الحمد للہ اللطیف و الصلوۃ و السلام علی رسولہ الشفیق اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوۃ و السلام علیک یا رسول اللہ　　　　وعلی الک و اصحابک یا حبیب اللہ

دینِ متین کی تبلیغ و اشاعت کے لیے آسانی سے زیادہ چندہ جمع کرنے کے فارمولوں پر مشتمل اپنے موضوع کے اعتبار سے پہلی اور نایاب و منفرد کتاب بنام

چندہ کرنے کے 19 فارمولے

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرماسکیں گے

☆...درود شریف کی انوکھی فضیلت
☆...وجہِ تصنیف
☆...چندہ کرنا کیوں ضروری ہے؟
☆...چندہ کیسے جمع کیا جائے؟
☆...چندہ جمع کرنے کی ضروری باتیں
☆...چندہ کرنے کے 19 فارمولے
☆...شعبان میں چندہ کرنے کا فارمولہ
☆...رمضان میں چندہ کرنے کا فارمولہ
☆...فطرہ جمع کرنے کا فارمولہ
☆...الوداع جمعہ میں چندہ کرنے کا فارمولہ
☆...نمازِ عید کے بعد چندہ کرنے کا فارمولہ
☆...ادارے کو خود کفیل کرنے کا فارمولہ
☆...سفر میں چندہ کرنے کا فارمولہ
☆...تاریخ ساز شخصیت بننے کا فارمولہ
☆...مسائل کو حل کرنے کا فارمولہ
☆...تاریخِ اختتام و مقامِ اختتام

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

مکتبہ دار السنہ دھلی

کتاب	:	چندہ کرنے کے 19 فارمولے
مصنف	:	مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری
کمپوزنگ	:	مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری
صفحات	:	120
ناشر	:	مکتبۃ دار السنہ (دہلی)
پتہ:	:	(نزد فیضانِ مدینہ، تاج نگری فیس ۲ تاج گنج آگرہ یوپی الہند

Pin code: 282001

اس کتاب کو چھپوانے اور حاصل کرنے کے خواہش مند حضرات اس نمبر پر رابطہ کریں

calling & whats app no:

+918808693818

فہرست

مصنف کا تعارف

نام محمد شفیق خان، والد کا نام محمد شریف خان ہے۔ سلسلۂ قادریہ رضویہ عطاریہ میں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ سے 2004ء میں بیعت ہونے کی وجہ سے اپنے نام کے ساتھ عطاری لکھتے ہیں۔ آپ کی ولادت قصبہ لَلَوْلِیْ ضلع فتح پور ہنسوا صوبہ یوپی ہند میں ہوئی۔ آپ کی تاریخِ پیدائش 10 جون 1986ء ہے۔

موصوف ابتداءً ہندی انگلش کی تعلیم حاصل کر کے سن 2000ء میں AC کا کام سیکھنے اور کرنے کے لئے بمبئی چلے گئے تھے اور وہاں پر ۴ سال قیام کیا پھر 2004ء میں اپنے وطن لوٹے اور وطن میں ہی دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول ملا۔ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد مختلف کورسز کئے اور 2006ء میں اپنے ہی علاقہ کے دار العلوم بنام جامعہ عربیہ گلشنِ معصوم قصبہ للولی میں قاری اقبال احمد عطاری سے قرآنِ پاک ناظرہ اور حضرت مولانا عتیق الرحمٰن مصباحی سے درسِ نظامی کے درجۂ اولی اور کچھ درجۂ ثانیہ کی کتابیں پڑھی، اس کے بعد مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے چریاکوٹ ضلع مؤ تشریف لے گئے اور وہاں درجۂ ثانیہ مکمل کرنے کے بعد اہلسنت کے عظیم علمی ادارے الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ میں مطلوبہ درجۂ ثالثہ کا ٹسٹ دیا اور بفضلہ تعالی کامیاب ہونے کے بعد درجۂ ثالثہ وہیں پڑھی۔ پھر درجۂ رابعہ دار العلوم غوثیہ (جو ضلع اعظم گڑھ کے گاؤں سَرَیّا میں واقع ہے) میں مکمل کی پھر اس کے بعد دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ فیضانِ عطار نیپال گنج، نیپال میں داخلہ لیا اور درجۂ

خامسہ سے دورۂ حدیث تک کی تعلیم وہیں مکمل فرمائی۔2014ء میں فراغت کے بعد تدریس کے لئے دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیقِ اکبر آگرہ تشریف لے گئے اور ایک سال وہاں تدریس فرمائی۔ پھر مزید تدریس کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز کے حکم پر بنگلہ دیس کے دار الحکومت ڈھاکہ کے جامعۃ المدینہ تشریف لے گئے اور وہیں پر دعوتِ اسلامی کے جامعات کے درجۂ ثانیہ میں چلنے والی علمِ صرف کی کتاب بنام مراح الارواح کی اردو شرح بنام **شفیق المصباح** تصنیف فرمائی۔

اس کے بعد پھر جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیقِ اکبر آگرہ تشریف لا کر درس و تدریس میں مشغول ہو گئے۔اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ موصوف کو بے بہا برکات و ثمرات سے نوازے اور اس کارہائے نمایاں کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا کر کے موصوف کے لئے توشۂ آخرت بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔

مصنف کی اصلاحی کتب

1☆...ما فعل اللہ بک (حصہ اول)
2☆...ما فعل اللہ بک (حصہ دوم)
3☆...ما فعل اللہ بک (حصہ سوم)
4☆...میری سنت میری امت
5☆...کیا حال ہے؟
6☆...موت کے وقت
7☆...عقائد کی حکمتیں
8☆...پانچ نمازوں کی حکمت
9☆...قرآنی سورتوں کے مضامین
10☆...سب سے پہلے سب سے آخر
11☆...جانشینِ انبیاء کا مختصر تعارف
12☆...قصور کس کا؟

مصنف کی درسی کتب

7☆...شَارِقُ الْفَلَاح شرح نُوْرُ الْاِیْضَاح

8☆...عِرْفَانُ الْآثَار شرح مَعَانِی الْآثَار

9☆...عِنَایَةُ الْحِکْمَت لِحَلِّ بِدَایَةُ الْحِکْمَت

10☆...خَلِیْلِیَّه شرح مُنَاظَرَة رَشِیْدِیَّه

11☆...کَلَامُ الْوِقَایَه شرح شَرْحُ الْوِقَایَه

12☆...رَحْمَةُ الْبَارِی شرح تَفْسِیْرُ الْبَیْضَاوِی

13☆...مُخْتَارُ التَّاوِیْل شرح مَدَارِکُ التَّنْزِیْل14

☆...اَلدَّلَالَةُ الشَّاهِدَة شرح اَلْبَلَاغَةُ الْوَاضِحَة

15☆...اَلْمُعْتَبَرُ الْمُعْتَرَف لحل الْمُعْتَقَدِ الْمُنْتَقَد

16☆...سَلِیْمُ النَّظَر شرح نُزْهَةُ النَّظَر

17☆...شَفِیْقُ النُّعْمَانِی لِحَلِّ شَرْحِ الْجَامِی

18☆...عَطَایَةُ الْحِکْمَت شرح هِدَایَةُ الْحِکْمَت

19☆... نحو کے دلچسپ سوالات

20☆... صرف کے دلچسپ سوالات

21☆... تسلیم التوقیت

چندہ کرنے کے 19 فارمولے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اللَّطِیْفِ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الشَّفِیْقِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحَابِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

درود شریف کی انوکھی فضیلت

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہم ایمان والے ہیں اور اللہ پاک اپنے پاکیزہ کلام قرآنِ پاک میں ایمان والوں کے متعلق ارشاد فرماتا ہے:

وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (۱۳۹) (پ۴، آل عمران، ۱۳۹)

ترجمۂ کنز الایمان: اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ تمہیں غالب آؤ گے اگر ایمان رکھتے ہو۔

یعنی اللہ پاک نے اس آیت میں ایمان والوں کے لیے کامیابی اور سلامتی کی بشارت دی ہے مگر اس کے باوجود اگر ہم مسلمانوں کا جائزہ لیں تو پتا چلتا ہے کہ ہر کسی کو طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا ہے، کوئی بیمار ہے تو کوئی قرضدار، کوئی گھریلو ناچاقیوں کا شکار ہے تو کوئی تنگدست و بے روزگار، کوئی اَولاد کا طلبگار ہے تو کوئی نافرمان اَولاد کی وجہ سے بیزار، الغرض ہر ایک کسی نہ کسی مصیبت میں گرفتار ہے۔ کسی کا باپ بیمار ہے تو کسی کی ماں، کسی کی بیوی بیمار ہے تو کسی کی اولاد، ایسا لگتا ہے کہ بیماریوں، مصیبتوں، آفتوں، بلاؤں نے ہمارے گھروں پر ڈیرا جمار کھا ہے۔

ایسے حالات میں ہر ایک کی خواہش ہے کہ مجھے ان تمام پریشانیوں سے ، مصیبتوں سے، آفتوں سے، بلاؤں سے رہائی مل جائے بس خوشحالی والی، سلامتی والی زندگی مل جائے۔ لیکن سلامتی ملے کیسے ؟

اب یہاں پر میں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں کہ آپ مجھے بتائیں کہ اگر آپ کے لیے اللہ کا کوئی ولی سلامتی کی دعا کر دے تو کیا آپ مطمئن نہیں ہو جائیں گے کہ اب میری پریشانیاں دور ہو جائیں گی، اور مجھے سلامتی مل جائے گی، کیوں؟ کیونکہ اللہ کے ولی نے سلامتی کی دعا کی ہے۔ اور اللہ پاک نے اپنے اولیاء کو یہ قدرت دی بھی ہے کہ وہ جس کے حق میں دعا کر دیں اس کا بیڑا پار ہے اسی لیے ہم کہتے ہیں:

ہم کو تو ہر اک ولی سے پیار ہے
ان شاء اللہ اپنا بیڑا پار ہے

اور شعر بھی آپ نے سنا ہو گا:

نگاہِ ولی میں یہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

کسی پریشان حال کے حق میں اللہ کا ولی دعا کر دے تو اس کی پریشانی دور ہو جائے، اسے تمام غموں سے سلامتی مل جائے، اس کی تقدیر بدل جائے۔ اسی ضمن میں ایک بات اور کہہ دوں کہ اللہ پاک نے ولیوں سے بڑا مرتبہ نبیوں کا رکھا ہے، اگر کوئی نبی کسی کے حق میں سلامتی کی دعا کر دے تو اب کیا خیال ہے؟ اس کی پریشانی، پریشانی رہے گی، اس کی مصیبت، مصیبت رہے گی۔

آپ کہیں کہ جناب! تب تو کمال ہو جائے گا، اگر کسی نبی نے دعا کر دی تو اس کی زندگی میں خوشیاں ہی خوشیاں ہوں گی۔

اب ایک قدم اور آگے بڑھیئے، اگر نبیوں کے نبی، اللہ کے آخری نبی، محمدِ عربی دعا کر دیں تو!

اللہ اکبر! اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ العزت لکھتے ہیں:

خلق سے اولیا اولیا سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی

جن کا مرتبہ سب سے ارفع و اعلیٰ ہے، جو محبوبِ خدا ہیں، ساری کائنات رب کی رضا چاہے کہ مجھ سے میرا رب راضی ہو جائے اور رب جس کی رضا چاہے اس کے مقام و مرتبہ کا کون اندازہ لگا سکتا ہے، اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ العزت لکھتے ہیں:

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد

اور اعلیٰ حضرت کے بھائی جان، مولانا حسن رضا خان، علیہ رحمۃ المنان اپنے نعتیہ دیوان ''ذوقِ نعت'' میں اسی بات کو کچھ یوں بیان کرتے ہیں:

خدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خوشی
خدائے پاک خوشی ان کی چاہتا ہو گا
تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا

جو مقصودِ کائنات ہیں، وجہِ تخلیقِ کائنات ہیں، بھلا ان کی دعا کب رد ہو سکتی ہے، اللہ پاک نے ان کو سارے اختیارات دے دیئے، اب محبوب ﷺ جو چاہیں، جسے چاہیں عطا کریں، خالقِ کل نے ان کو مالکِ کل بنا دیا۔

میں تو مالِک ہی کہوں گا کہ ہو مالِک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

اب آخری بات بتایئے کہ اللہ کے بعد مخلوق میں سب سے بڑا مرتبہ رسول اللہ ﷺ کا ہے اور رسول اللہ ﷺ سے بڑا مرتبہ کس کا ہے؟ یقیناً اللہ پاک کا ہے، وہی خالق و مالک ہے، زندگی اور موت دینے والا ہے، جس کو چاہے غریب کرے جس کو چاہے امیر کرے، جس کو چاہے راحت دے اور جس کو چاہے آفت و بلا میں مبتلا کرے۔

ولیوں، نبیوں کی دعاؤں سے لوگوں کو سلامتیاں ملتی ہی ہیں مگر کسی سے اللہ پاک فرما دے "جا بندے تیرے لیے سلامتی ہے" تو کیا خیال ہے؟ دنیا اس کے لیے جنت نہ بن جائے گی، یقیناً بن جائے گی۔

لیکن آپ سوال کریں گے کہ جناب! ہماری کیا حیثیت کہ اللہ پاک ہم سے فرمائے کہ "جا بندے تیرے لیے سلامتی ہے" ہماری آنکھوں میں نہ وہ تاب کہ اسے دیکھ سکیں، نہ ہماری یہ مجال کہ ہم اسے سن سکیں، پھر یہ کیونکر ممکن ہے؟

اے عاشقانِ رسول! میں آپ سے کہوں گا کہ ہم نے آج اپنے نبی ﷺ کا در چھوڑ دیا ہے جس کی وجہ سے ہم پریشان ہیں اگر درِ مصطفی ﷺ پر جمے رہتے تو یہ نامرادی کے دن نہ دیکھنے پڑتے، کیونکہ

وہ کہ اس در کا ہوا خلقِ خدا اس کی ہوئی
وہ کہ اس در سے پھرا اللہ اس سے پھر گیا

اللہ اکبر! اے عاشقانِ رسول! آیئے میں آپ کو ایک آسان سا وظیفہ بتاتا ہوں جس کی وجہ سے اللہ پاک آپ پر سلامتی نازل فرمائے گا اور جب رب تعالی کی سلامتی نازل ہو گی تو ساری پریشانیاں دور ہو جائیں گی ان شاء اللہ چنانچہ:

میرے شیخ طریقت، امیر اہلسنت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی زِیْدَ مَجْدُہٗ وَ شَرْفُہٗ وَ عِلْمُہٗ وَ عَمَلُہٗ اپنے رسالے **"ضیائے درود و سلام"** میں مسند احمد بن حنبل کے حوالے سے حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: **بیشک** جبرئیل علیہ السلام نے مجھے بشارت دی کہ:

اِنَّ اللّٰہَ یَقُوْلُ: مَنْ صَلّٰی عَلَیْكَ صَلَّیْتُ عَلَیْهِ وَ مَنْ سَلَّمَ عَلَیْكَ سَلَّمْتُ عَلَیْهِ۔

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: "جو آپ پر درود پڑھتا ہے اس پر میں رحمت بھیجتا ہوں اور جو آپ پر سلام پڑھتا ہے اس پر میں سلامتی بھیجتا ہوں" (مسند احمد بن حنبل، ج۱، ص۴۰۷، حدیث ۱۶۶۴)

(ضیائے درود و سلام ص ۴-۵)

اللہ اکبر! کتنا آسان وظیفہ ہے کہ جو رب کی سلامتی لینا چاہتا ہے وہ رسول اللہ ﷺ پر سلام پڑھے اس پر رب سلامتی بھیجے گا۔

یہاں پر ایک سوال ہوتا ہے کہ رب کا تو فرمان ہے:

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا۔ (پ۸، سورۂ انعام)

کہ اللہ پاک بندوں کو ایک کا دس عطا فرماتا ہے مگر یہاں پر بندہ ایک بار سلام پڑھے تو رب تعالی بھی ایک بار سلامتی بھیجے، یہ کیسے؟ حالانکہ ہونا یہ چاہیئے کہ بندہ ایک بار سلام پڑھے تو رب تعالی دس بار سلامتی بھیجے۔ میں اس بات پر غور کرتا رہا، بالآخر "سننِ نسائی" کی ایک حدیثِ

پاک پر نظر گئی جس کو میرے شیخِ طریقت، امیر اہلسنت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی زِیْدَ مَجْدُہٗ وَ شَرْفُہٗ وَ عِلْمُہٗ وَ عَمَلُہٗ اپنے رسالے **"ضیائے درود و سلام"** میں سننِ نسائی کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

جَاءَنِی جِبْرِیْلُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ رَبَّكَ یَقُوْلُ اَمَا یُرْضِیْكَ یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَا یُصَلِّیَ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْراً وَ لَا یُسَلِّمَ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْهِ عَشْراً

ترجمہ: جبرئیل نے مجھ سے عرض کی کہ رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: "اے محمد! کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا امتی تم پر ایک بار درود بھیجے تو میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں اور تمہارا جو امتی تم پر ایک بار سلام بھیجے میں اس پر دس سلام بھیجوں" (سننِ نسائی ص ۲۲۲، حدیث ۱۲۹۲)

(ضیائے درود و سلام ص ۳)

وِرد جس نے کیا دُرود شریف
اور دل سے پڑھا دُرود شریف
حاجتیں سب رَوا ہوئیں اُس کی
ہے عَجَب کیمیا دُرُود شریف

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کا کتنا کرم ہے کہ ہم ایک بار اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر سلام بھیجیں تو وہ ہم پر دس سلامتیاں نازل فرمائے، دس بار سلام بھیجیں تو سو سلامتیاں نازل فرمائے اور جو سو بار سلام بھیجے اس پر ایک ہزار سلامتیاں نازل فرمائے، اور جس پر رب کی سلامتیاں نازل ہو رہی ہوں آپ ایمان سے کہیئے گا: کیا وہ پریشان رہے گا؟ بیمار رہے گا؟ تنگدست رہے گا؟

مصیبتوں سے دوچار رہے گا؟ نہیں اور یقیناً نہیں، کیوں؟ کیونکہ رب کی سلامتیوں کے ہوتے ہوئے مصیبتوں، پریشانیوں، بیماریوں، آفتوں، بلاؤں کا کیا کام۔

اللہ اکبر! **اے عاشقانِ رسول!** میرا ایمان ہے دنیا کا سب سے زیادہ ستایا ہوا انسان، مصیبتوں میں زندگی بسر کرنے والا انسان، انتہا درجے کا تنگدست و بدحال ہو اور اگر اس پر میرے رب کی صرف ایک سلامتی نازل ہو جائے تو وہ دنیا کا سب سے زیادہ خوش حال انسان ہو جائے گا۔ لیکن یہاں تو ایک بار نبی ﷺ پر سلام بھیجنے سے رب کی دس سلامتیاں نازل ہو رہی ہیں۔ اور اگر میں بات کروں اعلی حضرت رضی اللہ عنہ کے سلام کی، کہ جب آپ نے نبی ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا:

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

تو گویا آپ نے نبی ﷺ پر لاکھوں سلام بھیج دیا اور لاکھوں کا مطلب ہے ایک کروڑ سے ایک کم یعنی 99 لاکھ، 99 ہزار، 9 سو، 99، یہ پہلے مصرعہ کا ہوا اور اتنا ہی دوسرے مصرعہ کا تو دونوں ملا کر 2 کروڑ میں 2 کم یعنی 1 کروڑ، 99 لاکھ، 99 ہزار، 9 سو، 98، بار سلام بھیج دیا اور رب ایک کے بدلے دس عطا فرماتا ہے تو اس کا دس گنا 19، کروڑ، 99 لاکھ، 99 ہزار، 9 سو، 80 ہوا۔

اب آپ بتایئے جو شخص صبح سویرے اٹھ کر اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے لکھے ہوئے سلام کے دو مصرعے:

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

پڑھ لے اور اس کی وجہ سے اس پر رب کی (19,99,99,980) سلامتیاں نازل ہو جائیں تو وہ پریشان ہو گا؟ تنگدست ہو گا؟ یقیناً نہیں ہو گا۔ لہٰذا آیئے آج کی اور نیت کیجیے کہ صبح اٹھ کر سلام کے یہ دو مصرعے ضرور پڑھیں گے۔ ان شاء اللہ

وہ سلامت رہا قیامت میں
پڑھ لیے جس نے دل سے چار سلام

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُود ان پہ سدا میں
اور ذکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

وجہِ تصنیف

سگِ عطار نے ''تدریس کے 26 طریقے'' نامی کتاب میں ایک بیان شامل کیا تھا جس کا نام **''چندہ کرنے کے 5 فارمولے''** تھا، 1446ھ کے رمضان المبارک میں مجلس جامعۃ المدینہ کی طرف سے اساتذہ وناظمین کو عطیات کرنے کے کچھ اہداف دئے گئے لیکن دیکھنے میں یہ آیا کہ لوگوں نے غریبوں کو دینے کا بہانہ کر کے مدارسِ اسلامیہ کو چندہ نہیں دیا اور یوں پورے ملک میں کافی کم چندہ جمع ہوا، مگر الحمد للہ! سگِ عطار نے نئے نئے فارمولے بنا کر ایسے حالات میں بھی پانچ لاکھ سے زائد چندہ جمع کیا اور سوائے ایک اسلامی بھائی کے سب نے خود چل کر عطیات دینے آئے، لہٰذا ذہن میں آیا کہ اسلامی بھائیوں کی آسانی کے لیے ان فارمولوں کو تحریری شکل دے کر شائع کیا جائے تاکہ دینِ اسلام کی ترویج و اشاعت میں مدد ملے، پس اسی مقصد کے تحت 6 شوال المکرم 1446ھ بمطابق 5، اپریل 2025ء بروز ہفتہ نمازِ فجر کے بعد **''چندہ کرنے کے 19 فارمولے''** نامی کتاب کا کام شروع کیا۔ اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا ہے کہ جلد سے جلد اس کتاب کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے اور اس ادنی سی کاوش کو قبول فرمائے اور میرے والدین، پیر و مرشد، اساتذہ و طلباء، اہل و عیال، آل و اولاد، محبین و متوسلین کی نجات کا ذریعہ بنائے۔

آمین بجاہ خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ و الہ و صحبہ و سلم

چندہ کرنا کیوں ضروری ہے؟

اے عاشقانِ رسول! یاد رکھئے کہ موجودہ دور میں دینی کاموں کے لئے چندہ (یعنی مدنی عَطیّات) جمع کرنا اَشَد ضروری ہے۔ رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ غیب نشان ہے: **"آخرِ زمانہ میں دین کا کام بھی دِرہم و دینار سے ہو گا۔"**

(معجم کبیر، ۲۰/ ۲۷۹، حدیث: ۶۶۰)

چونکہ مذہبی و فلاحی کام اکثر چندے ہی کے ذریعے ہوتے ہیں لٰہذا مستقل طور پر اُنہیں جاری رکھنے کے لئے چندہ بہت ضروری امر ہے، مگر **بعض** اسلامی بھائی مدنی عَطیّات اِکٹھا کرنے میں جھجک محسوس کرتے ہیں حالانکہ دِین کی سر بُلندی کے لئے چندہ اِکٹھا کرنا سرورِ انبیا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّت سے ثابت ہے۔ غزوۂ تبوک، مسجدِ نبوی شریف عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی تعمیر، بیرِ رُومہ کی خریداری وغیرہ کے مواقع پر سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے راہِ خُدا میں خرچ کرنے کی ترغیب دِلائی لٰہذا آپ بھی ہِمّت کیجئے، جھجک اُڑایئے اور اِحیائے سُنّت کے لئے خوب خوب مدنی عَطیّات جمع کیجئے۔ آیئے ترغیب کے لئے ایک حدیثِ مُبارَکہ مُلاحَظہ کیجئے جس میں چندہ جمع کرنے والے کی فضیلت کا منہ بولتا ثبوت ہے چنانچہ:

حضرت سیّدُنا رافع بن خَدِیج رَضِیَ اللّٰہ تَعالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ میں نے رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سُنا: اللّٰہ پاک کی رضا کیلئے حق کے مطابق صَدَقہ

وُصول کرنے والا اپنے گھر لوٹنے تک اللہ پاک کی راہ میں جہاد کرنے والے غازی کی طرح ہے۔(ابو داؤد، کتاب الخراج۔۔۔الخ، باب فی السعایۃ۔۔۔الخ،۳/۲۳۵،حدیث:۲۹۳۶)

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** کیا یہ فضیلت کے ہوتے ہوئے بھی ہم دین کے لیے مدنی عطیات جمع کرنے میں شرمائیں گے؟ اپنا جی چرائیں گے؟ ہر گز نہیں! لہٰذا ہمت کیجیے اور دین کی تبلیغ و اشاعت کے واسطے چندہ جمع کرنے کے لیے کمر بستہ ہو جایئے اور حدیثِ پاک میں مذکور فضیلت سے اپنا حصہ وصول کیجیے۔

لیکن اس کے باوجود ہمارے بعض اسلامی بھائی ایسے بھی ہوتے ہیں کہ لاکھ ان کا ذہن بنایا جائے، ان کی لاکھ تربیت کی جائے، مسلمانوں کی دینی تنزلی کی داستانیں سنائی جائیں، پھر بھی ان کی ایک ہی رٹ ہوتی ہے: **"مجھ سے چندہ نہیں ہو پاتا"، "آجکل کوئی نہیں دیتا"، "منع کر دیتے ہیں"، "ہمارے علاقے میں پہلے سے ہی کئی مدارس قائم ہیں"**، وغیرہ وغیرہ وجوہات بتا کر اپنا دامن جھاڑ لیتے اور چندہ کرنے کی فضیلت سے یکسر دور رہتے ہیں۔ ایسے اسلامی بھائیوں کے لئے اس کتاب میں ان شاء اللہ چندہ کرنے کے انوکھے فارمولے بیان ہوں گے، اگر واقعی ان فارمولوں میں سے کسی ایک پر عمل کرتے ہوئے چندہ کریں گے تو مایوسی ہاتھ نہیں آئے گی بلکہ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ چندہ آپ کے پاس خود چل کر آئے گا، اور بالمبالغہ روپے لوگوں کی جیب سے اڑ اڑ کر آپ کے پاس آئیں گے۔ ان شاء اللہ

چندہ کیسے جمع کیا جائے؟

اے عاشقانِ رسول! اب یہاں پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ "چندہ کیسے جمع کیا جائے؟" لہٰذا اس کا آسان سا جواب یہ ہے کہ جیسے چندہ جمع کیا جاتا ہے ویسے چندہ جمع کیا جائے، یعنی چندہ صرف سوچنے سے نہیں ہوگا بلکہ گھر سے نکل کر مسلمانوں کے پاس جانا ہوگا، ان سے ملاقاتیں کرنی ہوں گی، ان کو دین کی راہ میں صدقہ کرنے کے فضائل سنانے ہوں گے، اور اس وقت دین کی کیا کنڈیشن ہے وہ کنڈیشن بتانی ہوگی۔ جب ہم یہ سب کام کر لیں گے تو اللہ پاک کی ذات سے امید ہے کہ ان کے دل میں دین کی راہ میں خرچ کرنے کا جذبہ من جانب اللہ پیدا ہوگا اور وہ آپ کو ضرور چندہ دیں گے کیوں کہ ہر مسلمان کے دل میں دینِ اسلام کی محبت ہے تبھی تو وہ مسلمان ہے۔

لہٰذا آپ دینِ اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لیے کوششیں کرتے رہیں کہ اللہ پاک کوشش کرنے والوں کی کوشش کو رائیگاں نہیں جانے دیتا۔

بس اپنی نیت میں خلوص پیدا کیجیے اور اللہ پاک کی بارگاہ میں دعائیں کرتے رہیے ان شاء اللہ الکریم کامیابی ضرور ملے گی۔

دل ناامید تو نہیں ناکام ہی تو ہے
لمبی ہے غم کی شام مگر شام ہی تو ہے

اور شام کچھ دیر کے بعد گزر ہی جاتی ہے، اللہ پاک سے دعا ہے کہ دینِ متین کے لیے چندہ کرنے میں آپ کی مدد فرمائے، مددگار پیدا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

چندہ جمع کرنے کے دوران کی ضروری باتیں

اے عاشقانِ رسول! جس طرح ہر کام کے کچھ نہ کچھ آداب ولوازمات ہوتے ہیں اسی طرح چندہ جمع کرنے کے بھی آداب ولوازمات ہیں جن کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے، اگر ہم ان آداب ولوازمات کو مدِ نظر رکھ کر چندہ جمع کریں گے تو ہمارے وہم و گمان سے زیادہ چندہ جمع ہو گا اور یوں دینِ متین کی تبلیغ و اشاعت کا کام بحسنِ خوبی ہوتا رہے گا۔ ان شاءاللہ الکریم

ان آداب میں سے چند درج ذیل ہیں:

(1)۔۔۔ آپ کا دل دینِ اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لیے بے قرار ہو یعنی فروغِ دین کے درد سے آپ کا دل تڑپ رہا ہو۔

(2)۔۔۔ مسلمانوں کی دینی تنزلی آپ کے نظروں کے سامنے ہو اور ان کی اصلاح کرنے کا جذبہ آپ کے اندر انگڑائیاں لے رہا ہو۔

(3)۔۔۔ چندہ کرنے کے لیے نکلتے وقت نظر اللہ پاک کی رحمت پر ہو نہ کہ چندہ دینے والے کی جیب و شخصیت پر۔

(4)۔۔۔ لوگوں کے پاس بھکاری والے انداز میں نہ جائیں اور نہ ہی ان کی تعریف کریں بلکہ ایک دینی شخصیت کے اعتبار سے پر وقار انداز میں جائیں۔

(5)۔۔۔ ان کو یہ کہہ کر چندہ نہ لیجئے کہ "آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے ہمیں چندہ دیا" بلکہ اس طرح لیجئے کہ جو آپ نے دیا ہے وہ آپ پر قرض تھا جو آپ نے ادا کیا، یعنی چندہ لیتے وقت اس کو یہ احساس دلایئے کہ آپ نے چندہ دے کر دینِ اسلام پر احسان نہیں کیا بلکہ آپ کا

چندہ لے کر دینِ اسلام نے آپ پر احسان کیا ہے کہ دنیا و آخرت میں آپ کو اس کا ثواب ملے گا۔

چندہ کرتے وقت مذکورہ باتوں کا خیال رکھیں گے تو یقیناً کامیابی ملے گی اور ایسی کامیابی ملے گی کہ آپ خود دیکھتے رہ جائیں گے کہ ہو کیا رہا ہے؟ یہ تو پہلے ایک ہزار بھی نہیں دیتا تھا اس بار دس ہزار کیسے دے دیا؟

کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ کیسے ہوا؟ یہ آپ کی تڑپ، آپ کی کڑھن اور آپ کا جذبہ کا اثر ہے جو چندہ دینے والوں کے دل میں تاثیر کا تیر بن کر پیوست ہو گیا۔

اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ ہمیں خلوصِ نیت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ چندہ جمع کرنے کی توفیق عطا فرمائے، ہماری مدد فرمائے اور مدد گار پیدا فرمائے۔ آمین نجاہ النبی الامین ﷺ

اے عاشقانِ رسول! چندہ جمع کرنا دشوار کام بھی ہے اور آسان کام بھی، اگر بوجھ سمجھ کر، بے طریقہ کار کے کیا جائے تو دشوار اور اگر خوش دلی سے، مزے لے کر، طریقہ کار کے مطابق کیا جائے تو آسان۔ اسی ضمن میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کے 19 حروف کی نسبت سے چندہ کرنے کے 19 فارمولے پیشِ خدمت ہیں جن کی مدد سے ان شاء اللہ الکریم چندہ جمع کرنا آسان ہو گا اور زیادہ چندہ جمع ہو گا۔

تمہیں اے مبلغ! یہ میری دُعا ہے
کئے جاؤ طے تم ترقی کا زینہ

(1)۔۔۔چندہ کرنے کا پہلا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! چندہ کرنے کا پہلا فارمولہ یہ ہے کہ آپ جب بھی کسی شخصیت کے پاس چندہ لینے کے لیے جائیں تو یہ نیت کر کے جائیں کہ میں نیکی کی دعوت دینے جارہا ہوں اور ہو سکے تو چلچلاتو اور لبِ روڈ کھڑے ہو کر گفتگو کرنے سے اچھا کسی پر سکون جگہ پر بیٹھ کر گفتگو کیجئے اور پانچ دس منٹ یوں نیکی کی دعوت پیش کیجئے:

نیکی کی دعوت

پیارے اسلامی بھائی! اللہ پاک کا کروڑہا کروڑ احسان ہے کہ اس نے ہمیں مسلمان کیا اور ہمارے ہاتھوں میں دامنِ رحمتِ عالمیان علیہ الصلوۃ والسلام عطا فرمایا، اسلام میرا دین ہے اور اسلام آپ کا بھی دین ہے، اس کو باقی رکھنے اور آگے اس کی اشاعت کرنے کی ذمہ داری میری اور آپ کی ہے اور یہ اس وقت ہو گا جب ہم اپنے وقت، اپنے مال اور اپنی جان کے ذریعے قربانی دیں گے جیسا کہ ہمارے پہلوں نے دیا ہے۔

اسلام کو ضرورت

پیارے اسلامی بھائی! آج اور ابھی میرے اسلام اور آپ کے اسلام کو وقت اور مال کی بڑی ضرورت ہے لہذا ہمیں چاہیے کہ اللہ پاک کی رضا کے لئے اپنے وقت و مال کو اللہ کی بارگاہ میں پیش کریں نیز اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں صَدَقہ و خَیرات کرنے کی ترغیب یوں ارشاد فرمائی ہے:

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ

خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ (پ۲۹،المزمل:۲۰)

تَرجَمۂ کنزُالْاِیمان: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گے۔

صَدرُ الافاضل مولانا سید نعیمُ الدِّین مُراد آبادی رَحْمَةُ اللهِ تَعالٰی عَلَیْه تفسیر خزائنُ العرفان میں اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: ''حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہ تَعالٰی عَنْھُما نے فرمایا کہ اس قرض سے مُراد زکوٰۃ کے سوا راہِ خدا میں خرچ کرنا ہے۔

زکوۃ اور فطرہ کیا ہے؟

پیارے اسلامی بھائی! آپ سوچئے تو صحیح کہ زکوۃ اور فطرہ کیا ہے؟ زکوۃ مال کا میل ہے اور فطرہ جان کا صدقہ ہے اور یہ مالکِ نصاب پر فرض یعنی اس پر قرض ہے، دینا ہی پڑے گا، ورنہ گنہگار ہو گا، تو ہم کب تک اپنے دین کی خدمت میل کچیل سے کرتے رہیں گے؟ اپنے دین کو صرف زکوۃ و فطرہ ہی دیں گے، نہیں! ہر گز نہیں! ہمارا اللہ پاک، ہمارا دین پاک، ہمارے رسول پاک، ہمارے غوث پاک، لہذا اپنے پاک دین کو اپنا پاک مال پیش کریں، زکوۃ نکال دی، مال پاک ہو گیا، اب میں اپنے دین کی خدمت اپنے پاک مال سے کروں گا۔

اسلام کو میں نے اب تک کیا دیا؟

آپ سوچئے تو سہی! جس دین نے ہمیں سب کچھ دیا، نماز دیا، روزہ دیا حج دیا، اللہ پاک کی عبادت کرنے کا صحیح طریقہ دیا اور آئندہ بھی دے گا، کہ اسی دین کے صدقے ان شاء اللہ قبر کے عذابات سے بچیں گے، قیامت کی گھبراہٹ اور اس کی دہشتوں سے بچیں گے، عرشِ الٰہی کا

سایہ پائیں گے، پل صراط آسانی سے پار کریں گے اور رسول اللہ ﷺ کی شفاعت لے کر جنت میں بھی داخل ہوں گے اور وہاں اللہ پاک اسی دین و ایمان کی بناء پر محلات، حوریں، خدام اور نہ جانے کیا کیا نعمتیں عطا فرمائے گا اور سب سے بڑی نعمت جنتی کو یہ ملے گی کہ وہ اپنے اللہ پاک کا دیدار کرے گا، یہ سب کس کی وجہ سے ہو گا؟ یقیناً اس کا ایک ہی جواب ہے اسلام و ایمان کی وجہ سے، کہ اللہ پاک پارہ ۱۸، سورۂ مؤمنون کے شروع میں ارشاد فرماتا ہے:

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۱﴾

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک مراد کو پہنچے ایمان والے۔

کون سے ایمان والے؟ وہ ایمان والے:

الَّذِیۡنَ ہُمۡ فِیۡ صَلَاتِہِمۡ خٰشِعُوۡنَ ۙ﴿۲﴾

ترجمۂ کنزالایمان: جو اپنی نماز میں گڑ گڑاتے ہیں۔

وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ۙ﴿۳﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو کسی بیہودہ بات کی طرف التفات نہیں کرتے۔

وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوۡنَ ۙ﴿۴﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ کہ زکوٰۃ دینے کا کام کرتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائی! جس دین نے ہمیں سب کچھ دیا اور آئندہ بھی دے گا، اس دین کو میں نے اب تک کیا دیا؟ صرف دو چار ہزار روپے، اور وہ بھی زکوۃ و فطرہ، جو میل کچیل ہے، نہیں پیارے اسلامی بھائی، اگر ہم اپنا سارا مال بھی دے دیں تب بھی دین کے ایک احسان کا

بدلہ ادا نہیں ہو سکتا کہ:

جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

لہذا میں آپ کے پاس اس امید سے حاضر ہوا ہوں کہ آپ اپنے اس پاک دین کو اس بار اپنے پاک مال سے ایک لاکھ روپے بطورِ نذرانہ پیش کرکے سعادت حاصل کریں گے اور اللہ کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ مولا جو میرے پاس ہے وہ تیرا ہی دیا ہوا ہے اور اس دیئے ہوئے میں سے مجھے یہ سعادت عطا فرمائی کہ میں تیرے پاک دین کی خدمت کروں، لہذا میں تیرے دین کے لیے ایک لاکھ روپے پیش کرتا ہوں اس کو قبول فرما اور مجھے آئندہ بھی خدمت کی سعادت عطا فرما۔ آمین

اے عاشقانِ رسول! جب ہم کڑھن کے ساتھ، دین اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے جذبہ کے ساتھ، اور اللہ پاک نصیب فرمائے کہ ترغیب دیتے وقت ہماری آنکھیں اشک بار ہو جائیں، اور ہمارے ہر ہر جملے سے دین کا درد جھلک رہا ہو تو جس کسی کو اس طرح ترغیب دیں گے تو یقیناً یہ جملے اس کے دل میں تاثیر کا تیر بن کر پیوست ہو جائیں گے اور ہم دیکھیں گے کہ وہ جو ہزار روپے دینے کے لیے تیار نہیں تھا وہ ایک لاکھ روپے دے دے گا۔ ان شاء اللہ۔

اس طرح نیکی کی دعوت دینے کی ایک بہار آپ کے گوش گزار کرتا چلوں کہ ہمارے ایک اسلامی بھائی ایک شخصیت کے پاس رمضان المبارک میں چندہ لینے کے لیے گئے تو وہ کہنے لگے: میں نے اپنی زکوۃ نکال دی ہے لہذا آپ واپس چلے جائیں، گرمی کا موسم تھا دور دراز کا سفر کر

کے اس کے پاس پہنچے تھے ، کافی تکلیف ہوئی، لہٰذا اس اسلامی بھائی نے ان سے کہا: ٹھیک ہے آپ نے زکوۃ نکال دی ہے اور اللہ پاک آپ کے دیے ہوئے کو قبول فرمائے مگر آپ کچھ نیکی کی دعوت سن لیجئے۔ کافی دیر سمجھانے کے بعد وہ نیکی کی دعوت سننے کے لیے آمادہ ہو گیا۔ اس اسلامی بھائی نے ان کو مندرجہ بالا نیکی کی دعوت اشک بار آنکھوں سے پیش کی۔ یقین مانیئے! اس نیکی کی دعوت کا اس پر ایسا اثر پڑا، کہ جو ایک روپے دینے کے لیے تیار نہ تھا اور باہر سے ہی واپس جانے کو کہہ رہا تھا، الحمد للہ علی احسانہ 30,000 روپے اپنے پاک دین کے پاک کاموں کے لیے پیش کیے۔

اور ہو سکے تو چندہ کرنے کے دوران کچھ نہ کچھ تحفہ لے کر جائیں اور سلام و مصافحہ کے وہ تحفہ پیش کیا جائے کہ حدیثِ پاک میں ہے: "تَهَادَوْا تَحَابُّوا" یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطا امام مالک، کتاب حسن الخلق، باب ماجاء فی المھاجرۃ، ۲/ ۴۰۷، حدیث: ۱۷۳۱)

اے عاشقانِ رسول! دینِ اسلام اور اس کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کی خدمت کی نیت سے چندہ کرتے رہیئے اور برکتیں حاصل کرتے رہیئے اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے اور مددگار پیدا فرمائے، چندہ کرنے کی راہ میں جو مشکلات آئیں ان کو دور فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و الہ وسلم۔

(2)۔۔۔چندہ کرنے کا دوسرا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! چندہ کرنے کا دوسرا فارمولہ یہ ہے کہ آپ جس کے پاس بھی چندہ لینے کے لئے جائیں تو کم از کم پانچ دس منٹ نیکی کی دعوت ضرور دیں ان شاء اللہ آپ اس کے ثمرات خود دیکھیں گے کہ جو پانچ ہزار بھی نہیں دے سکتا تھا وہ اللہ پاک کی رحمت سے دس ہزار دینے کے لیے راضی ہو جائے گا۔اس کو نیکی کی دعوت یوں دیجئے:

نیکی کی دوت

پیارے اسلامی بھائی! اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا ہماری ضرورت میں سے ہے یعنی صدقہ و خیرات کرتے رہنا ضروری ہے کیونکہ ہم سے غلطیاں اور کوتاہیاں ہوتی ہی رہتی ہیں اور صدقہ و خیرات کوتاہیوں کو مٹانے والا ہے چنانچہ:

صدقہ کوتاہیوں کو یوں مٹادیتا ہے

حضرت کَعَبْ بن عُجْرہ رَضِیَ اللہ تَعالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”نماز (ایمان کی) دلیل ہے اور روزہ (گناہوں سے) ڈھال ہے اور صدقہ کوتاہیوں کو یوں مٹادیتا ہے جیسے آگ کو پانی۔“

(ترمذی، کتاب السفر، باب ما ذُکِرفی فضل الصلاۃ، ۲/۱۱۸، حدیث:۶۱۴)

مشکوۃ شریف کی شرح مرقاۃ المفاتیح میں ملا علی قاری علیہ رحمۃ الباری لکھتے ہیں: بے شک صدقہ (جہنم سے) ڈھال ہے اور جنت کی طرف وسیلہ ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح، ۹/۴۹۰، تحت الحدیث:۵۵۵۰)

فائدہ کا سودا

پیارے بھائی! آج اگر کوئی کسی بینک سے لون لیتا ہے تو بینک اس سے بیاج لیتی ہے، کوئی بیس فیصد تو کوئی پندرہ فیصد، اور کم سے کم دس فیصد تو ضرور دیناہی پڑتا ہے، مثلاً: اگر کسی نے بینک سے ایک لاکھ روپے لیئے تو اب اسے دس فیصد بیاج کے طور پر ہر سال دس ہزار روپے دینے پڑیں گے، جبکہ ہم دیکھیں کہ اللہ تبارک و تعالی نے ہم کو ایک لاکھ نہیں، دولاکھ نہیں بلکہ لاکھوں کامالک بنایاہے، مکان دیا، دوکان دیا، مال دیا، اولاد دیا، جوانی دی، طاقت و قوت دیا، اور نہ جانے کتنی نعمتیں عطا کیں جن کا شمار ہمارے بس سے باہر ہے۔

اب اللہ پاک کی رحمت دیکھیئے کہ دنیوی بینک کو تو ہم دس فیصد دینے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں اور بیاج دینے کے بعد بینک اس پر کچھ نہیں دیتی بلکہ دیر سے دینے پر چارج بھی لگاتی ہے جبکہ ہمارا اللہ ہمیں صرف ڈھائی فیصد دینے کا حکم دیتاہے اور دینے پر اجر و ثواب بھی عطا فرماتاہے۔ سبحن اللہ! اللہ پاک کی رحمت کے قربان! کہ دیا بھی خود اور دینے پر اجر و ثواب کا تحفہ بھی۔ سبحن اللہ!

رب کی رحمت

تو کیا اللہ پاک کی راہ میں ڈھائی فیصد بھی نہیں دے سکتے ؟ جبکہ سب کچھ دیاہوا اللہ پاک کا ہی ہے جیسا کہ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر تین میں ارشاد ہوتاہے:

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ(۳) (پ۱، البقرة، ۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں۔

اس آیت میں قابلِ غور بات یہ ہے کہ اللہ پاک نے پہلے "مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ" فرمایا یعنی جو ہم نے دیا، اور پھر "یُنْفِقُوْنَ" فرمایا یعنی اس میں سے خرچ کرو، اس میں حکمت یہ ہے کہ بندے! جو مال و دولت تیرے پاس ہے جان لے وہ ہمارا ہی دیا ہوا ہے تیرا نہیں ہے، اور جب ہم نے تجھے دیا تو اب اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کر۔

اور دوسری بات یہ کہ آپ کو جان کر خوشی ہوگی کہ الحمد للہ دعوت اسلامی کے تحت سیکڑوں جامعات و مدارس قائم کئے جا چکے ہیں جن میں ہزاروں طلبہ علمِ دین سیکھ کر اپنے عقائد و اعمال کی اصلاح کر رہے ہیں، اور طلبائے علم دین کو صدقہ دینا عام لوگوں کو صدقہ دینے سے افضل ہے، اسی ضمن میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے ایک سوال ہوا، اور سوال بھی آپ کے پیر خانے سے ہوا، چنانچہ سوال مع جواب ملاحظہ فرمائیں:

سوال

از سرکار مارہرہ مطہرہ از درگاہ مسکین پناہ مسئولہ حضرت سیّد شاہ حامد حسین میاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم 10 شعبان 1320ھ۔

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک صاحب بغرض ثواب اپنے جائز روپے سے ماہواری یا سالانہ کھانا پکوا کر فاتحہ حضور پُر نور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا کرتے ہیں اور کھانا مساکین و غیر مساکین کو کھلا دیتے ہیں یا تقسیم کر دیتے ہیں ایک طالب علم حنفی قادری سنّی سیّد کہ جس کی تعلیم دینی بوجہ استطاعت نہ ہونے کے اُس کے ولی کے غیر مکمل رہی جاتی ہو اور علومِ دینی حاصل نہ کرنے کی وجہ سے اُس طالب علم آلِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وسلم کے بدعقیدہ ہو جانے کا اندیشہ ہو اس صورت میں اگر وہ روپیہ کو جو فاتحہ میں صرف کیا جاتا ہے اگر اس طالب علم کے تعلیم دینی میں بہ نیتِ ثواب فاتحہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صرف کر دیا جائے تو بدل اُس فاتحہ سالانہ یاماہواری کا ہو کر باعثِ خوشنودی سر دارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہو گا یا نہیں اور ثواب میں کمی تو نہ ہو گی؟

جواب

اب اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ اللہ العزت کا جواب ملاحظہ فرمایئے چنانچہ آپ نے فرمایا:

الجواب: یہ اُس کا نعم البدل ہو گا اور ثواب میں کمی کیا معنی، اُس سے ستّر گُنا ثواب کی زیادہ اُمید ہے بطور مذکور کھانا پکا کر کھلانے یا بانٹنے میں ایک کے دس ہیں جیسا کہ اللہ پاک کا فرمان ہے:

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا۔

ترجمہ کنزالایمان: جو ایک نیکی لائے تو اس کے لیے اس جیسی دس ہیں۔ (پ۸، الانعام، ۱۶۰)

اور طالبِ علمِ دین کی اعانت میں کم سے کم ایک کے سات سو جیسا کہ اللہ پاک کا فرمان ہے:

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَ اللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ (۲۶۱) (پ۳، البقرۃ، ۲۶۱)

ترجمہ کنزالایمان: ان کی کہاوت جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُس دانہ کی طرح جس نے اگائیں سات بالیں ہر بال میں سو دانے اور اللہ اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کے لیے چاہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

در مختار میں ہے: فی سبیل اللہ سے مراد وُہ غازی ہیں جن کے پاس خرچہ و اسلحہ نہ ہو، بعض نے کہا حاجی اور بعض نے کہا اس سے خصوصاً طلبہ علم مراد ہیں۔

(در مختار باب المصرف مطبع مجتبائی دہلی ۱/۱۴۰)

ہر شے سے بہتر

جبکہ اس میں حفظِ ہدایت ہو، صحیح حدیث ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: تیری وجہ سے کسی ایک کا ہدایت پاجانا ہر اس شے سے بہتر ہے جس پر طلوعِ آفتاب ہو۔

(الجامع الصغیر مع فیض القدیر حدیث ۷۲۱۹ دارالمعرفۃ بیروت ۵/۲۵۹)(فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۳۰۵)

لہذا اہمت کیجئے اور اپنے مال کی پوری زکوۃ نکالیئے جو کہ آپ پر فرض یعنی قرض ہے نکالنا ہی نکالنا ہے کہ یہ مال کا میل ہے، زکوۃ نکالنے سے مال پاک و صاف ہو جاتا ہے۔چوری ہونے، جلنے اور ڈوبنے سے محفوظ ہو جاتا ہے، اور زکوۃ کو اسلام میں اتنی اہمیت دی گئی ہے کہ

اسلام کس سے مکمل ہوتا ہے؟

حضرتِ علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمہارے اسلام کا پورا ہونا یہ ہے کہ اپنے اموال کی زکاۃ ادا کرو۔"

("مجمع الزوائد"، کتاب الزکاۃ، باب فرض الزکاۃ، الحدیث: ۴۳۲۶، ج۳، ص۱۹۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو اللہ و رسول (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر ایمان لاتا ہے، وہ اپنے مال کی زکاۃ ادا کرے اور جو اللہ و رسول (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر ایمان لاتا ہے، وہ حق

بولے یا سکوت کرے یعنی بُری بات زبان سے نہ نکالے اور جو اللہ و رسول (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر ایمان لاتا ہے، وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے۔"

("المعجم الکبیر"، الحدیث:۱۳۵۶۱، ج۱۲، ص۳۲۴)

لہٰذا اپنے مال کی پوری زکوۃ نکالیئے اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے اور اجر و ثواب کا انبار حاصل کیجئے۔ اللہ پاک ہم سب کو اپنے دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دین کی برکتوں سے مالا مال فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

(3)۔۔۔چندہ کرنے کا تیسرا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! جب ہمیں چندہ کرنے کا کوئی ہدف ملتا ہے تو ہم پریشان ہو جاتے ہیں کہ اتنے ہزار میں کیسے کر پاؤں گا؟ لہٰذا ایسے اسلامی بھائی کی بارگاہ میں چندہ کرنے کا تیسرا فارمولہ پیشِ خدمت ہے کہ:

پیارے بھائی! آپ کو اپنا ہدف صرف ایک شخص ہی سے تھوڑے کرنے ہیں بلکہ کئی لوگوں سے کرنے ہیں لہٰذا اپنے ہدف کو چند لوگوں پر تقسیم کر دیجئے آسانی کے ساتھ آپ کا ہدف پورا ہو جائے گا مثلاً:

پہلا طریقہ

(1)۔۔۔ آپ کا ہدف پچاس ہزار روپے ہے تو آپ ان پچاس ہزار کو پچاس لوگوں پر تقسیم کر دیجئے، اب دیکھیں ایک ہزار ایک شخص کے ذمے آیا اور ایک ہزار دینا آج کے دور میں کسی کو بھاری نہیں پڑتا۔

نیز اس کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ اپنے رشتے دار اور احباب کے نام لکھنا شروع کریں مثلاً:

ش	رشتہ دار	رقم
1	والد	1,000
2	3چاچا	3,000
3	3ماما	3,000

3,000	3خالہ	4
3,000	3پھوپھی	5
3,000	3بہنوئی	6
1,000	نانا	7
1,000	دادا	8
10,000	10پڑوسی	9
10,000	10والد صاحب کے ملنے والے دوست واحباب	10
12,000	12آپ کے ملنے والے	11
50,000	50افراد	کل

اب آپ دیکھیں کہ کتنی آسانی کے ساتھ پچاس ہزار کا ہدف مکمل ہو گیا، نہ کہیں جانے کی ضرورت نہ کسی اجنبی سے کہنے کی ضرورت، یہ سب آپ کے رشتہ دار ہیں، آپ کو جانتے اور پہچانتے ہیں جب آپ ان سے ایک ہزار کا کہیں گے تو یہ خوشی خوشی دیں گے اور یوں آپ کا ہدف مکمل ہو جائے گا۔

دوسرا طریقہ

(2)۔۔۔ایک اور بھی طریقہ ہے اور وہ فطرہ جمع کرنے کا ہے یعنی اپنے تمام رشتہ دار و پڑوسیوں سے ان کا فطرہ جمع کر لیجئے آپ کا پچاس ہزار کا ہدف فوراً پورا ہو جائے گا، مثلاً: ایک فطرے کی رقم 60روپے ہے، پس 834، افراد کا فطرہ جمع کر لیجئے ہدف پورا ہو گیا، اور ایک گھر

میں کم سے کم پانچ چھ افراد تو ہوتے ہی ہیں۔ یونہی اگر آپ نے اپنی ساری بستی والوں کا فطرہ جمع کر لیا تب بھی کام بن گیا۔

تیسرا طریقہ

(3)۔۔۔ مزید ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ کے موبائل میں جتنے لوگوں کے نمبرز ہیں ان سب سے رابطہ کریں اور انہیں صرف 500 روپے دینے کو کہیں اور آج کے دور میں 500 روپے کسی کو بھی بھاری نہیں پڑیں گے، پس 100 لوگوں سے رابطہ کر لیں آپ کے 50,000 مکمل۔

اے عاشقانِ رسول! دینِ اسلام اور اس کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کے لیے چندہ کرتے رہیئے اور برکتیں حاصل کرتے رہیئے اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے اور مددگار پیدا فرمائے، چندہ کرنے کی راہ میں جو مشکلات آئیں ان کو دور فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و الہ وسلم۔



(4)۔۔۔چندہ کرنے کا چوتھا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! عطیات کرنے کا ہدف ملنے کے بعد ہمارے بعض اسلامی بھائیوں کو پریشانی ہو جاتی ہے اور طرح طرح سے وسوسے آنے لگتے ہیں کہ میں کہاں سے کروں گا؟ کیسے کروں گا؟ آجکل لوگ بہت پریشان ہیں، کسی کا کاروبار نہیں چل رہا، بازار ٹھپ پڑے ہوئے ہیں، جس کے پاس جاؤ منع کر دیتا ہے، نہیں بھائی نہیں! مجھ سے چندہ نہیں ہو پائے گا۔ایسے اسلامی بھائیوں کے لیے چندہ کرنے کا چوتھا فارمولہ حاضر ہے ان شاء اللہ الکریم اس کی برکت سے آپ کا ہدف باآسانی پورا ہو جائے گا۔

وسوسوں کا علاج

اے عاشقانِ رسول! اس طرح کے یہ وسوسے اور بہت سے وسوسے ذہنوں میں گردش کرنے لگتے ہیں اور لوگ پریشان ہوں یا نہ ہوں، ہمارے اسلامی بھائی ضرور پریشان ہو جاتے ہیں، یہ نہیں دیکھتے کہ ہم چندہ کس کے لئے کریں گے؟ دین کے لئے کریں گے۔ کیوں کریں گے؟ کیونکہ دین کو ضرورت ہے۔ کن سے کریں گے؟ دین والوں سے کریں گے۔اب آپ دیکھیں! جب چندہ دین کے لئے کرنا ہے اور دین والوں سے کرنا ہے، آپ بتائیں آج تک کسی نے اپنے دین کے لیے منع کیا ہے؟ نہیں کیا، کیوں؟ کیونکہ دین کی مدد دین والے نہیں کریں گے تو کون کرے گا؟

اگر پھر بھی آپ گھبرا رہے ہیں تو آپ لوگوں کے پاس یہ سوچ کر نہ جائیں کہ یہ مجھے چندہ دے گا بلکہ یہ سوچ کر جائیں کہ مجھ کو ان سے نہ کہلوانا ہے کہ ”میں چندہ نہیں دوں گا“ اور

آپ اپنا ہدف بنالیں کہ مجھے روزانہ دس لوگوں سے نہ کہلوانا ہے اور رمضان المبارک کے تیس دن کی نسبت سے تیس دن میں تین سو لوگوں سے نہ کہلوانا ہے۔

آپ یہ فارمولہ سیٹ کر کے نکلیں چندہ نہ ہو تو مجھے کہنا، آپ جتنے لوگوں کے پاس جائیں گے ان شاء اللہ وہ ضرور کچھ نہ کچھ دیں گے۔

اس ضمن میں ترغیب و تحریص کے لئے ایک واقعہ سنیئے چنانچہ:

ذہن ساز واقعہ

ایک کمپنی نے کئی پروڈکٹ تیار کئے اور ان کو بیچنے کے لئے کئی سیلس مین رکھے، لیکن کئی مہینے گزر جانے کے بعد کوئی خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا کیونکہ اس کمپنی کے پروڈکٹ کوئی خریدتا ہی نہیں تھا، جب کمپنی کے مالک نے یہ صورتِ حال دیکھی تو اپنے تمام سیلس مین سے مشورہ کیا، کہ کیا وجہ ہے کہ ہمارے پروڈکٹ فروخت نہیں ہو رہے؟ تمام سیلس مین بیک زبان ہو کر کہنے لگے: سر! ہم نے تو اپنے پروڈکٹ کی تشہیر میں کوئی کسر نہیں چھوڑی بلکہ شہر کے سارے چوراہوں، نکڑوں اور سارے رونق والے مقامات پر اپنے تشہیری بینر و کیمپ وغیرہ لگائے ہوئے ہیں مگر پتا نہیں کہ لوگ ہمارے پروڈکٹ کیوں نہیں لیتے؟ کمپنی کے مالک نے کہا: اب آپ سب کو ایک کام کرنا ہے کہ روزانہ دس دوکانوں میں جا کر اپنے پروڈکٹز کے بارے میں بتانا ہے اور اس دوکاندار سے نہ لانا ہے یعنی اس دوکاندار سے یہ کہلوانا ہے کہ "میں آپ کا پروڈکٹ نہیں لوں گا"۔ کمپنی کے مالک کے کہنے پر اگلے ہی دن سے اس پر عمل ہونے لگا، جو بھی سیلس مین کسی دوکان میں جاتا، پروڈکٹز کے فوائد و قیمت بتاتا اور کہتا کیا آپ ان پروڈکٹ کو لیں گے؟

دوکاندار جب سنتا تو کہتا: ٹھیک ہے سو عدد دے دو۔اس طرح دیکھتے ہی دیکھتے اس کمپنی کے پروڈکٹ بکنے لگے اور وہ کمپنی کامیاب ہوگئی۔

اے عاشقانِ رسول! اس واقعہ سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے مثلاً: دعوتِ اسلامی ہماری ایک کمپنی ہے، اس کے تمام تر شعبہ جات اس کے پروڈکٹز ہیں، صرف چند بینر و کیمپ لگانے سے کام نہیں چلے گا بلکہ ہر ہر فرد کو جا کر بتانا ہے کہ پیارے بھائی! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی یہ یہ دینی کام سر انجام دے رہی ہے اور ان کاموں کو کرنے کے لئے لاکھوں نہیں اربوں کھربوں روپے کی ضرورت ہے، کیا ہم اپنا حصہ اس نیک کام میں ملا کر دین خدا کی مدد نہیں کریں گے؟ یقیناً کریں گے، لہذا آپ کا کتنا حصہ ملا دیا جائے۔

چندے میں فرق کیوں؟

اس طرح لوگوں کے پاس جا جا کر ترغیب دلائیں گے تو ضرور آپ کی امید سے زیادہ چندہ ہوگا اور پھر آپ کا ایسا حوصلہ بلند ہوگا کہ آپ دنگ رہ جائیں گے۔ آپ کی ترغیب کے لیے ایک سچا واقعہ پیش کرتا ہوں چنانچہ:

مجھے میرے ہم سبق ساتھی مولانا علی رضا مدنی نے اپنا زمانۂ طلبِ علمی کا واقعہ سنایا تھا جو بڑا ہی حوصلہ بخش ہے چنانچہ انہوں نے بتایا: کہ میں رمضان المبارک میں جامعۃ المدینہ کے لیے عطیات کرنے کی غرض سے ایک دوکان پر پہنچا، میرے پہنچتے ہی ایک اور مدرسے کے سفیر آ پہنچے، اس دوکاندار نے اس سفیر کو 20 روپے دیئے اور مجھے 100 روپے، مجھے حیرت ہوئی کہ یہ کیا بات ہے مدرسہ اس سفیر کا بھی ہے اور ہمارا بھی ہے، مگر چندہ دینے میں فرق کیسا؟ اور کیوں؟

جب وہ سفیر چلا گیا تو میں نے اس دوکاندار سے پوچھا: کہ کیا بات ہے کہ آپ نے اسے 20روپے اور مجھے 100 روپے دیئے ،حالانکہ دونوں نے مدرسے کے لیے چندہ لیا،اس دوکاندار نے کہا: اس کا کام چھوٹا ہے اور آپ لوگوں کا کام بڑا ہے اس لیے اسے 20روپے اور آپ کو100روپے دیئے۔

اے عاشقانِ رسول! یقیناً گھر میں جتنے افراد ہوتے ہیں اللہ تبارک و تعالی ان کی تعداد کے اعتبار سے انہیں روزی عطا فرماتا ہے،دیگر لوگوں کے مدارس کے مقابلے میں ہمارے جامعات و مدارس زیادہ ہیں ،ان کے طلبہ کے مقابلے میں ہمارے طلبہ کی تعداد زیادہ ہے،ان کے اخراجات کے مقابلے میں ہمارے اخراجات زیادہ ہیں،لہذا ہمیں لوگ چندہ بھی زیادہ دیتے ہیں۔اور یہ بات یادرکھئیے لوگ ہمیں دیکھ کر چندہ نہیں دیتے بلکہ وہ دعوتِ اسلامی کو دیکھ کر چندہ دیتے ہیں۔

دین کے لئے سب کچھ دے دیا

لہذا ہمیں اس کام میں شرمانا نہیں ہے کیونکہ ہم اپنی ذات کے لیے تھوڑے ہی مانگ رہے ہیں بلکہ اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دین کی سربلندی کے لئے،دین کی اشاعت و تبلیغ کے لیے مانگ رہے ہیں، آپ ہمت کیجئے، اللہ کا نام لے کر نکلیں، اللہ پاک کی مدد شاملِ حال ہوگی،اگر آپ نے ایسا کیا تو آپ دورانِ چندہ کئی قدرت کے کرشمے دیکھیں گے جن کو دیکھ کر اسلاف کی یاد کے ساتھ ساتھ آپ کو پتا چلے گا کہ آج بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو دین کے لیے اپنا سب کچھ لٹا دیتے ہیں۔ **اللہ اکبر!** مجھے وہ واقعہ نہیں بھولتا جو علی نگر، ضلع مئو کے ایک

پانچ ہزار کی نوکری کرنے والے اسلامی بھائی نے اپنی کہانی اپنی زبانی سنائی تھی، انہوں نے بیان کیا کہ 2011ء میں، میں نے اپنی تنخواہ سے بچا کر کچھ روپے اپنی ضرورت کے لیے جمع کئے تھے، اسی دوران ہمارے یہاں کے مدرسے کے ذمہ داران گاؤں میں مدرسے کے لیے چندہ اکٹھا کر رہے تھے، چندہ کرتے کرتے میرے گھر پر آپہنچے اور مجھے بھی مدرسہ کی کنڈیشن بتا کر، چندہ دینے کی ترغیب دلائی، لہذا میں نے اپنی تمام جمع پونجی راہِ خدا میں دے دی، لوگوں کو پتا چلا تو سب تعجب کر رہے تھے کہ اپنی ساری جمع پونجی دے دی۔

الحمد للہ! اس مدد کا انہیں یہ صلہ ملا کہ دس سال بعد ان سے بات ہوئی تو بتا رہے تھے کہ اب میرا بیٹا بڑا ہو گیا ہے، کئی سال سے بیرونِ ملک میں کما رہا ہے اس کی شادی بھی کر دی اور عالی شان مکان بنوا لیا ہے، میرے مکان کو جو بھی دیکھتا ہے تعریف کرتا ہے کیونکہ جیسا میرا گھر بنا ہے ویسا اس علاقے میں کوئی گھر نہیں ہے۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے آج بھی سنتِ صدیقی و فاروقی پر عمل کرنے والے موجود ہیں اور اللہ رب العزت انہیں بہترین بدلے سے بھی نوازتا ہے۔ لہذا آپ مایوس نہ ہوں، بلند ہمت و بلند حوصلہ ہو کر نکلیں پھر دیکھیں اللہ پاک کی کیسی مدد شاملِ حال ہو گی۔

اُٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

اے عاشقانِ رسول! دینِ اسلام اور اس کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کے لیے چندہ کرتے رہیئے اور برکتیں حاصل کرتے رہیئے اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے اور مددگار پیدا فرمائے، چندہ کرنے کی راہ میں جو مشکلات آئیں ان کو دور فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و الہ وسلم۔



(5)۔۔۔چندہ کرنے کا پانچواں فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! چندہ کرنے کا پانچواں فارمولہ یہ ہے کہ آپ چندہ دینے والے کو اس طرح سمجھائیں:

سمجھانے کا طریقہ

پیارے اسلامی بھائی! ہر وہ کمپنی جس کے پروڈکٹ ہزاروں میں ہوں، جس کی برانچز پوری دنیا میں ہوں، جس کا منافع اربوں کھربوں میں ہو اور وہ کمپنی لوگوں کو آفر کرے کہ جو میرا پارٹنر بنناچاہے بن جائے، تو آپ کا کیا خیال ہے اس کا پارٹنر بننے کی خواہش ہر کسی کو ہوگی یا نہیں؟ یقیناً ہوگی اور اگر وہ یہ اعلان کر دے کہ پارٹنر بننے کے لیے کروڑوں، اربوں اور کھربوں روپے درکار نہیں بلکہ اگر کوئی ہزار روپے کے ذریعے پارٹنر بنناچاہتا ہے تب بھی بن سکتا ہے۔ تو اب آپ کا کیا خیال ہے ہم میں سے کوئی پیچھے رہے گا؟ یقیناً نہیں رہے گا، بلکہ ہر کوئی اس کا پارٹنر بن جائے گا۔

دعوتِ اسلامی کے پارٹنر بن جاؤ

پیارے اسلامی بھائی! دعوتِ اسلامی دنیا کی سب سے بڑی دینی تحریک ہے جو کہ ایک کمپنی کی مانند ہے، جس کے پروڈکٹ ہزاروں میں ہیں، جس کے برانچز پوری دنیا میں ہیں، جس کا منافع بصورت نیکیاں شمار سے بھی باہر ہے، اس دعوتِ اسلامی نے اپنا پارٹنر بنانے کا اعلان کر دیا ہے، ہر عاشقِ رسول کو آفر دے دیا ہے کہ دین کے اتنے بڑے پیمانے میں ہونے والے دینی کام

اور اس پر ملنے والے بے شمار اجر و ثواب کا جو کوئی بھی جتنے روپے کے ذریعہ پارٹنر بننا چاہے بن جائے۔

دعوتِ اسلامی کے دینی کام کی جھلک

اللہ اکبر! پیارے بھائی! آپ دعوتِ اسلامی میں کیئے جانے والے دینی کاموں کو تو دیکھئے کہ مُلک وبیرونِ مُلک میں عاشقانِ رسول کی عالمگیر غیر سیاسی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت سینکڑوں **جامعات المدینہ** (للبنین وللبنات) قائم ہیں جن میں ہزاروں طَلَبہ و طالِبات درسِ نظامی کررہے ہیں، نیز ہزاروں **مدارس المدینہ** (للبنین وللبنات) بھی قائم ہیں جن میں **لاکھوں لاکھ** بچے اور بچیاں حِفْظ و ناظرہ کی مُفْت تعلیم حاصل کررہے ہیں، **مدَنی تَرْبِیَت گاہیں**، مختلف **تربیتی کورسز** (مثلاً فرض عُلوم کورس، اِمامت کورس، مُدَرِّس کورس، مدنی تربیتی کورس، مدَنی انعامات و مدنی قافلہ کورس، قُفْلِ مدینہ کورس، فیضانِ اسلام کورس، فیضان قرآن وحدیث کورس، وغیرہ)، **مدنی چینل اور ایف جی این چینل** جو کہ بے شُمار مسلمانوں کی اِصْلاح اور کُفّار کے قبولِ اسلام کا سبب بن رہا ہے نیز اس کے ذریعے لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول علمِ دین سے مالا مال ہورہے ہیں، مدنی چینل پر رَمَضانُ الْمُبارَك میں روزانہ دو مرتبہ اور علاوہ رَمَضان ہفتے میں ایک بار (بروز ہفتہ یعنی سنیچر)، نیز اس کے علاوہ بھی وقتاً فوقتاً شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت زِیدَ مجدہ و شرفہ و علمہ و عملہ کا سلسلہ بنام مدنی مذاکرہ براہِ راست نَشْر کیا جاتا ہے۔ **دارُالمدینہ، کئی دارُالافتاء اہلسنّت، المدینۃ العلمیہ، مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ جس** سے ماہانہ لاکھوں لاکھ مسلمان مُسْتَفِیْض ہورہے ہیں، اس کے علاوہ سینکڑوں **مدَنی مراکز** (یعنی فیضانِ مدینہ) اور کثیر

مساجد کی **تعمیرات** و **انتظامات**، مدارسُ المدینہ آن لائن، اسی طرح سینکڑوں **ہفتہ وار اجتماعات، بڑی راتوں** (مثلاً: شبِ میلاد، گیارہویں شریف، شبِ معراج، شبِ براءت اور رمضانُ المبارک کی ستائیسویں شب وغیرہ) کے اجتماعات، پورے ماہِ رمضان کا **اجتماعی اعتکاف** سینکڑوں مقامات پر اور **آخری عشرے کا سُنّت اعتکاف ہزاروں** مقامات پر ہوتا ہے، جن میں ہزارہا اسلامی بھائی معتکف ہوتے ہیں، غرض یہ کہ منظم طریقے سے دینی کاموں کو آگے بڑھانے کے لیے دعوتِ اسلامی کے تحت تقریباً **80 سے زائد شعبہ جات** قائم ہیں۔

اللہ اکبر! پیارے اسلامی بھائی! دنیوی کمپنی، وہ بھی اتنے بڑے لیول پر کام کرنے والی، اپنا پارٹنر کسی کو نہیں بناتی مگر دعوتِ اسلامی ہر ایک کو اپنے منافع میں **پاٹنر شپ کی دعوت** دے رہی ہے، پارٹنر بنا رہی ہے۔

پیارے بھائی! آپ بھی نیکیوں کی اتنی بڑی کمپنی کے پارٹنر بنئے، اپنی آخرت سنواریئے، اللہ پاک ہمیں اپنے دین کے لیے کڑھنے اور کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم



(6)۔۔۔شعبان میں چندہ کرنے کا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! چندہ کرنے کا چھٹا فارمولہ یہ ہے کہ سال بھر میں جب بھی چندہ کرنا ہو ہم چندہ کرنے سے پہلے کوئی نہ کوئی ایسا فارمولہ تیار کریں جس کی وجہ سے چندہ با آسانی جمع ہو جائے۔ آپ کی ترغیب کے لیے ایک مثال پیشِ خدمت ہے:

انوکھا طریقہ

مثال کے طور پر ہمیں شعبان کے مہینے میں چندہ جمع کرنا ہے تو اس کا فارمولہ امیرِ اہلسنت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کا صوتی اور تحریری پیغام و دعا ہے۔ دعائے عطار کو سوشل میڈیا کے تمام پلیٹ فارم پر شیئر کیجیے، گروپوں میں شیئر کیجیے، مسجد درس، چوک درس میں بیان کیجیے، چھوٹے بڑے جلسوں، میلاد شریف کی محفلوں میں بیان کر کے ترغیب دلائیے۔ اللہ کے ولی کی دعا سن کر ہر کوئی 1500 روپے دے دے گا، الحمد للہ علی احسانہ سگِ عطار نے 1445ھ کے ماہِ شعبان میں دو مسجد میں نمازِ عصر کے بعد بیان کیا اور اس میں ترغیب دلائی، دعائے عطار پڑھ کر سنائی تو 50,000 روپے ہاتھوں ہاتھ جمع ہو گئے۔ لہذا آپ بھی ہمت کیجیے اور اس پیغام کو ہر سال ماہِ شعبان میں خوب عام کیجیے ان شاء اللہ آپ کا رمضان میں عطیات کا جو ہدف ہے وہ شعبان میں ہی پورا ہو جائے۔

اور بعض اسلامی بھائی کہتے بھی ہیں کہ رمضان سے پہلے کوئی چندہ نہیں دیتا، شعبان میں چندہ کرنا بڑا مشکل ہے، لہذا آپ اس سال ان پیغام عطار کو شیئر کیجیے یقیناً آپ کی سوچ غلط نکلے گی۔ پیغامِ عطار و دعائے عطار درج ذیل ہیں:

پیغامِ عطار 1445ھ

اپنے ہر مرحوم عزیز کے ایصالِ ثواب کے لیے کم سے کم 1500 روپے دعوتِ اسلامی کو دیجیے، ان شاء اللہ آپ کو بھی ثواب ملے گا، اور مرحومین کو بھی ثواب ملے گا۔

دعائے عطار

یا اللہ پاک! جو کوئی شبِ براءت میں بلکہ پورے شعبان کے مہینے میں اپنے مرحوم عزیز کے ایصالِ ثواب کے لیے دعوتِ اسلامی کو کم از کم 1500 روپے جمع کروا دے، تو یا اللہ پاک اس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک کلمہ نہ پڑھ لے۔ اس کا ہاتھ ہمیشہ اونچا رہے نیچے نہ ہو، تجوری ہمیشہ بھری رہے، اور فاقہ مستی نہ آئے، کسی کا محتاج نہ ہو، صرف تیرے در کا محتاج رہے، اور جنت الفردوس میں تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا پڑوسی بن جائے۔

اس پیغامِ عطار اور دعائے عطار کو سنا کر اس طرح ذہن بنائیں: اے عاشقانِ رسول! ایک ولی کامل کی دعا سے حصہ پانے کے لیے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے دعوتِ اسلامی کو 1500 روپے جمع کروایئے۔ ان شاء اللہ آپ کی تجوری ہمیشہ بھری رہے گی، تنگدستی و محتاجی قریب نہیں آئے گی۔

پیغامِ عطار 1446ھ

حضرتِ ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: جب عید کا دن ہو، عاشوراء کا دن ہو، ماہِ رجب کا پہلا جمعہ ہو، نصف شعبان کی رات (شبِ براءت) ہو، اور جمعہ کی رات ہو، تو اموات (کی روحیں) اپنی قبروں سے نکل کر اپنے گھروں کے دروازوں پر کھڑی ہو جاتی ہیں اور

کہتی ہیں: اس رات میں صدقہ کر کے ہم پر رحم کرو اگرچہ روٹی کے ایک لقمے سے ہو، کیونکہ ہم اس کے ضرورت مند ہیں۔ اگر وہ کچھ صدقہ نہ کریں تو بڑے افسوس سے لوٹ جاتی ہیں۔

(درالحسان فی البعث ونعیم الجنان للسیوطی، ص ۳۳)

دعائے عطار

یاربِ مصطفیٰ ﷺ جو کوئی شبِ براءت میں بلکہ پورے ماہِ شعبان میں اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے کم از کم 1500 روپے دعوتِ اسلامی کو جمع کروائے، یااللہ پاک! اس کو اس وقت تک موت نہ دینا جب تک تیرے پیارے حبیب ﷺ کا جلوہ نہ دیکھ لے۔

آمین بجاہ خاتم المرسلین ﷺ

اے عاشقانِ رسول! اس پیغام عطار اور دعائے عطار کی اہمیت بیان کر کے لوگوں کا ذہن بنائیں ان شاء اللہ ضرور چندہ جمع ہو گا۔ دینِ اسلام اور اس کی ترویج واشاعت کے لیے چندہ کرتے رہیئے اور برکتیں حاصل کرتے رہیئے اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے اور مددگار پیدا فرمائے، نیز چندہ کرنے کی راہ میں جو مشکلات آئیں ان کو دور فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و الہ وسلم۔



(7)۔۔۔ ٹیلیتھوں میں چندہ کرنے کا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں پر ہونے والے اخراجات اربوں میں ہیں جن کو پورا کرنے کے لیے رمضان عطیات کے علاوہ بیچ سال میں ٹیلیتھون کے نام سے چندہ جمع کیا جاتا ہے۔

اسلامی بھائیوں کو ٹینشن

لیکن ٹیلیتھون کے آتے ہی ہمارے اسلامی بھائیوں کو ٹینشن ہو جاتی ہے کہ بیچ سال میں کون چندہ دے گا؟ نہ چندہ دینے کا موسم اور نہ لوگوں کا ذہن، چندہ کیسے ہو گا؟

ان تمام الجھنوں کو دور کرنے اور ٹیلیتھون میں زیادہ سے زیادہ چندہ جمع کرنے کے چند فارمولے پیشِ خدمت ہیں:

اے عاشقانِ رسول! اگر میں یہ کہوں تو غلط نہیں ہو گا کہ ٹیلیتھون چندہ کرنے کا بہترین موقع ہے کہ اس وقت دیگر مدرسے والے چندہ نہیں کرتے، میدان صاف منزل آسان، چندہ کے میدان میں صرف آپ ہی آپ ہیں، رمضان میں تو لوگ کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے فلاں مدرسے کو دے دیا، فلاں غریب کو دے دیا لیکن ٹیلیتھون کے دنوں میں کوئی آپ کو ایسا نہیں ملے گا جو یہ کہے کہ میں نے فلاں مدرسے یا فلاں غریب کو دے دیا۔ نیز اس سے پہلے بھی بیان کیا جا چکا ہے کہ جب بھی چندہ کرنے کا موقع آئے تو چندہ کرنے سے پہلو تہی کرنے کے بجائے چندہ کرنے کے نئے نئے طریقے سوچنے چاہیے کہ چندہ کیسے ہو گا؟ آپ کی ترغیب کے لیے چند طریقے تحریر کرتا ہوں چنانچہ:

پہلا طریقہ

(1)۔۔۔پہلا طریقہ: ٹیلیتھون عموماً ربیع الاول کے آس پاس ہوتا ہے لہذا لوگوں کا یوں ذہن بنائیں کہ اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے سب کچھ دیا، اسلام دیا، قرآن دیا، نماز دی روزہ دیا، اللہ پاک کی پہچان اور اس کی عبادت کرنے کا صحیح طریقہ دیا، لیکن کیا ہم نے اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو کچھ دیا؟ صحابہ نے، بزرگانِ دین نے اپنی جان، اپنا مال، اپنا گھر بار، آل و اولاد سب کچھ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے نام پر قربان کر دیا، اور ایک ہم ہیں کہ بچپن سے آج تک اللہ پاک نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا، لیکن کیا کبھی اللہ پاک کے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں جان نہیں، آل و اولاد نہیں صرف کچھ مال ہی پیش کیا ہو؟ اس کا جواب ہے، نہیں! اے عاشقانِ رسول! اس بار آیئے نیت کرتے ہیں کہ ان شاء اللہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں ایک یونٹ یعنی 7,000 روپے پیش کریں گے۔

دوسرا طریقہ

(2)۔۔۔دوسرا طریقہ: اسی طرح ایک سال صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ایصالِ ثواب کی مہم چلائیں، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہ کی قربانیاں، ان کا مقام و مرتبہ، ان کی فضیلت وغیرہ بیان کر کے ان کے ایصالِ ثواب کے لیے کم سے کم ایک یونٹ صدقہ کرنے کا ذہن بنایا جائے۔ کہ صحابۂ کرام نے قربانیاں دے کر ہم تک دین کو پہنچایا تو کیا آج ہم اپنے مال سے ان کو ایصالِ ثواب نہیں کر سکتے؟ یقیناً کر سکتے ہیں اور کرنا بھی چاہیئے کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنی محبت کا اظہار اس فرمانِ عالی شان سے کرتے ہیں کہ "جو

مجھ سے محبت کرتا ہے اُسے چاہیے کہ وہ میرے صحابہ سے محبت کرے۔"(تفسیر قرطبی ج۲ص۲۰۳)
اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے ایصالِ ثواب کرنا ان سے محبت کرنے کی ایک نشانی ہے۔

تیسرا طریقہ

(3)۔۔۔تیسرا طریقہ: اسی طرح ایک سال اہلِ بیتِ اطہار رضی اللہ عنہم کے ایصالِ ثواب کی مہم چلائیں، اہلِ بیتِ اطہار رضی اللہ عنہ کی قربانیاں، ان کا مقام و مرتبہ، ان کی فضیلت، ان سے محبت کرنے اور ان سے محبت کرنے پر اللہ پاک کی بارگاہ سے ملنے والا اجر وغیرہ بیان کرکے ان کے ایصالِ ثواب کے لیے کم سے کم ایک یونٹ صدقہ کرنے کا ذہن دیا جائے۔

چوتھا طریقہ

(4)۔۔۔چوتھا طریقہ: یوں ہی ایک سال بزرگانِ دین رحمہم اللہ المبین کے ایصالِ ثواب کی مہم چلائیں، بزرگانِ دین رحمہم اللہ المبین کی قربانیاں، ان کا مقام و مرتبہ، ان کی فضیلت وغیرہ بیان کرکے ان کے ایصالِ ثواب کے لیے کم سے کم ایک یونٹ صدقہ کرنے کا ذہن دیا جائے۔

پانچواں طریقہ

(5)۔۔۔پانچواں طریقہ: اسی طرح ایک سال اپنے گزرے ہوئے مرحومین کے ایصالِ ثواب کی مہم چلائیں، مرنے کے بعد مرحومین کو ایصالِ ثواب کی کتنی ضرورت ہوتی ہے وغیرہ بیان کرکے ان کے ایصالِ ثواب کے لیے کم سے کم ایک یونٹ صدقہ کرنے کا ذہن دیا جائے۔

چھٹا طریقہ

(6)۔۔۔چھٹا طریقہ: اسی طرح ایک سال اپنے ماں باپ کے ایصالِ ثواب کی مہم چلائیں، والدین کی قربانیاں، ان کا مقام و مرتبہ، ان کی فضیلت وغیرہ بیان کرکے ان کے ایصالِ ثواب کے لیے کم سے کم ایک یونٹ صدقہ کرنے کا ذہن دیا جائے، کہ ہمارے ماں باپ نے ہمیں وراثت میں مال و دولت، زمین جائداد دے کر گئے اور ہم نے ان کو کیا دیا؟۔

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! سگِ عطار کا ہر سال یہی معمول ہے کہ ان چھ میں سے کسی ایک فارمولے کو بیان کرکے ٹیلیتھون میں اچھا چندہ جمع کرتا ہے۔لہذا آپ بھی دینِ اسلام اور اس کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کے لیے چندہ کرتے رہیئے اور برکتیں حاصل کرتے رہیئے اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے اور مددگار پیدا فرمائے، چندہ کرنے کی راہ میں جو مشکلات آئیں ان کو دور فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

(8)۔۔۔رمضان میں چندہ کرنے کا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! رمضان المبارک میں چندہ کرنا نہایت آسان و سہل ہوتا ہے کیونکہ اس مہینے میں زکوۃ وصدقات نکالنے کا ذہن ہر مسلمان کا ہوتا ہے،اور یہ بات آپ کو پہلے سے ہی معلوم ہے کہ چندہ بندہ سے ہوتا ہے،اگر بندہ آپ کا ہوگیا تو چندہ بھی آپ کا ہے۔

اب یہاں پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم بندے کو اپنا کیسے بنائیں؟ اس کا ایک نہایت مجرب و آزمودہ فارمولہ آپ کے سامنے بیان کرتا ہوں اگر ہم اس فارمولے پر صحیح انداز سے عمل پیرا ہو جائیں تو چند دن میں ایک دو نہیں بلکہ سیکڑوں بندے ہمارے ہو سکتے ہیں، اور سو لوگوں نے بھی ہمیں ایک ایک ہزار چندہ دیا تو ایک لاکھ روپے تو یوں ہی جمع ہو جائیں گے۔

بہترین اور مجرب فارمولہ

وہ فارمولہ یہ ہے کہ رمضان المبارک میں مساجد بھر جاتی ہیں نمازیوں کی کثرت ہوتی ہے، اللہ پاک کی عبادت کرنے کا جذبہ ہر مسلمان کے اندر ہوتا ہے، اب ہمیں کرنا یہ ہے کہ اپنے علاقے کی تین مسجدوں میں 15، 15 منٹ کے سیکھنے سکھانے کے حلقے لگانے ہیں، ایک مسجد میں بعد نمازِ فجر،دوسری مسجد میں بعد نمازِ ظہر اور تیسری مسجد میں بعد نمازِ عصر۔

اور ان حلقوں میں وضو کا طریقہ، غسل کا طریقہ، نماز کا طریقہ،روزوں کے مسائل، زکوۃ کے مسائل اور جن مسائل کی ان کو حاجت ہو وہ بیان کریں، آپ یقین مانیئے چند دن میں لوگ آپ کے دیوانے ہو جائیں گے، کہ آپ کی وجہ سے ان کے وضو، غسل اور نمازیں درست

ہو گئیں، اگر کسی دن آپ کا ناغہ ہو جائے گا تو لوگ آپ کے بارے میں دریافت کر رہے ہوں گے کہ فلاں حضرت کہاں گئے؟

لاکھوں لاکھ روپے چندہ

ایک مسجد میں اگر پچاس لوگ ہوئے تو تین مسجد کے 150 لوگ آپ سے وابستہ ہو گئے، اب یہ وہی کریں گے جو آپ کہیں گے لہٰذا وقتاً فوقتاً اپنے ادارے کے بارے میں بتاتے رہیں، اس کے دینی کام سناتے رہیں، دعوتِ اسلامی کی بہاروں کا تذکرہ کرتے رہیں، زکوۃ و صدقات اور فطرہ کی رسید بنوانے کی ترغیب دیتے رہیں اور چندہ جمع کرتے رہیں، جس علاقے میں آپ کو ایک ہزار روپے چندے کی امید نہ تھی وہاں لاکھوں لاکھ روپے کا چندہ ہو سکتا ہے۔

اللہ پاک آپ کو ہمت و حوصلہ اور جذبہ عطا فرمائے، آپ کی مدد فرمائے اور مدد گار پیدا فرمائے، دین کی خدمت کرتے رہنے کی سعادت عطا فرمائے۔

آمین بجاہ خاتم المرسلین ﷺ



(9)۔۔۔رمضان میں فطرہ جمع کرنے کا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! رمضان المبارک میں فطرہ جمع کرنے کا ایک فارمولہ یہ ہے کہ رمضان المبارک کے جمعہ میں سوشل میڈیا کے تمام پلیٹ فارموں میں اس میسج کو خوب عام کریں:

فطرہ کتنا نکالیں؟

ہر انسان چاہے وہ کسی بھی طبقے سے تعلق رکھتا ہو اپنی استطاعت کے مطابق اپنی دنیاوی ضروریات میں خرچ کرنے سے پیچھے نہیں رہتا اگرچہ اسے کسی سے قرض لینا پڑے، تب بھی قرض لے کر معاشرے کو یہ بتا دینا چاہتا ہے کہ میں کسی سے کم نہیں۔

لیکن جب اخروی معاملات میں خرچ کرنے کی باری آتی ہے تو وہی انسان پیچھے بھاگنا شروع کر دیتا ہے اور اپنے آپ کو غریبوں کی فہرست میں دکھاتا ہے۔

فطرہ چار چیزوں سے نکالا جاتا ہے

اس کی ایک جیتی جاگتی مثال صدقۂ فطر ہے۔ اسلام نے مختلف طبقوں کے اعتبار سے مختلف قسم کا صدقۂ فطر بیان کیا ہے:

(1)۔۔۔گیہوں: غریبوں کے لیے۔ (2)۔۔۔جو: متوسط حال والوں کے لیے۔

(3)۔۔۔کشمش: لکھپتیوں کے لیے۔ (4)۔۔۔کھجور: کروڑپتیوں کے لیے۔

اس زمانے میں گیہوں غریبوں کے لیے ہے لیکن دیکھا یہ جاتا ہے کہ ہر مسلمان چاہے غریب ہو یا امیر اپنا صدقۂ فطر گیہوں سے ہی نکالنا پسند کرتا ہے۔ لیکن دنیاوی ضروریات کے

لیے جب عید کا دن قریب آتا ہے تو کپڑے: اچھی کوالٹی کے ۔رومال: مہنگی والی۔ٹوپی: ترکی والی۔گھڑی: جاپانی۔جوتے چپل: اچھی کمپنی کے۔یعنی سب امیروں والا، اور صدقہ ٔفطر: غریبوں والا۔

اس سال اپنا فطرہ اپنی حیثیت کے مطابق نکالیئے

اگر زیادہ نہیں تو اپنا صدقہ ٔفطر جوتے چپل والا ہی نکال دیتے ،یعنی جتنی قیمت کے جوتے چپل آئے ہیں اتنی ہی قیمت صدقہ ٔفطر میں دے دیتے۔اللہ پاک ہمارے حال پر نظر رحمت فرمائے۔اس سال اپنا صدقہ ٔفطر گیہوں سے نکل کر جو، کھجور، کشمش سے نکالیں اور ثواب کے حقدار بنیں۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و الہ وسلم۔

امت محمدیہ کے سوالات
اوران کے قرآنی جوابات

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :
امت محمدیہ سے کم سوال کسی امت نے نہ کئے، کہ امت محمدیہ نے صرف 14 سوال کئے

مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری
مدنی فتحپوری

(10)۔۔۔رمضان میں فطرہ جمع کرنے کا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! رمضان المبارک میں فطرہ جمع کرنے کا ایک فارمولہ یہ بھی ہے کہ ہم نیچے دیئے ہوئے پیغام و میسج کو عوام میں خوب عام کریں، وہ پیغام و میسج یہ ہے:

اپنا فطرہ چپل یا جوتے کے برابر نکالیئے

شفیق: السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ شاہد بھائی۔

شاہد: و علیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ شفیق بھائی۔

شفیق: شاہد بھائی! اس سال اپنا صدقۂ فطر اپنے چپل یا جوتے کے برابر نکالیئے گا۔

شاہد: چپل یا جوتے کے برابر؟

شفیق: جی! شاہد بھائی! چپل یا جوتے کے برابر۔

شاہد: استغفر اللہ! شفیق بھائی! کیا کہہ رہے ہیں آپ؟ چپل یا جوتے کے برابر۔ کیا صدقۂ فطر چپل یا جوتے کے برابر بھی ہوتا ہے؟

شفیق: شاہد بھائی! میرا مقصد صدقۂ فطر کی توہین کرنا نہیں بلکہ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جتنی قیمت کا آپ نے عید کے لیے اپنی چپل یا جوتے لئے ہیں کم سے کم اتنی قیمت بطور صدقۂ فطر ادا کیجیئے گا۔

شاہد: میں سمجھا نہیں!

شفیق: شاہد بھائی! آپ بتائیں کہ آپ کی چپل یا جوتا آپ کو کیا فائدہ دے گا؟

شاہد: میری چپل یا جوتا میرے پاؤں کو کنکر، کانٹے، کیچڑ، گندگی اور نجاست سے بچائے گا۔

شفیق: شاہد بھائی! کیا آپ کو معلوم ہے کہ صدقۂ فطر دینے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

شاہد: نہیں! شفیق بھائی۔ آپ بتائیں کہ کیا فائدہ ہوتا ہے؟

شفیق: شاہد بھائی! ہمارا صدقۂ فطر ہمارے روزوں، نمازوں، عبادتوں کو قبول کرواتا ہے۔

روزوں کی طہارت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۂ فطر مقرر فرمایا تاکہ فضول اور بے ہودہ کلام سے روزوں کی طہارت (یعنی صفائی) ہو جائے۔

(بہار شریعت، ج ۱، ص ۹۳۵)

روزہ آسمان وزمین کے درمیان معلّق رہتا ہے

دیلمی و خطیب و ابن عساکر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "بندہ کا روزہ آسمان و زمین کے درمیان معلّق رہتا ہے، جب تک صدقۂ فطر ادا نہ کرے۔" ("تاریخ بغداد"، رقم: ۴۷۳۵، ج ۹، ص ۱۲۲)

شاہد بھائی! آپ مجھے بتائیں کہ پاؤں افضل ہے یا روزہ؟ پاؤں کی صفائی ضروری ہے یا روزوں کی صفائی؟

شاہد: روزہ افضل ہے اور روزے کی صفائی ضروری ہے۔

شفیق: شاہد بھائی! جو چپل یا جوتا آپ کے پاؤں کو صاف رکھے وہ 500 روپے کا آپ نے لیا اور جو روزے کو صاف وستھرا رکھے وہ 60 روپے کا۔ اور آپ نے ہی کہا ہے کہ روزہ پاؤں سے افضل ہے لہذا روزے کی صفائی کا اہتمام بھی تو زیادہ ہونا چاہیے۔

شاہد بھائی! آپ مجھے ایک بات اور بتائیں، آپ کے خلاف کسی نے تھانے میں کیس کر دیا، تو آپ سفارش کے لیے بھکاری کو لے کر جائیں گے یا امیر آدمی کو؟

شاہد: کیسی بات کر رہے ہیں شفیق بھائی! اگر بھکاری کو لے کر جاؤں گا تو وہ داروغہ کو دیکھ کر ہی پیشاب کر دے گا۔ امیر آدمی کو لے کر جاؤں گا۔

شفیق: شاہد بھائی! ایک اور بات بتائیں، کورٹ میں آپ کا مقدمہ چل رہا ہو تو اس کے لیے آپ اچھا وکیل کریں گے یا جھولا چھاپ؟

شاہد: اچھا وکیل کروں گا، شفیق بھائی! اگرچہ اس کی فیس ہزاروں میں ہو، تاکہ مقدمہ جلد جیت جاؤں، جھولا چھاپ تو ہار دلا دے گا۔

شفیق: شاہد بھائی! سفارشی امیر آدمی، وکیل اچھا والا، اگرچہ ہزاروں خرچ کرنا پڑے۔ اور صدقۂ فطر جو ہماری عبادتوں کو قبول کروانے کا سفارشی اور اللہ پاک کی بارگاہ میں ہماری وکالت کرنے والا۔ لیکن پھر بھی 60 روپے والا۔ نہیں! شاہد بھائی نہیں! کم سے کم اپنے صدقۂ فطر کو اتنی تو اہمیت دیجیے جتنی اہمیت آپ نے اپنے پاؤں کو دی ہے۔

شاہد: سمجھ گیا شفیق بھائی! سمجھ گیا، یقیناً آپ نے تو میری آنکھ کھول دی۔

شفیق: جی شاہد بھائی! اسی لیے اسلام نے چار قسم کی چیزوں سے صدقۂ فطر ادا کرنے کا حکم دیا ہے، گیہوں سے، جو سے، کشمش سے اور کھجور سے۔ تاکہ ہر مسلمان اپنی حیثیت کے مطابق اپنا صدقۂ فطر ادا کرے۔

شاہد: اس سال میں ان شاءاللہ الکریم اپنا فطرہ گیہوں کے اعتبار سے 60روپے نہیں بلکہ کھجور کے اعتبار سے 1200روپے نکالوں گا، تاکہ میرے روزوں کی صفائی کا خوب اہتمام ہوسکے۔

شفیق: شاہد بھائی! اللہ پاک آپ کو برکتیں عطا فرمائے اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی سمجھ بوجھ عطا فرمائے۔

شاہد: آمین۔

اے عاشقانِ رسول! ایک فرضی خاکہ کے ذریعے سے صدقۂ فطر کی اہمیت کو سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ یقیناً آپ کے بھی سمجھ میں آیا ہوگا، لہذا نیت کیجیے کہ اس سال گیہوں سے آگے اپنی استطاعت کے مطابق جو یا کشمش یا کھجور سے ادا کروں گا۔

اگر کسی نے اپنا فطرہ گیہوں سے ادا کر دیا ہے تو کوئی بات نہیں مزید کچھ روپے اور ادا کر دیجیے۔

اپنے فطرے کی رسید بنوانے کے لیے میرے اس نمبر پر واٹس ایپ کیجیے:8808693818

ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

نوٹ: اس میسج میں اپنا نام اور موبائل نمبر ڈال کر خوب عام کریں۔

(11)۔۔۔الوداع جمعہ میں چندہ کرنے کا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! رمضان المبارک میں چندہ جمع کرنے کا ایک فارمولہ یہ ہے کہ الحمد للہ الوداع جمعہ کا اہتمام ہر خاص و عام کرتا ہے، اور مساجد میں بھیڑ بھی کافی ہوتی ہے لہذا اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کسی نہ کسی مسجد میں بیان کی ترکیب ضرور کریں نیز سوشل میڈیا کے تمام پلیٹ فارموں میں اس میسج کو خوب عام کریں:

مرحومین کے نام پر صدقہ

اے عاشقانِ رسول! آج رمضان کا آخری جمعہ ہے، جلد ہی رمضان المبارک ہم سے رخصت ہو جائے گا۔اس مہینے میں اللہ پاک نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر گنا عطا فرماتا ہے۔لہٰذا اپنے مرحومین کی جانب سے ضرور کچھ نہ کچھ صدقہ نکالیں۔

اگر میں آپ سے کہوں کہ آپ اپنے مرحومین کے نام سے 70,000 روپے صدقہ نکال دیں، تو آپ کہیں گے کہ میرے پاس اتنے روپے نہیں ہیں۔

لیکن اگر آج آپ ان کے نام سے صرف 1,000 روپے صدقہ نکال دیں گے تو اللہ پاک اپنے کرم سے ان کو 70,000 روپے کے برابر ثواب عطا فرمائے گا۔

لہٰذا جلدی کیجئے اور عید کا چاند نظر آنے سے پہلے پہلے 1,000 روپے صدقہ نکال دیجئے۔

رسید بنوانے کے لیے میرے اس نمبر پر واٹس ایپ کریں:8808693818

ابو شفیع محمد شفیق خان مدنی، آگرہ، فیضانِ مدینہ

اے عاشقانِ رسول! اس میسج میں اپنا نام اور موبائل نمبر ڈال کر بالخصوص الوداع جمعہ اور بالعموم پورے رمضان میں عام کرتے رہیں۔ دینِ اسلام اور اس کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کے لیے چندہ کرتے رہیئے اور برکتیں حاصل کرتے رہیئے اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے اور مددگار پیدا فرمائے، چندہ کرنے کی راہ میں جو مشکلات آئیں ان کو دور فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

(12)۔۔۔عید کے دن چندہ کرنے کا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! اگر کسی اسلامی بھائی سے نمازِ عید کے بعد چندہ کرنے کو کہا جائے تو وہ کہے گا کہ اب کون دے گا جن کو دینا تھا وہ رمضان میں دے چکے اب کوئی دینے والا نہیں، لیکن میں آپ کو ایک ایسا فارمولہ بتاتا ہوں جس کی برکت سے نمازِ عید کے بعد بھی چندہ آئے گا اور خوب آئے گا الحمد للہ سگِ عطار نے اس فارمولے کے ذریعے 1446ھ کے عید کے دن 21,000روپے جمع کیے، اور وہ فارمولہ یہ ہے کہ آپ نمازوں کے بعد مساجد میں چند منٹ کا بیان کریں، یا سوشل میڈیا کے تمام پلیٹ فارموں میں اس میسج کو خوب عام کریں:

اپنے مرحومین کو بھی عیدی دیجئے

اے عاشقانِ رسول! آج عید الفطر کا مبارک دن ہے۔ ہم جوں ہی نمازِ عید ادا کرنے کے بعد اپنے گھر کی چوکھٹ پر قدم رکھیں گے توں ہی بچوں کی دل نواز و پر مسرت صدا کانوں کے پردوں سے ٹکرائے گی:

ابو عیدی دیجئے۔	چاچا عیدی دیجئے۔	دادا عیدی دیجئے۔
نانا عیدی دیجئے۔	ماموں عیدی دیجئے۔	

اور ہم خوشی خوشی اپنے جیب سے رقم نکال کر ان کو عیدی دے رہے ہوں گے اور دینے کے بعد خوش ہو رہے ہوں گے اگرچہ جیب خالی ہو رہی ہو گی۔

اس دن سے پہلے اگر ہم سے کوئی مانگتا تھا تو دیتے ہوئے مال جانے کا غم ہوتا تھا لیکن آخر آج کیا ہوا کہ دیتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے؟ اس کی کیا وجہ ہے؟

اس کی صرف اور صرف ایک ہی وجہ ہے کہ آج خوشی کا دن ہے، اللہ پاک کی جانب سے مہمانی کا دن ہے، جب اللہ پاک دے رہا ہے تو مجھے دینے میں کیا حرج۔

اے عاشقانِ رسول! کیا آج ہم صرف بچوں کو یاد رکھیں گے؟ کیا آج ہم صرف بچوں کو ہی عیدی دیں گے؟

کچھ اور لوگ بھی ہیں جو ہمارے اپنے ہیں اور ہم سے عیدی کے طور پر کچھ چاہ رہے ہیں۔ اگر آپ کہیں کہ وہ کون لوگ ہیں؟ تو میں آپ کو بتاتا ہوں وہ ہمارے مرحومین ہیں، کیا ہم ان کو عیدی نہیں دیں گے؟

جن کی وجہ سے آج ہم دنیا میں ہیں

جن کی وجہ سے آج ہم دنیا میں ہیں۔ جن کی وجہ سے آج ہم طاقت و قوت والے ہیں۔ جن کی وراثت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اگر ہمارے مرحوم والد یا والدہ یا دادا یا دادی یا نانا یا نانی مرنے سے پہلے اپنا سارا مال و دولت کسی دوسرے کو دے دیتے اور ہم کو مفلس و کنگال چھوڑ جاتے تو کیسا لگتا؟

وہ اس کام کو کر سکتے تھے کیونکہ وہ مال و دولت ان کی محنت سے کمایا ہوا، خود ان کا اپنا مال تھا، وہ اس کے مالک تھے، لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا، بلکہ اپنے مال سے ہم کو پالتے رہے، کھلاتے پلاتے رہے، اور صرف اتنا ہی نہیں بلکہ وراثت میں لاکھوں کی زمین، جائیداد، لاکھوں کا مکان، دوکان، لاکھوں روپے دے کر گئے، آج عید الفطر کے خوشی کے دن جہاں ہم اپنے بچوں کو عیدی دیتے ہیں جو ہمیں ابھی تک کچھ نہیں دیا، اور آگے بڑے ہو کر فرماں بردار ہوں گے یا

نافرمان، کچھ نہیں معلوم، تو کیا ہم اپنے ان مرحومین کو کچھ عیدی نہیں دیں گے جنھوں نے ہمیں سب کچھ دیا۔

اور دوسری بات یہ کہ اگر ہم نے اپنے بچوں کو عیدی نہ دی تو وہ بھوکے نہیں مر جائیں گے کیونکہ گھر میں قسم قسم کے کھانے بنیں ہیں لیکن اگر ہم نے آج اپنے مرحومین کے لیے صدقہ نہ کیا تو ان کو ضرور تکلیف ہو سکتی ہے چنانچہ:

روحوں کی غمناک صدا

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِسنّت، مُجَدِّدِ دین وملّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن **فتاوٰی رضویہ** (مُخَرَّجہ) جلد ،9، صفحہ 650 پر نَقْل کرتے ہیں: **مؤمنین کی رُوحیں ہر شبِ جُمُعہ** (یعنی جُمَعرات اور جمعہ کی درمِیانی رات)، **روزِ عید یعنی عید کے دن، روزِ عاشوراء اور شبِ بَرَاَت کو اپنے گھر آکر باہَر کھڑی رہتی ہیں** اور ہر رُوح غمناک بُلند آواز سے نِدا کرتی (یعنی پکار کر کہتی) ہے کہ اے میرے گھر والو! اے میری اولاد! اے میرے قَرابت دارو! (ہمارے ایصالِ ثواب کی نیّت سے) صَدَقہ (خیرات) کرکے ہم پر مِہربانی کرو۔

(فتاوی رضویہ، ج۹، ص ۶۵۰)

اللہ اکبر! اے عاشقانِ رسول! یقیناً آج ہمارے مرحومین ہمارے دروازوں پر کھڑے ہو کر صدائیں دے رہے ہوں گے، غمناک آواز سے کہہ رہے ہوں گے، میرا مشورہ ہے آپ ان کو عیدی کے طور پر آج کم سے کم 1,000 روپے دیجئے یعنی ان کے ایصال ثواب کے لیے 1,000 روپے صدقہ کر دیجیے اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں لگا دیجئے تاکہ ان 1,000 روپے کے ذریعے جتنے دینی کام ہوں ان کو ان کاموں کا ثواب بھی ملتا رہے۔

اپنے مرحومین کے ایصال ثواب میں 1,000 روپے دینے کے لیے میرے اس نمبر پر واٹس ایپ کیجیۓ اور رسید حاصل کیجیے: 8808693818

ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری، جامعۃ المدینہ فیضان صدیقِ اکبر آگرہ

اے عاشقانِ رسول! اس میسج میں اپنا نام اور موبائل نمبر ڈال کر خوب عام کیجیۓ۔ دینِ اسلام اور اس کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کے لیے چندہ کرتے رہیۓ اور برکتیں حاصل کرتے رہیۓ اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے اور مدد گار پیدا فرمائے، چندہ کرنے کی راہ میں جو مشکلات آئیں ان کو دور فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

کامیابی کے 10 اصول

مایوسی کا خاتمہ کر کے کامیابی کی جانب گامزن کرنے والے اصولوں کا مجموعہ " کامیابی کے 10 اصول" یہ کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے منفرد ہے کیونکہ اس کتاب میں ان اصولوں کو جمع کیا گیا ہے جن سے مایوسی کا خاتمہ ہونے کے ساتھ ساتھ آگے بڑھ کر کچھ کر گزرنے کا جذبہ نو پیدا ہوتا ہے۔

مصنف

مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(13)۔۔۔چند ماہ میں جامعہ کو خود کفیل کرنے کا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! ہر اسلامی بھائی چاہتا ہے کہ ہمارا جامعۃ المدینہ یا مدرسۃ المدینہ خود کفیل ہو جائے تاکہ بار بار چندہ کرنے کی مشقت نہ اٹھانی پڑے، مگر ایسا ہوتا نہیں اور ہر سال اور سال میں کئی بار چندہ کرنے کے لیے لوگوں کے پاس جانا پڑتا ہے اور لوگوں کی تلخ باتیں سننی پڑتی ہیں۔ کاش! کوئی ایسا فارمولہ مل جائے جس سے ہمارا ادارہ ہمیشہ کے لیے خود کفیل ہو جائے تو بہت اچھا ہو جائے۔

خواب اب شرمندۂ تعبیر ہوگا

اے عاشقانِ رسول! آپ کے اس خواب کو شرمندۂ تعبیر بنانے کے لیے ایک آسان سا فارمولہ پیشِ خدمت ہے، یقیناً اگر آپ صرف چند دن تھوڑی سی محنت کرنے میں کامیاب ہو گئے تو آپ کا ادارہ خود کفیل ہو جائے گا ان شاءاللہ۔ وہ فارمولہ یہ ہے کہ:

سب سے پہلے ہم اپنے ادارے میں پڑھنے والے بچوں کی تعداد پر اپنے سالانہ اخراجات کو تقسیم کر دیں تاکہ ایک بچے پر خرچ ہونے والی ماہانہ رقم ہمارے سامنے آسکے، مثال کے طور پر ہمارے ادارے میں 100 بچے ہیں اور ماہانہ خرچ 3,00,000 روپے ہے تو ایک بچے کا ماہانہ خرچ 3,000 ہوا، اب جس علاقے میں ہمارا ادارہ ہے اس علاقے کی 100 ایسی شخصیات کو تلاش کیجیے جو ایک بچے کے خرچ کی ذمہ داری اٹھا سکے۔ اور یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے کیونکہ ادارہ جنگل میں نہیں ہوتا، آبادی میں ہوتا ہے اور آبادی میں دو چار لوگ نہیں رہتے بلکہ

ہزاروں لوگ رہتے ہیں، تو کیا ہزاروں میں ہمیں ایسے 100 لوگ نہیں مل سکتیں جو ایک بچہ کی کفالت کا ذمہ لے سکے، یقیناً مل سکتے ہیں۔

تلاش کرنے کا آسان طریقہ

اور تلاش کرنے کا بھی آسان طریقہ ہے اور وہ یہ کہ آپ کو روزانہ محنت نہیں کرنی صرف ہفتے میں ایک گھنٹہ اپنے قیمتی وقت سے نکال کر صرف ایک شخصیت کو 3,000 کا ممبر بنانا ہے۔ پس اگر آپ کے ادارے میں اساتذہ کی تعداد پانچ ہے تو ایک ہفتے میں 5 ممبر بنیں، اور ایک مہینے میں چار ہفتے ہوتے ہیں تو یوں ایک مہینے میں 20 ممبر بنیں، اور 100 ممبر پانچ مہینے میں بن جائیں گے ان شاء اللہ، یوں اگر آپ عید کے بعد سے اس پر کام کرنا شروع کریں تو ماہِ ربیع الاول آنے سے پہلے پہلے آپ کے ادارے میں خود کفالت کی بہار آسکتی ہے۔

سگِ عطار نے یہ فارمولہ اساتذہ و ناظمین کی بارگاہ میں کچھ یوں پیش کیا تھا:

پیغامِ سگِ عطار

ناظمین اور اساتذۂ کرام کی بارگاہ میں محبت بھرا، دینی کاموں کو بڑھانے کے کڑھن سے لبریز سلام: السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ نے رمضان عطیات جمع کرنے میں مجلس جامعۃ المدینہ کا بھرپور ساتھ دیا اور روزہ رکھ کر کڑی دھوپ میں دین کے لیے بستی بستی، گھر گھر، دوکان دوکان جاکر خوب عطیات جمع کئے اللہ پاک آپ کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور دین و دنیا میں شاد و آباد رکھے۔

لیکن دعوت اسلامی کے دینی کاموں کو اچھے انداز سے چلانے اور آگے بڑھانے میں ابھی کافی عطیات کی حاجت ہے۔

اگر ہم اب عید کے بعد عطیات کے لیے لوگوں سے کہیں تو عید کے بعد اب عطیات دے گا کون؟ دینے والے تو سب دے دیئے۔

لیکن ایک بات ضرور ہے کہ دین کی خاطر اپنا مال راہِ خدا میں خرچ کرنے والے کبھی ختم نہیں ہوتے۔ اس بات کو ذہن میں رکھ کر ایک فارمولے کو اپناتے ہوئے کوشش کی جائے تو عید کے بعد بھی ہم دین کے لیے عطیات جمع کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں اور وہ فارمولہ یہ ہے کہ:

بالفرض ہمارے جامعۃ المدینہ میں طلباء کی تعداد 100 ہے تو ہم ہر ہفتے کسی ایک عاشق رسول کا ذہن بنا کر ایک طالب علم کا خرچہ جو تقریباً 3,000 روپے ماہانہ بنتا ہے کا ممبر بنالیں۔

اگر ہمارے جامعۃ المدینہ کے 100 طلباء میں 5 مدنی عملہ ہے اور ہر ایک نے ہر ہفتے ایک ممبر بنایا تو ایک ہفتے میں 5 ممبر، اور ایک مہینے کے 4 ہفتے ہوتے ہیں تو یوں ایک مہینے میں 20 ممبر، اور 5 مہینے میں 100 ممبر بن سکتے ہیں اور یوں ہمارا جامعۃ المدینہ ربیع الاول کی بہار آنے سے پہلے پہلے خود کفیل ہو سکتا ہے۔

ایک استاد صاحب کی کوشش

الحمد للہ ہمارے جامعۃ المدینہ کے ایک استاد صاحب رمضان المبارک میں نیت کی کہ میں ربیع الاول سے پہلے پہلے 100 ممبر بناؤں گا، اور آپ کو جان کر خوشی ہو گی کہ انہوں نے

رمضان المبارک میں ہی 10 ممبر بنا کر ثابت کر دیا کہ اگر کوشش کی جائے تو بہت جلد ہمارا جامعۃ المدینہ خود کفیل ہو سکتا ہے۔

ادارے کو خود کفیل کرنے کا دوسرا فارمولہ

اپنے ادارے کو خود کفیل کرنے کا ایک دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ ہم اپنے ادارے کے سالانہ اخراجات کو 365 دنوں میں تقسیم کر دیں مثلاً ایک مہینے کے اخراجات 3,00,000 ہیں تو 12 مہینے کے 36,00,000 ہوئے اب ان 36,00,000 کو 365 پر تقسیم کر دیں تو 9863 روپے بنیں یعنی ہمارے ادارے کا روزانہ کا خرچ 9863 روپے ہے، پس اپنے علاقے میں لوگوں کو سال بھر میں صرف ایک دن کے اخراجات کا ذمہ لینے کی ترغیب دیجئے اور اس طرح 365 ممبر بنا لیجئے آپ کا ادارہ خود کفیل ہو گیا۔

لہذا آپ کی بارگاہ میں عاجزانہ عرض ہے روزانہ نہیں بلکہ صرف ہفتے میں ایک گھنٹہ نکال کر اس کام میں لگ جائیں گے تو ضرور کامیابی حاصل ہو گی۔ اللہ پاک آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔

اے عاشقانِ رسول! دینِ اسلام اور اس کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کے لیے چندہ کرتے رہیئے اور برکتیں حاصل کرتے رہیئے اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے اور مدد گار پیدا فرمائے، چندہ کرنے کی راہ میں جو مشکلات آئیں ان کو دور فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و الہ وسلم۔

(14)۔۔۔ مشکلات کو دور کرنے فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! چندہ کرنے کا ایک انوکھا طریقہ یہ بھی ہے کہ آجکل ہر کوئی کسی نہ کسی مصیبت و پریشانی کا شکار ہے، کوئی بیمار ہے تو کوئی قرضدار، کوئی گھریلو ناچاکیوں کا شکار ہے تو کوئی نوکری نہ لگنے کی وجہ سے بدحال۔

آپ یہ نیت کیجیے

لہذا ہم اپنے بیانات و ملاقات میں لوگوں کو یہ ذہن دیں کہ میں آپ سے یہ نہیں کہتا کہ آپ ابھی چندہ دیں بلکہ آپ کو جو بھی پریشانی ہے، بیماری ہے، کاروبار کا مسئلہ ہے، نوکری نہ لگنے کی ٹینشن ہے، آپ نیت کیجیے کہ اگر میرا یہ کام ہو گیا تو میں اللہ پاک کی راہ میں پانچ ہزار روپے، یا دس ہزار روپے صدقہ کروں گا، نوکری لگ گئی تو پہلی سیلری راہِ خدا میں خرچ کروں گا، اور ہر مہینے اپنی سیلری کا دس فیصد بطورِ صدقہ نکالا کروں گا، آپ یہ نیت کیجیے پھر اس کی برکت دیکھیے کہ آپ کے بگڑے ہوئے کام کس قدر جلد حل ہوتے ہیں۔ کہ صدقہ دینے کی فضیلت میں آیا:

صدقہ عمر کو بڑھاتا ہے

(1)۔۔۔بے شک مسلمان کا صدقہ عمر کو بڑھاتا ہے اور بُری موت کو روکتا ہے"۔

(المعجم الکبیر، ج۱۷ص ۲۲، ۲۳، رقم الحدیث ۳۱، المکتبۃ الفیصلیۃ، بیروت)

صدقہ بری موت سے بچاتا ہے

(2)۔۔۔صدقہ گناہ کو بجھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔

(الترغیب والترھیب، الترغیب في الصدقۃ والحث علیھا الخ، ج۲، ص۱۲، الحدیث ۱۴، طبرانی دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدقہ ستر قسم کی بلاؤں کا روکتا ہے

(3)۔۔۔صدقہ ستّر قسم کی بلاؤں کو روکتا ہے جن میں آسان تر بلا، بدن بگڑنا(کوڑھ کی بیماری)اور سفید داغ ہیں"۔

(تاریخ البغداد، باب ذکر من اسمہ الحارث، الحارث بن النعمان، ج۸، ص۲۰۴، رقم الترجمۃ ۴۳۲۶، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

(4)۔۔۔"صبح سویرے صدقہ دو کہ بلا صدقہ سے آگے قدم نہیں بڑھاتی"۔

(المعجم الأوسط، باب المیم من اسمہ محمید، ج۴، ص۱۸۰، الحدیث ۵۶۴۳، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

(5)۔۔۔"صبح کے صدقے آفات کو دور کر دیتے ہیں"۔

(الفردوس بماثور الخطاب، ج۲، ص۴۱۴، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

تمہیں رزق دیا جائیگا

(6)۔۔۔"بہت زیادہ ذکر کرکے اور بہت زیادہ چھپا کر اور اعلانیہ صدقہ کرکے اپنے اور اپنے رب کے درمیان تعلّق پیدا کرو تمہیں رزق دیا جائیگا، تمہاری مدد بھی کی جائیگی اور تمہارے نقصان کی تلافی بھی کی جائیگی۔

(سنن ابن ماجۃ، کتاب إقامۃ الصلاۃ، باب فرض الجمعۃ، ج۲، ص۵، الحدیث ۱۰۸۱، دار المعرفۃ، بیروت)

حضرت ابو امامہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضور اقدس صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ''زکوۃ دے کر اپنے مالوں کو مضبوط قلعوں میں کر لو اور اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کرو۔

(شعب الایمان، باب الثاني والعشرین من شعب الایمان۔۔۔الخ، فصل فیمن اتاہ اللہ مالاً من غیر مسألۃ، ۳/ ۲۸۲، الحدیث: ۳۵۵۷)

اے عاشقانِ رسول! اس طرح کے فضائل بیان کر کے لوگوں کو کام ہو جانے کے بعد صدقہ نکالنے کی نیت کروائیں، یہ فارمولہ مجرب اور آزمودہ ہے آپ یقین مانو ایک ہفتے کے بعد ہی لوگوں کی طرف سے خوش خبریاں موصول ہونے لگے گیں ان شاء اللہ۔

اے عاشقانِ رسول! دینِ اسلام اور اس کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کے لیے چندہ کرتے رہیئے اور برکتیں حاصل کرتے رہیئے اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے اور مددگار پیدا فرمائے، چندہ کرنے کی راہ میں جو مشکلات آئیں ان کو دور فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔

(15)۔۔۔ادارے کو خود کفیل کرنے کا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! چندہ کرنے کا یہ فارمولہ اپنے ادارے کو خود کفیل کرنے والا ہے اور وہ یہ کہ ہمیں اپنے بیانوں، ملاقاتوں اور انفرادی کوششوں میں مسلمانوں کو یہ ذہن دینا ہے کہ:

مشکلات دور کرنے اور برکت ہونے کا وظیفہ

اے عاشقانِ رسول! اگر آپ کے گھر میں، کاروبار میں، روزی میں، مال میں، برکت نہیں ہوتی، بیماری رہتی ہے، پریشانی ڈیرا جمائے ہوئے ہے، گھر میں کوئی نہ کوئی بیمار بنا رہتا ہے، کاروبار صحیح سے نہیں چل رہا تو آیئے میں آپ کو ایک ایسا وظیفہ بتاتا ہوں کہ اس کی برکت سے آپ کی تمام پریشانیاں بھی دور ہوں گی اور زندگی میں خوشحالی بھی آئے گی، ان شاء اللہ

جب ہم چھوٹے تھے

آپ دیکھیں! جب ہم چھوٹے تھے تو ہمیں خرچے کے لیے ہمارے والدین پانچ، دس روپے دیتے تھے، تھوڑا سا اور بڑے ہوئے تو پچاس، سو ملنے لگے، کچھ اور بڑے ہوئے تو پانچ سو، ہزار ملنے لگے، جب اور بڑے ہوئے اور نوکری لگی تو پانچ ہزار روپے کی نوکری لگی، جب شادی ہوئی اور اخراجات بڑھے تو ہماری کمائی دس ہزار ہو گئی، جب بچے ہوئے تو اور اخراجات بڑھے، ہماری کمائی بیس ہزار ہو گئی، پتا چلا جتنے افراد بڑھے، ان کے نصیب کا اللہ پاک ہمیں دیتا رہا، جتنا ہم خرچ کرتے رہے اور جتنے ہمارے اخراجات بڑھتے رہے ہمیں اتنا ملتا گیا۔ ایسا کیوں اور کیسے ہوا؟ یہ ایسے ہوا کہ حدیثِ پاک ہے:

خرچ کرو تم پر خرچ کیا جائے گا

امامِ بخاری رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت کرتے ہیں، سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”خرچ کرو تم پر خرچ کیا جائے گا۔ (بخاری، کتاب التفسیر، باب وکان عرشہ علی الماء، ۳/ ۲۴۵، الحدیث: ۴۶۸۴)

یعنی بندہ جتنا خرچ کرتا ہے اللہ پاک اسے اتنا اور زیادہ عطا فرماتا ہے۔

پس اگر ہم اپنے کاروبار کو اور بڑھانا چاہتے ہیں، روزی میں برکت چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے فیملی ممبر اور بڑھانے ہوں گے تاکہ ان کے نصیب کا ہمیں اور ملے۔ لیکن ہم اپنا فیملی ممبر بنائیں کسے؟

اگر میں آپ سے سوال کروں کہ فیملی ممبر کے لیے سب سے اچھا مہمانِ رسول رہے گا یا ہمارا اپنا مہمان؟ تو یقیناً آپ کا جواب یہی ہو گا کہ مہمانِ رسول بہترین فیملی ممبر رہے گا، لہذا آپ سے عرض ہے کہ آپ اپنے فیملی ممبر بڑھانے کے لیے مہمانِ رسول کو چن لیجیے۔

مہمانِ رسول کون ہیں؟

اگر اس پر آپ سوال کریں کہ مہمانِ رسول کون ہیں اور کہاں ملیں گے؟ تو میں کہوں گا کہ مہمانِ رسول علمِ دین سیکھنے والے طلبہ ہیں اور دینی مدرسہ میں ملیں گے، آپ ان کو اپنا فیملی ممبر بنائیں اور ان کی برکتوں سے فائدہ اٹھائیں، کہ ان کو کھلانے پلانے اور ان کے اخراجات اٹھانے سے اللہ و رسول خوش ہوں گے اور جس سے اللہ و رسول خوش ہوں اس کا تو بیڑا ہی پار ہے۔

لوگ کروڑپتی ہوگئے

آپ کی ترغیب کے لیے ایک جیتی جاگتی مثال پیشِ خدمت ہے کہ جب حافظِ ملت علیہ الرحمۃ نے مبارک پور اعظم گڑھ میں الجامعۃ الاشرفیہ نامی مدرسے کی بنیاد رکھی تو مبارک پور کے لوگوں نے ایک ایک طالبِ علم کے کھانے اور خرچے کا ذمہ لے لیا، اور جن جن لوگوں نے مہمانِ رسول کا ذمہ لیا آج آپ مبارک پور جا کر دیکھیں سبھی کروڑپتی ہیں، اللہ پاک نے ان کو اتنا نوازا کہ وہ بھی حیران ہیں۔

اور یہ اس لیے کہ اللہ پاک پارہ 22 سورۂ سبا کی آیت نمبر 39 میں فرماتا ہے:

وَ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۔ (پ۲۲، السبا:۳۹)

ترجمہ کنزالایمان: اور جو چیز تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو وہ اس کے بدلے اور دے گا۔

"اور دے گا" کی وضاحت

اللہ پاک کے فرمان "اور دے گا" کی وضاحت کرتے ہوئے صدرالافاضل، حضرت نعیم الدین مرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی فرماتے ہیں: دنیا میں یا آخرت میں، بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی، سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا خرچ کرو تم پر خرچ کیا جائیگا۔ یعنی خدا کی راہ میں دو تمہیں اللہ کی رحمت سے ملے گا۔ (مسلم، کتاب الزکاۃ، باب الحث علی النفقۃ وتبشیر المنفق بالخلف، ص۴۹۸، الحدیث:۳۶)

مزید اللہ پاک پارہ 4، سورۂ آلِ عمران کی آیت نمبر 92 میں ارشاد فرمایا:

وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ۔

ترجمۂ کنز الایمان: اور تم جو کچھ خرچ کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

جیسا دوگے ویسا ملے گا

یعنی اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم اس کی راہ میں عمدہ، نفیس اور اپنی پسندیدہ چیز خرچ کر رہے ہو یا ردی، ناکارہ اور اپنی ناپسندیدہ چیز خرچ کر رہے ہو، تو جیسی چیز تم خرچ کروگے اسی کے مطابق اللہ تعالیٰ تمہیں جزا عطا فرمائے گا۔ (روح البیان، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۹۲، ۲/ ۶۳)

اے عاشقانِ رسول! اس تفسیر سے پتا چلا کہ ہم جو کچھ خرچ کریں گے اللہ پاک اسے جانتا اور ہمیں وہ اس سے اچھا عطا فرمائے گا، اگر ہم کھانا راہِ خدا میں دیں گے تو کھانا ملے گا، روپے دیں گے روپے ملیں گے۔

تمہارا کھانا متقی ہی کھائے

مزید حضور نبی کریم، رءُوف رحیم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:

"مؤمن کے علاوہ کسی سے دوستی نہ کرو اور تمہارا کھانا متقی ہی کھائے۔"

(جامع الترمذی، ابواب الزہد، باب ماجاء فی صحبۃ المومن، الحدیث: ۲۳۹۵، ص ۱۸۹۲)

یعنی کوشش کرو کہ تمہارا کھانا اللہ کے نیک بندے کھائیں تاکہ تم کو نیکی کی طرف رجوع کرنے کی جلد توفیق ملتی رہے۔ (مرآۃ المناجیح، ج۶، ص۹۸)

لہٰذا ہر ایک اسلامی بھائی صرف ایک مہمانِ رسول کے اخراجات کی ذمہ داری لے لے، اور ایک طالبِ علم کا ماہانہ خرچہ صرف 3,000 روپے ہے۔

ایک بچے کو عالم بنادیجئے

اس میں ایک بات اور بھی ہے کہ میں عالم نہ بن سکا، نہ میرے بیٹے عالم بن سکے تو میں اپنے پیسوں سے کسی نہ کسی ایک کو عالم بنادوں، اگر آپ ایک بچے کو عالمِ دین بنانا چاہتے ہیں تو ہر ماہ 3,000 روپے آٹھ سال تک جامعۃ المدینہ میں دیتے رہیئے ان شاء اللہ آپ ایک عالمِ دین بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

عالم کی خدمت کرنے کا بدلہ

اور یہی عالم ہماری نجات کا ذریعہ بن سکتا کہ قیامت کے دن علما کے پاس کچھ لوگ آکر عرض کریں گے: ہم نے آپ کے وضو کے لیے فلاں وقت میں پانی بھر دیا تھا، کوئی کہے گا: کہ میں نے آپ کو استنجے کے لیے ڈھیلا دیا تھا، علما اُن تک کی شفاعت کریں گے۔

("سنن ابن ماجہ"، کتاب الأدب، باب فضل صدقۃ الماءٖ، الحدیث:۳۶۸۵، ج۴، ص۱۹۶)("المرقاۃ"، ج۹، ص۵۶۹)

چوتھانہ بننا ہلاک ہو جاؤ گے

سبحن اللہ! اللہ پاک ہمیں علما کی شفاعت عطا فرمائے، آخر میں حضرتِ سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا فرمان سنیئے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا"عالم بنو یا طالب علم بنو یا ان کی صحبت اختیار کرنے والے بنو، ان کے علاوہ چوتھا نہ بننا ہلاک ہو جاؤ گے۔"

(سنن الدارمی، المقدمۃ، باب ذھاب العلم، الحدیث:۲۴۸، ج۱، ص۹۱)

نیز حضرتِ سیّدنا عمر بن عبد العزیز عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْعَزِیز جو نہ صرف خود زبردست عالم تھے بلکہ علمِ دین اور علما کے قدر دان بھی تھے۔ چُنانچِہ فرماتے ہیں:

اِنِ اسْتَطَعْتَ فکُنْ عَالِمًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فکُنْ مُتَعَلِّمًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَاَحِبَّھُمْ فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَلاَتَبْغُضْھُم

یعنی اگر تم سے ہوسکے تو عالم بنو، یہ نہ ہوسکے تو مُتَعَلِّم بنو، یہ بھی نہ ہوسکے تو علمائے کرام سے محبت رکھو اور یہ بھی نہ ہوسکے تو کم از کم ان سے بغض تو نہ رکھو۔ پھر فرمایا: جس نے اس نصیحت کو قبول کرلیا، اس کے لئے نجات کا کوئی راستہ نکل ہی آئے گا، اِنْ شَآءَاللہ۔

(سیرت عمر بن عبد العزیز لابن عبد الحکم، ص۱۱۳)

مجھ کو اے عطّارؔ سُنّی عالِموں سے پیار ہے
اِن شاء اللہ دو جہاں میں میرا بیڑا پار ہے

اللہ پاک ہمیں علما کی خدمت کرنے اور ان سے محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

اے عاشقانِ رسول! دینِ اسلام اور اس کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کے لیے چندہ کرتے رہیئے اور برکتیں حاصل کرتے رہیئے اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے اور مددگار پیدا فرمائے، چندہ کرنے کی راہ میں جو مشکلات آئیں ان کو دور فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و الہ وسلم۔



(16)۔۔۔سفر میں چندہ کرنے کا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! چندہ اپنے علاقے اور اپنی جان پہچان میں ہوتا ہے، اجنبی جگہ یا اجنبی لوگوں سے چندہ کرنا بہت مشکل ہے، بالخصوص جب سفر پر ہوں تب تو چندہ ہو ہی نہیں سکتا، لیکن اگر میں کہوں کہ سفر میں چندہ ہو سکتا ہے اور اچھا ہو سکتا ہے تو آپ کیا کہیں گے؟ یقیناً آپ یہی کہیں گے کہ جناب! کہنا کچھ اور ہے، کرنا کچھ اور، یعنی کہہ دینا تو آسان ہے پر جب کرو تو پتا چلتا ہے کہ بندہ کتنے پانی میں ہے۔ بھلا سفر میں کیسے چندہ ہو سکتا ہے؟ نہ جان، نہ پہچان، مان نہ مان میں تیرا مہمان کی طرح ہے۔

آج کا دور بہت ترقی کر چکا ہے

اے عاشقانِ رسول! اس کے جواب میں میں کہوں گا کہ یہ پہلے دور کی باتیں ہیں آج کا دور بہت ترقی کر چکا ہے، ہم بھی پرانے دور سے نکل کر اس ترقی والے دور میں آئیں، اور آنکھ کھول کر ذرا دیکھیں، پہلے کے دور میں اگر مسافر کا زادِ راہ ختم ہو جاتا تو لوگوں سے مانگنا پڑتا تھا لیکن آج کے دور میں بندہ اپنے ساتھ اے ٹی ایم کارڈ اور کریڈٹ کارڈ کی صورت میں خزانہ لے کر چل رہا ہوتا ہے، جوں ہی زادِ راہ ختم ہوا کارڈ سے روپے نکالے اور اپنی ضروریات پوری کی۔

رابطہ کرنا بہت آسان ہے

اسی طرح آج کے ترقی والے دور میں آپ چاہے گھر پر ہوں یا سفر پر ہوں لوگوں سے رابطہ کرنا اور چندہ کرنا نہایت ہی آسان ہے، آپ کو اپنی بات بتاؤں الحمد للہ! 1446ھ کے رمضان المبارک میں سفر مدینہ کی سعادت ملی، مجلس کی جانب سے 1,50,000 عطیات کا ہدف

ملا، سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ سفر میں اتنا چندہ کیسے ہو گا، دن گزرتے گئے پر کچھ چندہ نہ ہوا، 6 رمضان کو بعد نمازِ مغرب ذہن میں بات آئی کہ لوگوں کو واٹس ایپ میں میسج کروں، بس پھر کیا تھا فوراً ایک وائس رکارڈ کی اور سینڈ کر دیا، یقین مانیئے اس وائس کی بدولت دو دن کے اندر 2,50,000 روپے کی رسیدیں مدینۂ منورہ سے بنائیں الحمد للہ! اس وائس کا مضمون کچھ یوں تھا:

وائس کا مضمون

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے کرم اور اس کے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عنایتوں سے سفر مدینہ کی سعادت نصیب ہوئی، اور اس وقت مدینۂ منورہ کی پاکیزہ فضاؤں میں سانس لینے کی سعادت مل رہی ہے، اور مدینۂ منورہ کی تو کیا بات ہے نبیٔ کریم، رءُوف رحیم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: "جس نے میری قبرِ اقدس کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔" (سنن الدار قطنی، کتاب الحج، باب المواقیت، الحدیث ۲۶۶۹، ج ۲، ص ۳۵۱)

آپ کے لیے اللہ پاک سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ پاک آپ کو اسی سال والدین اور اہل وعیال کے ساتھ سفر مدینہ نصیب فرمائے اور نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شفاعت سے حصہ عطا فرمائے۔

مزید آپ سے عرض ہے کہ یوں تو آپ ہر سال اپنے یہاں دینِ متین کے کاموں کے لیے دعوتِ اسلامی کو چندہ دے کر رسید حاصل کرتے ہیں، لیکن اس سال زہے نصیب آپ مجھ سے اور آج ہی رسید بنوائیں تاکہ اس سال مدینۂ منورہ میں آپ کے عطیات کی رسید بنے، لہذا جلد رپلائی سے نوازیئے۔

اجمیر شریف کا مبارک سفر

پھر سفر مدینہ سے واپسی کے بعد 28 رمضان المبارک کو اجمیر شریف کا سفر نصیب ہوا اور خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے در پر عید منانے کی سعادت ملی، وہاں پر بھی عطیات کرنے کا سلسلہ جاری رہا اور ایک شوال کو در غریب نواز پر نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد نمازِ عید کے انتظار میں مزارِ غریب نواز کے پاس بیٹھا تھا، ایک ٹیکس میسج ٹائپ کیا اور واٹس ایپ کے گروپوں میں سینڈ کر دیا، دو گھنٹے کے اندر اندر نمازِ عید سے پہلے پہلے 21,000 روپے کی رسیدوں کی ترکیب بنی۔ الحمد للہ علی احسانہ۔

ان دو مبارک سفروں سے پتا چلا کہ چندہ کرنا کہیں بھی مشکل نہیں ہے چاہے سفر میں ہوں یا حضر میں، جب بندہ کسی کام کو کرنے کی ٹھان لیتا ہے اور نیت سچی اور اچھی ہوئی تو اس کا کام اللہ پاک کے کرم سے ہو جاتا ہے کیونکہ مددِ الٰہی اس کے شاملِ حال ہو جاتی ہے۔

اے عاشقانِ رسول! آپ جہاں بھی رہیں دین کی خدمت کرتے رہیں، دینِ اسلام اور اس کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کے لیے چندہ کرتے رہیئے اور برکتیں حاصل کرتے رہیئے اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے اور مددگار پیدا فرمائے، چندہ کرنے کی راہ میں جو مشکلات آئیں ان کو دور فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و الہ وسلم۔

(17)۔۔۔دینی کام بڑھانے کا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! چندہ بندے سے ہوتا ہے، آپ کے رابطے میں جتنے زیادہ لوگ ہوں گے اتنا زیادہ آپ چندہ کر پائیں گے، لہٰذا اپنے رابطے بڑھائیں، لوگوں سے ملاقات کرتے رہیں ان کو نیکی کی دعوت دیتے رہیں، جب آپ سال بھر ان کے رابطے میں رہیں گے تو جب رمضان المبارک تشریف لائے گا تو وہ چندہ بھی آپ ہی کو دیں گے۔ اب یہاں پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم لوگوں سے اپنے رابطے کیسے بڑھائیں اور رابطوں کو مضبوط کیسے کریں؟

لہٰذا اس سوال کا جواب ملاحظہ فرمایئے اور عمل کی نیت کیجئے ان شاء اللہ آپ کے رابطے نہ صرف بڑھیں گے بلکہ مضبوط سے مضبوط تر ہوں گے، اور لوگ آپ کے دیوانے ہو جائیں گے۔

رابطے بڑھانے کا فارمولہ

آپ اپنے علاقے میں 12 دینی کام کرنے شروع کر دیجئے، اور روزانہ یا ہفتے میں ایک بار کسی مسجد میں یا کسی جگہ میں 30 منٹ کا مختصر کورس کروایئے مثلاً: عقائد کورس، عبادت کورس، معاملات کورس، تصوف کورس، طہارت کورس، نماز کورس، زکوۃ کورس، روزہ کورس، حج کورس، عمرہ کورس، شریعت کورس، فیضانِ قرآن کورس وغیرہ، اور کے متعلق سگِ عطار نے دو کتابیں تحریر کر دی ہیں جو کہ انٹرنیٹ پر موجود ہیں:

مددگار دو کتابیں

(1)۔۔۔فیضانِ قرآن کورس: اس کتاب میں صرف 92دن میں وہ بھی روزانہ صرف 45منٹ کی کلاس میں مدنی قاعدہ سے لے کر قرآنِ پاک پڑھنے کا آسان جدول دیا ہوا ہے نیز 92دن میں کافی ساری دعائیں، سنتیں اور آداب، نماز کے ضروری مسائل کا بھی شمول ہے۔

(2)۔ فیضانِ شریعت کورس: اس کتاب میں عقائد کے 19 بیانات، عبادات کے 19 بیانات، معاملات کے 19 بیانات، مُنْجِیَات کے 19 بیانات، مُہلِکَات کے 19 بیانات اور سنتیں اور آداب کا شمول ہے۔

ان دونوں کتابوں کے ذریعے آپ عوام میں بہترین دینی کام کر سکتے ہیں۔اور یہ کام عید کے فوراً بعد شروع کر دینے چاہیے، الحمد للہ! 1444ھ میں رمضان میں ختمِ قرآن کی محفل میں سگِ عطار نے 92دن میں قرآن سیکھنے کا فیضانِ قرآن کورس کروانے کا اعلان کیا، آپ یقین مانیں بڑی بڑی شخصیات، سرکاری نوکری کرنے والے، پولیس آفیسر وغیرہ نے شرکت کی، جس کا فائدہ الحمد للہ! ٹیلیتھون میں بھی ہوا اور رمضان عطیات میں بھی۔

لہٰذا آپ بھی ہمت کیجیے اور 12 دینی کام نیز یہ مختصر کورس اپنے علاقے میں شروع کر دیجیے، پھر اس کی بہاریں خود دیکھیے، آپ کی ترغیب کے لئے امت کی اصلاح کے جذبے کے دو سچے تاریخ ساز واقعات پیشِ خدمت ہیں:

مسجد کو بھر دیا

(۱)۔۔۔اسرائیل عطاری (ساکن قصبہ للولی ضلع فتحپور یوپی ہند) جن کی عمر تقریباً 22 سال تھی 2,000ء میں نئے نئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہوئے، با اخلاق، با کردار، تہجد گزار ہونے کے ساتھ ساتھ 12 دینی کاموں کے دلدادہ تھے، سگِ مدینہ نے خود دیکھا ہے کہ ان کی انفرادی کوشش سے ان کے محلے کی مسجد پانچوں نمازوں میں ایسی بھری رہتی تھی جیسے ہمارے اور آپ کے یہاں جمعہ میں بھری رہتی ہے، اور یہ کوئی مفتی و عالم نہیں تھے بلکہ دعوتِ اسلامی سے وابستگی سے پہلے ماڈرن نوجوان تھے۔ اور 2004ء میں گردے فیل ہونے کے سبب کلمۂ طیبہ پڑھتے ہوئے انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن (ہم اللہ کے ہیں اور ہم کو اسی کی طرف پھرنا ہے) اور سگِ عطار کو انہیں کی کوششوں سے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستگی نصیب ہوئی۔ الحمد للہ علی احسانہ۔ اللہ پاک ان کی بے حساب مغفرت فرمائے اور ان کے صدقے ہماری بھی بگڑی بنائے آمین بجاہ خاتم المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

صدائے مدینہ کی دھوم

(۲)۔۔۔حافظ ارشاد عطاری (ساکن کوٹہ راجستھان) ہمارے علاقے قصبہ للولی ضلع فتحپور کے دار العلوم گلشنِ معصوم میں درسِ نظامی کرنے کے لئے سنہ 2009ء میں آئے، ان کے اندر تعلیم کے ساتھ ساتھ 12 دینی کام کرنے کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا، سگِ عطار خود اس بات کا چشمدید گواہ ہے کہ صدائے مدینہ میں ان کے ساتھ 60، 70 اسلامی بھائی ہوتے

تھے، ان سب کے ساتھ روزانہ ایک مسجد میں نمازِ فجر ادا کرتے اور تفسیر کا حلقہ لگاتے، اس علاقے میں ان کا قیام تقریباً 6 ماہ رہا، اور ان 6 ماہ میں دینی کاموں کی ایسی دھوم مچائی کہ وہاں کے لوگ 15 سال گزرنے کے بعد بھی یاد کرتے ہیں۔

اللہ اکبر! اے عاشقانِ رسول! ایسے ہوتے ہیں تاریخ ساز شخصیات، کہ جہاں سے گزرتے ہیں اپنے نقوش ثبت کر جاتے ہیں، کتنوں کی اصلاح کا باعث بنتے ہیں، ایمان کی حفاظت کا سبب بنتے ہیں اور انقلابی کام سر انجام دے کر ہمیشہ کے لئے زندہ جاوید ہو جاتے ہیں، اللہ پاک ہمیں بھی تاریخ ساز شخصیت بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

اے عاشقانِ رسول! دینِ اسلام اور اس کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کے لیے کوششیں کرتے رہیئے اور برکتیں حاصل کرتے رہیئے اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے اور مدد گار پیدا فرمائے، چندہ کرنے کی راہ میں جو مشکلات آئیں ان کو دور فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔

(18)۔۔۔تاریخ ساز شخصیت بننے کا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! سگِ عطار کی کتاب بنام **"تاریخ ساز شخصیت بننے کے فارمولے"** سے تاریخ ساز شخصیت بننے کا ایک فارمولہ پیش کرتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ امت کو اس وقت جس چیز کی ضرورت ہو اس کا قیام کرنا ہے مثلاً: آج کے دور میں دنیوی تعلیم کا لوگوں میں بڑا ذوق و شوق ہے ہر کوئی اپنی اولاد کو دنیوی تعلیم سے آراستہ کرنا چاہتا ہے اور اس کے لئے خاطر خواہ رقم خرچ کر کے اچھے سے اچھے اور بڑے سے بڑے اسکول، کالج و یونیورسٹی میں داخلہ کرواتے ہیں لیکن اس کا منفی (یعنی برا) اثر یہ ہوا کہ طلبہ و طالبات کے اندر فیشن پرستی، آزادانہ مزاج، لڑکا و لڑکی کا اختلاط، دین سے دوری، غیر مسلموں کی دوستی اور برادری و مذہب سے قطعِ نظر ہو کر اپنی پسند کی شادی کا رجحان بڑھتا ہی جارہا ہے، اور 2023ء میں مسلم لڑکیوں کا غیر مسلم لڑکوں کے ساتھ بھاگ جانے کا ایک طوفان امنڈ آیا، دیکھتے دیکھتے جس کی تعداد لاکھوں تک پہنچ گئی۔

امت کو ایسے ادارے دینے کی ضرورت ہے

اب ایسے حالات میں امت کو ایسے ادارے دینے کی ضرورت ہے جس میں دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا بھی انتظام ہو، ان کے ایمان و عقیدے کی تحفظ کا سامان ہو، اور یہ بات لکھتے ہوئے مجھے بڑا فخر محسوس ہو رہا ہے اور سگِ عطار عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کو خراجِ عقیدت و تحسین پیش کرتا ہے کہ ایسے حالات و معاملات میں امت کو دار المدینہ انگلش میڈیم اسکول، کالج و یونیورسٹی کا تحفہ دیا۔

آپ اپنے علاقے میں نظر کریں

اب آپ اپنے علاقے میں نظر کریں کہ اس وقت وہاں کے مسلمانوں کو کس چیز کی ضرورت ہے ؟ اگر جامعۃ المدینہ للبنین کی ضرورت ہو تو اس کا قیام کریں، للبنات کی حاجت ہو تو اس کا قیام کریں، مدرسۃ المدینہ کی حاجت ہو تو اس کا قیام کریں، دار المدینہ کی ضرورت ہو تو اس کا قیام کریں، یعنی اِس وقت جس شعبے اور جس ادارے کی ضرورت ہو اس کو قائم کریں۔ اور یہ نہ دیکھیں کہ میں تو جامعۃ المدینہ کے شعبے سے تعلق رکھتا ہوں، میں صرف اسی کے لیے تگ و دو کروں گا، نہیں ! بلکہ ہم دعوتِ اسلامی والے ہیں اور دعوت اسلامی اور دعوتِ اسلامی کے تمام شعبہ جات ہمارے ہیں، ہمیں اپنے علاقے میں سارے شعبہ جات نافذ کرنے ہیں تا کہ ہمارا کوئی مسلمان بھائی دین سے دور نہ ہو سکے۔

اور یقین کریں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک "دعوتِ اسلامی" نے ہمیں ایسے ایسے شعبے جات کے تحفے پیش کر چکی ہے کہ اگر ہم ان تمام شعبہ جات کو اپنے شہر، اپنے اسٹیٹ، اپنے ملک بلکہ پوری دنیا میں نافذ کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو کسی بھی شعبے سے تعلق رکھنے والے مسلمان کا ایمان ضائع نہیں ہو سکتا بلکہ ایمان و عقیدے میں مضبوطی کے ساتھ ساتھ با عمل، با کردار اور سنتوں کی چلتی پھرتی تصویر بن سکتا ہے۔

دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات

اَلْحَمْدُ لِلّٰه ! اس وقت دعوتِ اسلامی 92 سے زائد شعبہ جات میں سُنّتوں کی خدمت کر رہی ہے مثلاً مساجد کی تعمیرات کے لیے **خُدّامُ المساجِد**، حفظ و ناظرہ کی تعلیم کے لیے **مدرَسۃ**

المدینہ، بالِغان کی تعلیمِ قرآن کے لیے **مدرَسۃُ المدینہ برائے بالغان**، دینی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ مروّجہ تعلیم کے لیے **دارالمدینہ**، شرعی رہنمائی کے لیے **دارُ الاِفتاء اہلسنّت**، علماء کی تیّاری کے لیے **جامعۃُ المدینہ**، تربیتِ اِفتاء کے لیے **تخصص فی الفقہ** اور اُمّت کو درپیش جدید مسائل کے حل کے لیے **مجلسِ تحقیقاتِ شرعیہ**، تحریراً پیغامِ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کوعام کرنے اور اِصلاحی کُتُب کی فراہمی کے لیے **مجلس المدینۃ العلمیہ**، سُنّی مصنّفین کی تصانیف و تالیفات کو شرعی اَغلاط سے محفوظ رکھنے کے لیے **مجلسِ تفتیشِ کتب و رَسائل**، روحانی علاج اور دُنیا بھر سے آنے والے ماہانہ ہزاروں مکتوبات و میلز(Mails) کے جوابات کے لیے **مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ**، مدنی پیغام کو دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچانے کے لیے **مَدَنی چینل**، اسلامی بہنوں کے لیے ان کے **ہفتہ وار اجتماعات** و دیگر مَدَنی کام، مسلمانوں میں عمل کا جذبہ بیدار کرنے کے لیے سُوالات کی صورت میں نیک اعمال اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے دُنیا کے کئی ممالک میں **مَدَنی قافلوں** اور **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات** کا مَدَنی جال بچھایا جاچُکا ہے۔ اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ، گونگے بہرے، نابینا اِسلامی بھائیوں اور جیلوں میں قیدیوں کی اِصلاح کے لیے بھی مجالس قائم کی جاچکی ہیں۔

ایک فرضی خاکہ

لیکن یہاں پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم ایک اکیلے اتنا بڑا کام کیسے کر سکتے ہیں؟ اس حوالے سے ایک فرضی خاکہ ملاحظہ فرمائیں:

آپ کے علاقے یا شہر میں دس محلے ہیں جن میں مسلمانوں کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ ہے، اب ایسے شہر میں کم از کم ایک جامعۃ المدینہ للبنین رہائشی،ایک جامعۃ المدینہ للبنات غیر رہائشی،ایک مدرسۃ المدینہ رہائشی (حفظِ قرآن)اور ایک دار المدینہ انگلش میڈیم اسکول(آٹھویں کلاس تک)ہونے چاہیے۔

(۱)۔۔۔جامعۃ المدینہ للبنین رہائشی:200 گز زمین کی قیمت:پچاس لاکھ روپے + تعمیرات کا خرچ:پچاس لاکھ روپے۔کل خرچہ:ایک کروڑ روپے۔

(۲)۔۔۔جامعۃ المدینہ للبنات غیر رہائشی:200 گز زمین کی قیمت:پچاس لاکھ روپے + تعمیرات کا خرچ:پچاس لاکھ روپے۔کل خرچہ:ایک کروڑ روپے۔

(۳)۔۔۔مدرسۃ المدینہ رہائشی (حفظِ قرآن):200 گز زمین کی قیمت:پچاس لاکھ روپے + تعمیرات کا خرچ:پچاس لاکھ روپے۔کل خرچہ:ایک کروڑ روپے۔

(۴)۔۔۔دار المدینہ انگلش میڈیم اسکول (آٹھویں کلاس تک):500 گز زمین کی قیمت:ایک کرور روپے + تعمیرات کا خرچ:ایک کروڑ روپے۔کل خرچہ:دو کروڑ روپے۔

ادارے قائم کرنے کے 7 فارمولے

ان چار اداروں کو قائم کرنے کے کل اخراجات مع زمین و تعمیرات:پانچ کروڑ ہوا۔ان پانچ کروڑ روپے کو جمع کرنا بہت مشکل نظر آرہا ہے لیکن آپ کی بارگاہ میں پانچ کروڑ روپے جمع کرنے کے سات آسان فارمولے پیشِ خدمت ہیں جن کی بدولت آپ باآسانی کم وقت میں بغیر بڑی بڑی مالدار شخصیات کو چھیڑے جمع کرسکتے ہیں:

فارمولہ نمبر1: آپ ایک ایک ہزار روپے، پچاس ہزار لوگوں سے لے لیجئے، پانچ کروڑ جمع ہو گئے۔

فارمولہ نمبر2: آپ پانچ پانچ ہزار روپے، دس ہزار لوگوں سے لے لیجئے، پانچ کروڑ جمع ہو گئے۔

فارمولہ نمبر3: آپ دس دس ہزار روپے، پانچ ہزار لوگوں سے لے لیجئے، پانچ کروڑ جمع ہو گئے۔

ان تینوں فارمولوں میں آسانی کے لئے چار محلے پر نیز سو اسلامی بھائیوں پر بھی تقسیم کر سکتے ہیں، اس طرح کام آسان ہو جائے گا۔

فارمولہ نمبر4: آپ نے شہر کے چار محلوں میں ادارے قائم کرنے ہیں اور چاروں اداروں کی زمین گیارہ سو گز ہے، لہذا گیارہ سو گز کو چار محلوں میں تقسیم کر دیجئے، اب ہر محلے والوں کے حصے میں 275 گز زمین آئی، پس ہر محلے کے 275 لوگوں سے ایک ایک گز زمین کی قیمت لے لیجئے، اور جب زمین ہو جاتی ہے تو دھیرے دھیرے تعمیرات کا کام بھی مکمل ہو ہی جاتا ہے۔ اب اس میں لوگوں کو کچھ رعایت بھی دے سکتے ہیں یعنی جو یکمشت ایک گز کی قیمت نہیں دے سکتا لیکن تھوڑا تھوڑا کر کے دے سکتا ہے تو اس سے دو قسط یا تین قسط یا چار قسط یا پانچ قسط میں بھی لے لیں۔

فارمولہ نمبر5: پانچویں فارمولے کی مدد سے 500 دن یعنی ساڑھے سولہ مہینے میں آپ پانچ کروڑ روپے جمع کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں اور وہ اس طرح کہ آپ کے شہر میں

مبلغینِ دعوتِ اسلامی کی تعداد تقریباً100 ہے، اگر ان اسلامی بھائیوں میں سے ہر ایک، 500 دن یعنی ساڑھے سولہ مہینے تک روزانہ ایک شخص سے ملاقات کر کے صرف ایک ایک ہزار لے لے، تو ہر اسلامی بھائی 500 دن یعنی ساڑھے سولہ مہینے میں پانچ لاکھ روپے جمع کرنے میں کامیاب ہو جائے گا، اسی طرح 100 اسلامی بھائیوں نے کیا تو 500 دن یعنی ساڑھے سولہ مہینے میں پانچ کروڑ روپے جمع ہو گئے۔

فارمولہ نمبر 6: چھٹا فارمولہ ایسا کرشماتی فارمولہ ہے کہ صرف دو مہینے میں چاروں ادارے قائم ہو جائیں گے، اور وہ اس طرح کہ آپ کے شہر میں مبلغینِ دعوتِ اسلامی کی تعداد تقریباً100 ہے اور چاروں اداروں کی کل زمین 1100 گز ہے، پس ہر اسلامی بھائی کے حصے میں 11 گز زمین آئی، اور اس 11 گز کی ترکیب کے لئے میرے خیال سے ایک ماہ یعنی 30 دن کافی ہیں، پس ایک مہینے میں زمین کی ترکیب بن جائے گی اور اگلے ایک مہینے میں تعمیرات کی، اس طرح صرف دو مہینے میں چاروں ادارے تیار۔

فارمولہ نمبر 7: ساتواں فارمولہ تو چھٹے فارمولے سے بھی زیادہ کرشماتی ہے کہ اس کی برکت سے صرف چار دن میں ایک ادارہ قائم ہو سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک ساتھ سارے ادارے قائم نہ کریں بلکہ ایک ایک ادارہ قائم کریں مثلاً: 100 اسلامی بھائی ایک ادارے کی 200 گز زمین کی کوشش کریں، پس ہر ایک کے حصے میں 2 گز زمین آئی، اور 2 گز زمین کی قیمت، 2 دن میں کر لے، اور آئندہ 2 دن میں اس کے تعمیری اخراجات کی ترکیب کر لے، یوں چار دن میں ایک ادارہ اور سولہ دن میں چاروں کی ترکیب بن گئی۔

اے عاشقانِ رسول! دینِ اسلام اور اس کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کے لیے کوششیں کرتے رہیئے اور برکتیں حاصل کرتے رہیئے اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے اور مددگار پیدا فرمائے، چندہ کرنے کی راہ میں جو مشکلات آئیں ان کو دور فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و الہ وسلم۔

پانچ نمازوں کی حکمت

نماز کو صلوٰۃ کہنے کی حکمتیں
پانچ نمازیں فرض کرنے کی حکمتیں
نماز کے شرائط کی حکمتیں
نماز کے فرائض کی حکمتیں
نماز کا افضل العبادات ہونے کی حکمتیں
رکعتوں کے مختلف ہونے کی حکمتیں

مصنف

مولانا ابوشفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

ناشر

مکتبہ دارالسنہ دہلی

(19)۔۔۔مسائل کو حل کرنے کا فارمولہ

اے عاشقانِ رسول! دین کا کام کرنے میں رکاوٹیں ضرور آتی ہیں، مسائل ضرور پیدا ہوتے ہیں لیکن رکاوٹوں اور مسائل کی وجہ سے دین کا کام چھوڑ دینا عقلمندی نہیں ہے بلکہ ان رکاوٹوں کو دور کرکے اور مسائل کو حل کرکے دین کا کام کرتے رہنا عقلمندی ہے۔دینی کام کرنے میں رکاوٹوں کا آنا اور مسائل کا پیش آنا کوئی نئی بات نہیں بلکہ یہ ہمارے اسلاف کو بھی درپیش ہوئی ہیں، مگر وہ گھبرانے کے بجائے، ان کو حل کرنے کے طریقے تلاش کرتے اور دینی کام کرتے رہتے۔اسی طرح اگر ہمیں کسی دینی کام کو کرنے یا دینی کاموں کے لیے چندہ جمع کرنے میں کوئی رکاوٹ یا مسئلہ درپیش ہو تو گھبرانے کے بجائے اس کا حل تلاش کرنا چاہیئے۔

پہلی رکاوٹ

سگِ عطار کو بھی رمضان المبارک میں چندہ کرنے کے دوران ایک رکاوٹ درپیش ہوئی تھی ۔اور وہ رکاوٹ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والا میسج ہے جس کی وجہ سے مدارسِ اسلامیہ کا کافی نقصان ہوا، وہ میسج یہ ہے:

غلطی کہاں ہو رہی ہے؟

اگر پانی کا نل کھلا ہو اور اس کے نیچے کتنا بھی بڑا برتن رکھ دیا جائے تو وہ برتن کبھی نہ کبھی بھر ہی جاتا ہے۔اور اگر وہ نہیں بھر رہا تو سمجھ لیجیے کہ برتن میں کہیں نہ کہیں سوراخ ہے جو اسے بھرنے نہیں دے رہا۔اس کے لیے دو ہی راستے ہیں: یا تو برتن بدل دیا جائے یا پھر اس سوراخ کو بند کر دیا جائے۔اگر آپ غور کریں تو معلوم ہو گا کہ اسلامی قانون کے مطابق ہر سال

ہزاروں کروڑ روپے صدقہ، زکوٰۃ وغیرہ کے نام پر غریبوں کے لیے نکالے جاتے ہیں۔ ایک سروے کے مطابق ہمارے بھارت میں ہر سال تقریباً 40 سے 42 ہزار کروڑ روپے کی زکوٰۃ نکالی جاتی ہے۔ جس کا سب سے بڑا حصہ، یعنی تقریباً 97 فیصد، دینی مدارس والے حاصل کر لیتے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب ہر سال اتنی بڑی رقم غریبوں کے لیے خرچ کی جارہی ہے تو پھر مسلمانوں میں غربت کیوں ختم نہیں ہو رہی؟ آج بھی سب سے زیادہ بھکاری ہماری ہی قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور اگر یہ پیسہ مدارس پر خرچ ہو رہا ہے تو 95 فیصد مسلمانوں کو دینی تعلیم میں ماہر ہونا چاہیے تھا۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ دینی تعلیم تو چھوڑیں، اکثر مسلمانوں کو قرآن پڑھنا یا اردو لکھنا پڑھنا بھی نہیں آتا۔ تو آخر یہ پیسہ جاتا کہاں ہے؟ آخر وہ سوراخ کہاں ہے کہ نہ غربت ختم ہو رہی ہے اور نہ جہالت؟ جب تک اس سوراخ کو تلاش کر کے بند نہیں کیا جائے گا، تب تک قوم کی حالت نہیں سنبھلے گی۔

اس میسج میں در پردہ علمائے کرام کے پاک دامن کو میلا کرنے اور ان پر تہمت لگانے کی کوشش کی گئی ہے کہ جب جہالت دور نہیں ہو رہی تو ہو نہ ہو علمائے کرام چندہ کر کے خود کھا جاتے ہیں۔ معاذ اللہ

اس رکاوٹ کا حل تلاش کرتے ہوئے سگِ عطار نے ایک میسج وائرل کیا جس کا مضمون یہ تھا:

میسج کی حقیقت

اے عاشقانِ رسول! کرنی اور کتھنی میں کافی فرق ہوتا ہے جس کو آپ سب جانتے ہیں، یوں ہی دور کے ڈھول سہاون بھی آپ نے کہاوت سنی ہوگی، اس میسج میں کتنی حقیقت ہے؟ جاننے کے بعد ہی پتا چلے گا کہ یہ میسج درست ہے یا نہیں، اور اس میسج کی حقیقت کو سمجھنے کے لیے ہم اپنے علاقے کا جائزہ لیتے ہیں: ہمارے علاقے میں نکالی جانے والی زکوۃ کی رقم کروڑوں میں ہے اور علاقے میں پانچ مدرسے ہیں جن کا سالانہ خرچ پچاس لاکھ ہے، اب آپ ہر مدرسہ میں جا کر دریافت کیجیئے کہ اس رمضان میں کتنا چندہ ہوا ہے؟ اگر آپ جا کر دریافت کریں گے تو سب کا کل چندہ بیس لاکھ بھی نہیں ہوا، 97 فیصد چندہ مدرسہ کا کہاں چلا گیا؟ کون لے گیا؟ اس کے دو ہی جواب ہو سکتے ہیں:

(1)۔۔۔ یا تو روپے غلط جگہ چلے گئے۔

(2)۔۔۔ یا زکوۃ دینے والے زکوۃ خود کھا گئے یعنی انہوں نے زکوۃ نکالی ہی نہیں۔

جب صورتِ حال یہ ہے تو مدارس اور علمائے کرام کے پاک دامن پر تہمت کا داغ لگانا درست نہیں ہے، اور داغ لگانے والے اپنی آخرت کی فکر کریں، کہیں حسد کی یہ آگ ان کو خود جلا کر راکھ نہ کر دے۔

دوسری رکاوٹ

چندہ کرنے کے دوران دوسری رکاوٹ یہ پیش آئی کہ جس کے پاس چندہ لینے کے لیے جاؤ، وہ یہ کہہ کر واپس لوٹا دیتا کہ **"ہم نے غریبوں کو دے دیا ہے"** عوام کے اس طرزِ عمل سے

کافی تکلیف ہوئی اور جب بستی کے غریبوں کی طرف نگاہ ڈالی تو نہ غریبوں کی غربت دور ہوئی اور نہ مدارس کو چندہ، ایسے ماحول میں سگِ عطار نے ایک انوکھا اور مثبت فارمولہ بنایا اور جمعہ کے بیانوں، ختمِ قرآن کی محفلوں میں جا جا کر بیان کیا جس کا بہت فائدہ ہوا۔ وہ فارمولہ یہ ہے کہ سگِ عطار نے ایک بیان تیار کیا جس میں غریبوں کی مدد کرنے پر عوام کی حوصلہ افزائی تھی اور مدارس کی اہمیت بھی، چنانچہ اس بیان کے نکات اختصار کے ساتھ درج ذیل ہے:

بیان کے نکات

(1)۔۔۔**اپنی زکوۃ پوری دیجیے:** مال، تجارت کا سامان، عورتوں کے زیورات وغیرہ جن جن چیزوں پر زکوۃ بنتی ہے اس کا صحیح حساب کر کے پوری زکوۃ نکالیئے اور اس کی برکتیں پایئے۔

(2)۔۔۔**اپنے جاننے والے غریبوں کی مدد کیجیے:** اپنے علاقے کے غریبوں کو پہلے دیجیے، کسی انجانے کو زکوۃ و صدقات نہ دیجیے، اگر کوئی مسجد کے دروازے یا گھروں پر آئے تو اس سے کہہ دیجیے "آپ اپنا مکمل پتا دیجیے ہم آپ کے گھر پر آئیں گے اگر واقعی آپ مستحق ہوئے تو ضرور آپ کی مدد کریں گے۔

(3)۔۔۔**غریبوں کی مدد کیجیے مگر طریقہ کار کے مطابق:** علمائے کرام ہر سال اپنے بیانوں میں یہی کہتے آئے ہیں کہ غریبوں کی مدد کیجیے، غریبوں کی مدد کیجیے، لیکن کوئی سنتا ہی نہیں تھا مگر اس سال علمائے کرام کی کوششیں رنگ لائیں کہ مسلمانوں میں غریبوں کی مدد کرنے کا جذبہ بیدار ہو گیا اور وہ غریبوں کی مدد کر رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود ابھی تک کوئی

ایسا غریب نہیں ہے جس کی غریبی دور ہو گئی ہو، غریبوں کو صدقات دینے کے باوجود غریبی کیوں دور نہیں ہو رہی؟ آخر وجہ کیا ہے؟ کمی کیا ہے؟

اے عاشقانِ رسول! کافی سوچنے اور غور و فکر کرنے کے بعد مجھے اس کی ایک وجہ سمجھ میں آئی کہ غریبوں کی مدد کرنے میں ہم سے ایک غلطی ہو رہی ہے، جب تک ہم اس غلطی کی اصلاح نہیں کریں گے تب تک غریبوں کی غریبی دور نہیں ہو سکتی اگرچہ سیکڑوں سال غریبوں کی مدد کرتے رہیں۔

وہ غلطی یہ ہے

وہ غلطی یہ ہے کہ ہم اپنی زکوۃ و صدقات کو شیرینی کے طور پر تقسیم کرتے ہیں، ہمارا طریقہ یہ ہے کہ پچاس ہزار زکوۃ کو پچیس غریبوں میں دو دو ہزار کر کے تقسیم کر دیا، اب آپ خود بتایئے کہ کیا کسی غریب کی غریبی دو ہزار روپے سے دور ہو جائے گی؟ نہیں! ہرگز نہیں!

اور دوسری بات یہ کہ کیا غریب صرف رمضان میں ہی غریب رہتا ہے رمضان کے بعد امیر ہو جاتا ہے؟ نہیں! ایسا بھی نہیں ہے، بلکہ وہ تو پورے سال غریب رہتا ہے۔

اور تیسری بات یہ کہ غریبوں کی مدد کرنے کی وجہ سے مدارس کو چندہ نہیں مل پا رہا، جس کی وجہ سے ان مدارس کو چلانا بہت ہی مشکل ہو گیا ہے جو ہماری ضرورت ہیں۔

غلطی دور کرنے کا طریقہ

اب یہ غلطی دور کیسے ہو؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہم صدقات و زکوۃ کو صحیح طریقے سے نکالنا سیکھیں، اگر صحیح طریقے سے نکالنے میں کامیاب ہو جائیں تو صرف ایک سال میں تمام

غریبوں کی غریبی بھی دور ہو جائے گی اور مدارس بھی اچھے انداز میں چلتے رہیں گے، وہ صحیح طریقہ یہ ہے کہ:

غربت اور مدارس کو خود کفیل کرنے کا فارمولہ

سب سے پہلے ہم اپنی بستی کے زکوۃ و صدقات دینے والوں، غریبوں اور مدارس میں پڑھنے والے طلبہ کی تعداد نکالیں، مثال کے طور پر: ہماری بستی میں زکوۃ و صدقات دینے والوں کی تعداد 500 ہے اور بستی کے غریبوں کی تعداد 50 ہے اور مدارس میں پڑھنے والے طلبہ کی تعداد 200 ہے۔ تو 50 مالدار لوگ 50 غریبوں کی مدد کر دیں، 200 مالدار لوگ 200 طلبہ کا پورے سال کا خرچہ اپنے ذمے لے لیں، یوں 250 لوگوں کی زکوۃ سے غریبوں کی غریبی بھی دور ہو گئی اور مدارس بھی اچھے انداز سے چلیں گے، نہ غریبوں کو در در بھٹکنے کی ضرورت اور نہ علمائے کرام کو روزہ رکھ کر گرمی میں چندہ کرنے کی مشقت اور اب بھی 250 لوگوں کی زکوۃ باقی ہے۔

مزید غریبوں کی ہمیشہ کے لیے غریبی دور کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ان کو کوئی کام کروا دیا جائے یا کوئی کام دے دیا جائے جس سے وہ اپنے گھر کے اخراجات چلا سکے۔

اپنے صدقات شیرینی کی طرح تقسیم نہ کیجیے

اے عاشقانِ رسول! اگر ہم نے اپنے صدقات کو غریبوں میں شیرینی کی طرح تقسیم کرتے رہے تو یہ اس کہانی کی طرح ہو جائے گا جس میں سو براتیوں کو سو بکرے کھلانے کے بعد بھی بھوک ختم نہ ہوئی چنانچہ:

سو براتی اور سو بکرے

ایک شخص نے اپنے بیٹے کا رشتہ لگایا اور سو براتیوں کی شرط رکھی کہ برات میں سو براتی آئیں گے، لڑکی والوں نے کہا: جناب! کچھ براتی کم کر لو تو اچھا رہے گا۔ لڑکے کے باپ نے کہا: سو براتی منظور ہوں تو ٹھیک ورنہ رشتہ ختم۔ لڑکی والوں نے کہا: اگر آپ کی یہ شرط ہے تو ہماری بھی ایک شرط ہے جس کو پورا کرنا پڑے گا۔ لڑکے کے باپ نے جوش میں آکر کہا ٹھیک ہے مجھے آپ کی شرط منظور ہے لیکن براتی 100 ہی آئیں گے۔ لڑکی والوں نے کہا: کوئی بات نہیں آپ براتی 100 ہی لانا، لیکن ہماری شرط یہ ہے کہ ہر براتی کو ایک ایک بکرا کھانا پڑے گا۔ لڑکے کے باپ نے کہا: یہ کون سی مشکل بات ہے، مجھے آپ لوگوں کی شرط منظور ہے۔

لڑکے کا باپ بات چیت کر کے جب اپنے گھر آیا اور ساری باتیں اپنے برادری والوں کو بتائی تو برادری کے لوگ برہم ہو گئے کہ تو نے یہ کیا کیا؟ بھلا ایک آدمی ایک بکرا کیسے کھا سکتا ہے؟ یہ بات سن کر لڑکے کے باپ کے پسینے چھوٹ گئے کہ مجھ سے غلطی ہو گئی، مگر اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیا چگ گئی کھیت۔ کافی دیر گزرنے کے بعد برادری کا ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا ہماری برادری کے ایک عمر رسیدہ فلاں بزرگ ہیں، کیوں نہ ہم ان سے مشورہ کر لیں، شاید اس کا کوئی حل مل سکے۔

سب لوگ اس بزرگ کو تلاش کرتے ہوئے اس کے پاس پہنچے اور اپنا سارا معاملہ بیان کیا، اس بزرگ نے کہا: گھبرانے کی کوئی بات نہیں، جب برات لے کر جانا مجھے ساتھ ضرور لے جانا، اس مسئلے کا حل میں وہیں بتاؤں گا۔ عمر رسیدہ بزرگ کی بات سن کر سب کی جان میں جان

آئی، اور برات والے دن بڑی شان و شوکت کے ساتھ اس بزرگ کو اپنے ساتھ لے گئے اور جب کھانے کا وقت ہوا تو لوگوں نے کہا: اے ہمارے بزرگوار! اب آپ ہماری رہنمائی فرمائیں۔ بزرگ نے کہا: لڑکی والوں سے کہو کہ ایک بکرا پکا کر لائیں، پس پھر کیا تھا لڑکی والوں نے فوراً ایک بکرا پکا کر حاضر کر دیا، بزرگ نے کہا: اس کھانے کو سارے براتیوں میں تقسیم کر دو، اس ایک بکرے کو جب سو براتیوں میں تقسیم کیا گیا تو سب تو سو سو گرام ہی گوشت ملا جس سے کسی کا بھی پیٹ نہ بھرا، پھر بزرگ نے کہا: اب دوسرا بکرا لانے کو کہو، لڑکے والوں کے کہنے پر دوسرا بکرا کاٹا گیا پھر بنایا گیا تقریباً ایک گھنٹے بعد دوسرا بکرا تیار ہو کر آیا، پھر ہر براتی کو سو سو گرام ہی گوشت ملا جس سے ان کی بھوک پھر نہ مٹی، اسی طرح کرتے کرتے سو بکرے ختم ہو گئے مگر کسی کی بھوک ختم نہیں ہوئی۔

اے عاشقانِ رسول! یہی حال ہمارا ہے کہ ہم ہر غریب کو ایک ایک ہزار، دو دو ہزار اور وہ بھی وقفے وقفے سے دیتے ہیں جس کی بنا پر ہمارے روپے تو ختم ہو جاتے ہیں لیکن کسی غریب کی غریبی ختم نہیں ہوتی۔

اور اگر ہم طریقہ کار کے مطابق اپنے صدقات غریبوں کو دیں تو کئی سال نہیں بلکہ صرف ایک سال میں ہمارے معاشرے سے غربت دور ہو سکتی ہے لہذا نیت کیجیے کہ ان شاء اللہ ہم طریقہ کار کے مطابق ہی اپنی زکوۃ و صدقات غریبوں کو دیں گے۔

(4)۔۔۔مدرسوں کا ساتھ دیجیے: صرف رمضان میں ہی نہیں بلکہ پورے سال مدارس کا ساتھ دیجیے ان کی ضرورتوں کو پورا کیجیے، کیوں؟ کیونکہ مدارس ہماری ضرورت ہے اگر

ہمارے درمیان مدارس نہ رہیں تو ہمیں بہت مشکلات کا سامنا ہوگا، اس بات کو سمجھنے کے لیے ایک مثال ملاحظہ کیجیے:

نمازِ جنازہ بھی غریب سے پڑھوالیجیے

ایک علاقے کے عالم صاحب ایک شخص کے پاس مدرسہ کا چندہ لینے کے لیے گئے تو اس شخص نے عالم صاحب کو یہ کہہ کر چندہ دینے سے انکار کر دیا کہ "ہم نے غریبوں کو دے دیا ہے" عالم صاحب کو کافی تکلیف ہوئی مگر کیا کرتے واپس آ گئے۔ کچھ دنوں کے بعد اس شخص کے گھر میں کسی کا انتقال ہو گیا، وہ شخص دوڑا دوڑا مدرسہ میں آیا اور کہنے لگا عالم صاحب! میرے گھر میں فلاں کا انتقال ہو گیا ہے لہذا آپ میت کے غسل و کفن و دفن اور نمازِ جنازہ پڑھانے کے لیے تشریف لے چلیے۔ عالم صاحب نے جواب دیا: بھائی! جس غریب کو آپ نے چندہ دیا تھا اسی غریب کو بلا کر میت کا غسل و کفن و دفن اور نمازِ جنازہ پڑھوالیجیے۔

مدارس اسلامیہ کے ہم محتاج ہیں

اے عاشقانِ رسول! یقیناً مدارس اسلامیہ کے ہم محتاج ہیں مدارس ہمارے محتاج نہیں، مجھے نیپال کے ایک علاقے کا واقعہ ذہن سے نہیں نکلتا، کسی نے بتایا تھا کہ وہاں پر نہ تو کوئی مدرسہ ہے اور نہ کوئی عالم و حافظ، لہذا جب کسی کا انتقال ہو جاتا ہے تو بغیر نمازِ جنازہ پڑھائے دفن کر دیتے ہیں اور اس کی قبر پر ایک لکڑی گاڑ دیتے ہیں جو نشانی ہوتی ہے کہ اس میت کی ابھی تک نمازِ جنازہ ادا نہیں کی گئی، جب کبھی کسی عالم یا حافظ کا اس بستی سے گزر ہوتا ہے وہ اس سے نمازِ جنازہ پڑھانے کو کہتے ہیں۔ اللہ اکبر!

مالداری سخاوت میں چھپی ہوئی ہے

اور آخری بات آپ کے گوش گزار کرتا ہوں کہ: کسی بزرگ کا قول ہے: "مالداری سخاوت میں چھپی ہوئی ہے لیکن لوگ اس کو محنت میں تلاش کرتے ہیں"۔ ہمارا خیال ہے کہ جتنی زیادہ محنت کریں گے اتنی جلدی مالدار بنیں گے حالانکہ ایسا نہیں ہے بلکہ جتنی زیادہ سخاوت کریں گے اتنی جلدی مالدار بنیں گے، حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کی زندگی ہمارے سامنے ہے کہ جب ہجرت کرکے مدینہ شریف گئے تو سب کچھ مکہ میں ہی چھوٹ گیا، لیکن آپ کی سخاوت نے آپ کو چند سالوں میں سب سے بڑا مالدار بنا دیا۔

چندہ کرنے والوں سے کلام

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے چندے کی راہ میں آنے والی مشکل رکاوٹوں کو کیسے دور کیا گیا، لہذا جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہو تو گھبرانے کے بجائے اس کا مثبت طریقے سے حل تلاش کرنا چاہیے نہ کہ گھبرا کر وہ کام چھوڑ دینا چاہیے۔ اللہ پاک آپ کا حامی و ناصر ہو، دین کے فروغ کے لیے خوب کوششیں کرتے رہیں۔ سگِ عطار کی ایک کتاب بنام **"کامیابی کے دس اصول"** ہے جس میں مثبت سوچ کی اہمیت و فوائد کا تذکرہ ہے، اس کتاب میں سے کچھ اقتسابات حاضر ہیں۔

مثبت و منفی سوچ میں فرق

اے عاشقانِ رسول! اگر کسی میز پر ایک گلاس پانی سے آدھا بھرا ہوا رکھا ہو تو اس چیز کو دیکھنے، سمجھنے اور بیان کرنے کے دو پیرائے ہیں۔ ایک یہ کہ گلاس آدھا خالی ہے اور دوسرا یہ

کہ گلاس آدھا بھرا ہوا ہے۔ دونوں صورتوں میں بظاہر فرق کچھ نہیں پڑتا لیکن در حقیقت یہ دو قسم کے انداز فکر کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ایک منفی اور دوسرا مثبت، پس جس دیکھنے والے نے یہ کہا کہ گلاس آدھا خالی ہے اس کی یہ بات منفی سوچ پر مشتمل ہے، کیونکہ اس کی بات نقص کو ظاہر کر رہی ہے، اور جس نے یہ کہا کہ گلاس آدھا بھرا ہوا ہے اس کی یہ بات مثبت سوچ پر مشتمل ہے، کیونکہ اس سے خوبی کا اظہار ہے۔

مثبت سوچ رکھنا وہ فلسفہ ہے جو انسان کو ذہنی اور جسمانی صحت اور کامیابی کیلئے ہر حال میں کار آمد ثابت ہوتی ہے۔ جو انسان ہر حال میں مثبت ذہنی اختیار کرتا ہے وہ اپنی اور دوسروں کی زندگی میں خوشگوار تبدیلی اور کامیابی لاتا ہے۔ مثبت سوچنے والے انسان ہر حال میں پر امید اور خوش رہتے ہیں۔ جبکہ منفی سوچ رکھنے والا شخص جسمانی کمزوریوں کے ساتھ ساتھ ناکامی کا شکار ہو کر خوشحال زندگی سے محروم رہتا ہے۔

انسان کی ہر سوچ چاہے وہ اچھی ہو یا بری اس کے مستقبل کا پتہ دیتی ہے، جیسا کہ منقول ہے:

سوچ مستقبل کا پتا دیتی ہے

سقراط کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا "بتائیں میرا مستقبل کیسا ہو گا؟" سقراط نے ایک کاغذ منگوایا اور کہا "اس پر اپنے خیالات لکھو"۔ اس نے جو جو سوچا تھا سب کچھ لکھ دیا۔ سقراط نے اس کی تحریر دیکھی اور اس کے مستقبل کے بارے میں بتا دیا، اس نے کہا "میرے

مستقبل کے بارے میں آپ کو کیسے پتا چلا؟''سقراط نے جواب دیا''میں نے تمہارے خیالات دیکھیں اور انہیں خیالات کے مطابق تمہارا مستقبل بیان کر دیا۔

پتا چلا کہ انسان کے جیسے خیالات ہوتے ہیں، آنے والے زمانے میں وہ ویسے ہی کام کرتا ہے، لہذا انسان کا مستقبل اس کے خیالات میں چھپا ہوتا ہے۔ جیسے خیالات ویسا مستقبل۔

مثبت سوچ رکھنے کے فوائد کیا ہیں؟

یاد رکھئے! سوچ سے الفاظ بنتے ہیں، الفاظ سے عمل، عمل سے کردار اور کردار سے آپ کی پہچان ہوتی ہے۔

اور دوسرے قول کے مطابق سوچ سے خیال، خیال سے نظریہ، نظریہ سے مقصد، مقصد سے تحریک، تحریک سے جستجو اور جستجو سے کامیابی جنم لیتی ہے اور کامیابی کا احساس آپ کو زندگی میں خوشحال اور صحت مند بناتا ہے۔

پہلا فائدہ

اے عاشقانِ رسول! اچھی سوچ ایک ایسی مشین ہے جس سے مٹی کو بھی سونا بنایا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں ایک سائنسدان کی کہانی سنیئے:

مثبت سوچ مٹی کو سونا بناتی ہے

تھامس الوا ایڈیسن امریکہ کا سب سے بڑا سائنسدان خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے بچپن کا ایک واقعہ ہے جو بڑا دلچسپ اور سبق آموز ہے۔ اس کی ماں نے اس کا داخلہ ایک اچھے اسکول میں کرایا تاکہ وہ پڑھ لکھ کر بڑا آدمی بن سکے۔ کچھ دنوں تک وہ پڑھتا رہا، ایک دن اچانک اسکول

کے پرنسپل نے تھامس کو آفس میں بلایا اور اس کے سامنے کاغذ پر کچھ لکھ کر وہ کاغذ اسے تھماتے ہوئے کہا کہ اسے تم صرف اپنی ماں کو دینا۔ وہ گھر آیا اور اپنی ماں کو دے دیا، اس کی ماں نے جب اس کاغذ کے ٹکرے پر لکھی عبارت پڑھی تو وہ زارو قطار رونے لگی، تھامس جو ابھی بچہ تھا وہ گھبرا گیا۔ اس نے اپنی ماں کو چپ کراتے ہوئے پوچھا کہ ماں اس میں ایسی کون سی بات لکھی ہے جسے پڑھ کر آپ رونے لگیں۔ اس کی ماں نے کہا کہ بیٹا اس خط میں لکھا ہے۔ ''آپ کا لڑکا بہت ذہین ہے، یہ میرے اسکول کے معیار سے اوپر ہے، ہمارے پاس اس کی تعلیم و تربیت کے لئے قابل اساتذہ نہیں ہیں، بہتر ہے کہ آپ اسے خود پڑھائیں۔''

چنانچہ تھامس کو اس کی ماں نے پڑھایا اور خوب پڑھایا۔ وہ آگے چل کر دنیا کا عظیم سائنسدان بنا۔ اس نے برقی بلب، فونوگراف اور متحرک فوٹو کیمرہ کا ایجاد کیا۔ سائنسدان کی حیثیت سے مشہور ہو جانے کے بعد کا واقعہ ہے، ایک دن وہ اپنے گھر کی چیزوں کو الٹ پلٹ رہا تھا، اسے کسی چیز کی تلاش تھی۔ ایک بکسے کے نیچے اس کو وہی خط ملا جو اس کے پرنسپل نے اسکول کے زمانے میں اس کی ماں کے لیے لکھا تھا، جب اس کی نظر خط کی عبارت پر پڑی تو وہ بے ساختہ رونے لگا، اس خط میں لکھا تھا'' آپ کا بچہ دماغی طور پر کمزور ہے، ہم اسے اسکول میں آنے کی مزید اجازت نہیں دے سکتے'' اس واقعہ سے متأثر ہو کر تھامس نے اپنی ڈائری میں جو کچھ لکھا وہ کچھ اس طرح ہے۔ ''تھامس الوا ایڈیسن ایک دماغی طور پر کمزور بچہ تھا جسے اس کی ذہین ماں نے دنیا کا ذہین ترین انسان بنا دیا''۔

اے عاشقانِ رسول! اگر تھامس کی ماں مثبت سوچ کی حامل نہ ہوتی تو شاید آج بھی پوری دنیا سورج کے غروب ہوتے ہی تاریکی میں ڈوب جاتی، ایک مثبت سوچ اور فکر صرف آپ کی زندگی میں نہیں بلکہ آپ کے آس پاس کے لوگوں کی زندگی میں بھی روشنی لا سکتی ہے، ایک پر امید (optimist) انسان نیچے سے اوپر اٹھ سکتا ہے، تاریکی میں روشنی تلاش کر سکتا ہے اور ناکامی کے دنوں میں کامیابی کے خواب دیکھ سکتا ہے۔ مثبت فکر کی کبھی ہار نہیں ہوتی۔ ناامیدی کا رویہ منفی سوچ کو جنم دیتا ہے۔ منفی سوچ ہمیں عمل سے دور رکھتی ہے اس لیے نتیجۃً ہم ناکام رہتے ہیں۔

دوسرا فائدہ

اگر ہم مثبت فکر کے متحمل ہوں تو منفی حالات کو بھی اپنے فیور میں کر لیتے ہیں۔ مثبت ذہن کا آدمی خرابی میں اچھائی کا پہلو ڈھونڈ لیتا ہے۔ اس کو ایک اور واقعہ سے بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔

ایک مرتبہ ایک ہندو کو اس کے ایک یہودی دوست نے اپنے گھر پر دعوت دی۔ اسے ایک کمرہ میں بٹھایا۔ اس کمرے میں ایک ٹیبل پر مختلف مذاہب کی کتابیں ایک دوسرے کے اوپر رکھی ہوئی تھیں۔ کتابوں کی ترتیب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہودی دوست نے کہا کہ ان کتابوں کی ترتیب کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ ہندو نے دیکھا کہ ہندو دھرم کی کتاب سب سے نیچے رکھی ہوئی ہے، جب کہ بائبل سب سے اوپر، اس کے دوست نے یہ حرکت در اصل اس شخص اور ان کی دھارمک کتاب کی تذلیل کرنے کی غرض سے کی تھی۔ لیکن ہندو

نے جو جواب دیا اس سے اس کا دوست شرمندہ ہو گیا، اس کا جواب تھا: "ان کتابوں کی ترتیب واقعی میں بہت اچھی ہے، جو مذہب دنیا میں پہلے آیا اس کی کتاب پہلے رکھی گئی پھر اس کے بعد دیگر مذاہب کی، چونکہ ہندو مذہب عیسائی مذہب سے پہلے آیا اس لیے اس کی کتاب نیچے ہے۔

بظاہر جو چیز غلط نظر آرہی تھی اس میں اس شخص نے مثبت سوچ کی وجہ سے ایک اچھا پہلو تلاش کر لیا۔ اس نے اپنے دوست کو جواب بھی دے دیا، اپنی کتاب کی عظمت کو بھی ثابت کر دیا اور دونوں کے درمیان کوئی تلخی بھی پیدا نہیں ہوئی۔ اب اگر یہاں پر ایک منفی سوچ کا حامل انسان ہوتا تو اس کا ردعمل ایسا ہوتا جس کی وجہ سے وہ اپنے دوست کو دشمن بنالیتا۔

مثبت سوچ میں ہماری جیت ہے اور منفی سوچ میں ہماری ہار، مثبت ردعمل سے آپ کے دشمن آپ کے دوست بن سکتے اور منفی ردعمل سے آپ کے دوست آپ کے دشمن ہو سکتے ہیں۔

امیرِ اہلسنت کے رسالے **"میٹھے بول"** میں موجود مثبت سوچ کی برکت لٹانے والا واقعہ آپ کے ذہن میں ہو گا جس نے انقلاب برپا کر دیا تھا چنانچہ:

خُراسان کے ایک بُزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں حکم ہوا: "تاتاری قوم میں اسلام کی دعوت پیش کرو!" اُس وَقت ہلاکو خان کا بیٹا تگودار خان بَر سرِ اِقتِدار تھا۔ وہ بُزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سفر کر کے تگودار خان کے پاس تشریف لے آئے۔ سنّتوں کے پیکر بارِیش مسلمان مبلّغ کو دیکھ کر اسے مسخری سوجھی اور کہنے لگا: "میاں! یہ تو بتاؤ تمہاری داڑھی کے بال اچھے یا میرے کُتّے کی دم؟" بات اگرچِہ غصّہ دلانے والی تھی مگر چونکہ وہ ایک سمجھدار مبلّغ تھے

لہٰذا انہایت نرمی کے ساتھ فرمانے لگے:"میں بھی اپنے خالق ومالِک اللہ پاک کا کتّا ہوں اگر جاں نثاری اور وفاداری سے اسے خوش کرنے میں کامیاب ہو جاؤں تو میں اچّھا ورنہ آپ کے کُتّے کی دُم مجھ سے اچھی ہے جبکہ وہ آپ کا فرمانبردار و وفادار رہے۔" چُونکہ وہ ایک باعمل مُبلِّغ تھے غیبت و چُغلی، عیب جوئی اور بدکلامی نیز فُضول گوئی وغیرہ سے دُور رہتے ہوئے اپنی زَبان ذِکرُ اللہ سے ہمیشہ تَر رکھتے تھے لہٰذا ان کی زَبان سے نکلے ہوئے میٹھے بول تاثیر کا تیر بن کر تگودار خان کے دل میں پَیوَست ہو گئے کہ جب اس نے اپنے "زہریلے کانٹے" کے جواب میں اس باعمل مبلّغ کی طرف سے "خوشبودار مَدَنی پھول" پایا تو پانی پانی ہو گیا اور نرمی سے بولا: آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میرے مہمان ہیں میرے ہی یہاں قِیام فرمایئے۔ چُنانچِہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس کے پاس مُقیم ہوگئے۔ تگودار خان روزانہ رات آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضِر ہوتا، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نہایت ہی شفقت کے ساتھ اسے نیکی کی دعوت پیش کرتے۔ آپ کی سَعیِ پیہم نے تگودار خان کے دل میں مَدَنی انقِلاب برپا کر دیا! وُہی تگودار خان جو کل تک اسلام کو صَفحۂ ہستی سے مٹانے کے درپے تھا آج اسلام کا شیدائی بن چکا تھا۔ اسی باعمل مبلّغ کے ہاتھوں تگودار خان اپنی پوری تاتاری قوم سمیت مسلمان ہو گیا۔ اس کا اسلامی نام "احمد" رکھا گیا۔ تاریخ گواہ ہے کہ ایک مبلّغ کے مثبت سوچ اور میٹھے بول کی بَرَکت سے وسط ایشیا کی خونخوار تاتاری سلطنت اسلامی حکومت سے بدل گئی۔ اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔(میٹھے بول ص ۳۔۴۔۵)

تیسرا فائدہ

اے عاشقانِ رسول! ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ مثبت سوچ صحت مند زندگی کی ضمانت ہوتی ہے۔ ہم جیسا سوچتے ہیں، ہماری شخصیت بھی ویسی ہی ہو جاتی ہے۔ اگر ہم اپنے آپ کو پر اعتماد، کامیاب، ذہین اور پر کشش تصور کریں گے تو ہماری شخصیت میں یہی خصوصیات شامل ہونا شروع ہو جائیں گی اور اگر ہم اپنے آپ کو کمتر اور حقیر محسوس کریں گے تو ہم ویسے ہی بن جائیں گے۔ اچھی اور بہتر زندگی کے لیے زندگی کا بامقصد اور با معنی ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ مقاصد اور اہداف ہمیں زندگی کی قدر و قیمت سے آگاہی فراہم کرتے ہیں۔

چوتھا فائدہ

ذہنی دباؤ یا ٹینشن کو ہر بیماری کی جڑ سمجھا جاتا ہے۔ یہ ذہنی اور جسمانی عدم توازن کا باعث بنتا ہے۔ دورِ حاضر کی تیز رفتار زندگی میں مشکلات اور پریشانیوں نے ہر شخص کو ٹینشن میں مبتلا کر رکھا ہے۔ یہ ذہنی دباؤ انسان کو چڑچڑے پن کا شکار کر دیتا ہے جو کہ صحت کے لیے خطرے کی علامت ہے۔ ذہنی دباؤ سے نجات حاصل کرنے کے لیے مثبت انداز فکر اپنانا بے حد ضروری ہے۔ حالات کتنے ہی منفی کیوں نہ ہو جائیں اپنے اعصاب کو قابو میں رکھ کر اور حالات کو خود پر حاوی نہ ہونے دے کر خود کو ٹینشن اور اذیت سے بچایا جا سکتا ہے، اور انہیں مشکلات میں رہ کر مثبت سوچ رکھ کر اپنی زندگی کی بہاروں کو تلاش کرنا چاہیے، جیسے کہ امیر المؤمنین فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کی زندگی کا ایک واقعہ ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے چنانچہ:

بیوی کی شکایت

منقول ہے کہ ایک شَخْص اپنی بیوی کی شکایت کرنے کے لیے حَضرتِ سَیِّدُنا عمرِ فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہ کے پاس پہنچا، دروازے پر پہنچ کر اس نے اَمِیْرُ الْمُؤمنین کی زوجہ کی بلند آواز سے گفتگو سُنی، وہ یہ کہتے ہوئے لوٹ گیا کہ اَمِیْرُ الْمُؤمنین تو خود اس مسئلے کا شکار ہیں، بعد میں اَمِیْرُ الْمُؤمنین رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہ نے اسے بُلوا کر آنے (اور پھر لوٹ جانے) کی وجہ پوچھی، اس نے مکمل واقعہ عرض کیا تو حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: بیوی کے چند حُقُوق کے سبب میں اس سے دَرْ گُزر کرتا ہوں۔

(1)۔۔۔وہ مجھے جہنَّم سے بچانے کا ذریعہ ہے، اس کی وجہ سے میرا دل حرام کی خواہش سے بچا رہتا ہے۔

(2)۔۔۔میری گھر سے غیر موجودگی میں وہ میرے مال کی حفاظت کرتی ہے۔

(3)۔۔۔میرے کپڑے دھوتی ہے۔

(4)۔۔۔میرے بچوں کی پرورش کرتی ہے۔

(5)۔۔۔ میرے لیے کھانا پکاتی ہے۔ اس نے کہا یہ اَوصاف تو میری بیوی میں بھی موجود ہیں، لہٰذا اب میں بھی اس سے دَرگُزر کِیا کروں گا۔

(تنبیہ الغافلین، باب حق المراۃ علی الزوج، ص ۲۸۰ ملخصاً)

سبحن اللہ! کیسا پیارا انداز تھا ہمارے اسلاف کا، کاش! ہمیں بھی ان کے طفیل ایسا ذہن مل جائے کہ ہم بھی منفی انداز سے پیش آنے والوں کو مثبت انداز سے لے کر چلنے والے بن جائیں۔

اے عاشقانِ رسول! جب بھی آپ کو کوئی پیچیدہ مسئلہ در پیش ہو، کوئی مشکل وقت آئے، مصائب و آلام نے آپ کو اپنے گھیرے میں لیے ہوں تو گھبرانے، پریشان ہونے کے بجائے، اللہ پاک سے کامیابی کی دعا کرتے ہوئے اس کا حل تلاش کریں، اور سگِ عطار کا مشورہ ہے کہ آپ کسی بھی چیز کو دیکھیں، ملاحظہ کریں تو اس کے بارے میں ضرور سوچیں، مثال کے طور پر:

(1)۔۔۔ جب سگِ عطار (یعنی مصنف) نے چاند و سورج کو دیکھا تو غور کیا کہ چاند گھٹتا بڑھتا ہے جبکہ سورج نہ گھٹتا ہے اور نہ بڑھتا ہے، ایسا کیوں؟ جب سگِ عطار کے ذہن میں خیال آیا اور سوچنا شروع کیا اور کتب کا مطالعہ کیا تو اس کی حکمت کھل کر سامنے آئی جس کا بیان سگِ عطار کی کتاب بنام **"پانچ نمازوں کی حکمت"** میں موجود ہے۔

(2)۔۔۔ یوں ہی سگِ عطار نے لوگوں کو دیکھا کہ جب بھی انہیں بدبو محسوس ہوتی ہے تو تھوکتے ہیں حالانکہ بدبو ناک میں گئی ہے نہ کہ منہ میں، اگر صاف کرنا ہے تو ناک صاف کریں نہ کہ منہ۔

(3)۔۔۔ اسی طرح سگِ عطار کی شہرہ آفاق کتاب "تدریس کے 26 طریقے" یہ بھی ایک خیال کا نتیجہ ہے کہ سگِ عطار کے پاس کئی ناکام اساتذہ و طلبہ کی خبریں آئیں تو سوچا کہ اس

کا کیا حل ہو سکتا ہے؟ اساتذہ و طلبہ کے کامیاب ہونے کی کس طرح رہنمائی کی جا سکتی ہے لہذا اس پر کام شروع کیا اور ذہن یہ تھا کہ کوئی دو تین سو صفحات کی کتاب ترتیب دوں گا مگر جوں جوں لکھتا گیا توں توں مواد کی فراہمی ہوتی گئی بالآخر بحمدہ تعالی یہ کتاب تقریباً دو ہزار صفحات کی ہو گئی جس کی چار جلدیں بن گئیں جو کہ انٹرنیٹ پر موجود ہیں۔

لہذا آپ سوچیں، خیالی سمندر میں غوطے لگائیں مگر شریعت کی حد میں رہتے ہوئے ورنہ تو ہلاکت مقدر ہو گی۔

اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ ہمیں مذکورہ صلاحیتوں سے سرفراز فرمائے تاکہ ہم احسن انداز سے دین و سنیت اور مسلکِ اعلی حضرت کی ترویج و اشاعت کر سکیں۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و الہ و سلم

تاریخِ اختتام و مقامِ اختتام

الحمد للہ رب العالمین **"چندہ کرنے کے 19 فارمولے"** نامی کتاب کی ابتداء 6 شوال المکرم 1446ھ بمطابق 5، اپریل 2025ء بروز ہفتہ نمازِ فجر کے بعد ہوئی، اور الحمد للہ علی احسانہ نو دن کے بعد تاج محل کی سنگِ بنیاد رکھنے والے چار بخاری بزرگوں میں ایک حضرت عظمت شاہ بخاری عرف لعل شاہ بخاری علیہ رحمۃ اللہ الباری کے مزارِ پر انوار پر 14 شوال المکرم 1446ھ بمطابق 13 اپریل 2025ء بروز اتوار بعدِ نماز عصر، شام 6 بجے پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ اللہ پاک اپنی بارگاہ میں اس ادنی سی کاوش کو قبول فرمائے اور بالخصوص اس کتاب کو اور بالعموم سگِ عطار کی تمام کتب کو تاج محل کے جیسے بلکہ اس سے بھی زیادہ مقبولیت عطا فرمائے نیز میرے والدین، پیر و مرشد، اساتذہ و طلباء، اہل و عیال، آل و اولاد، محبین و متوسلین کی نجات کا ذریعہ بنائے۔

آمین بجاہ خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ و الہ و سلم

حضرت عظمت شاہ بخاری کا تعارف

مغل بادشاہ شاہ جہاں نے تاج محل کی سنگِ بنیاد رکھنے کے لیے بخارا سے چار بزرگوں کو بلایا تھا جو سگِ بھائی تھے، سب سے بڑے (۱)۔ احمد شاہ بخاری، مزار تاج محل کے مشرقی جانب۔ ان کے بعد (۲)۔ عظمت شاہ بخاری (عرف لعل شاہ بخاری) مزار تاج محل کے جنوبی جانب۔ ان کے بعد (۳)۔ امجد شاہ بخاری مزار تاج محل کے شمالی جانب۔ اور سب سے چھوٹے (۴) جلال شاہ بخاری ہیں مزار تاج محل کے مغربی جانب۔ جب ان میں سے کسی کا وصال ہوتا تو

ان کا مزار مبارک تاج محل کے ایک کونے میں بنایا جاتا، یوں چاروں بھائیوں کے مزار مبارک تاج محل کے چاروں کونوں میں آج بھی مرجع الخلائق ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقه سیدنا محمد و علی آله و أصحابه و علماء ملته و أولیاء أمته و المسلمین أجمعین

مصنف کی دیگر کتب کا تعارف

(1)۔۔۔مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِکَ

غفلت اڑا کر فکرِ آخرت پیدا کرنے والے واقیات کا مجموعہ بنام "ما فعل اللہ بک" یہ کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے منفرد ہے کیونکہ اس کتاب میں ان واقعات کو جمع کیا گیا ہے جن میں خواب دیکھنے والا مرنے والے سے مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ (یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟) کے ذریعہ سوال کرکے مرنے کے بعد پیش آنے والے معاملات دریافت کرتا ہے۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆...اولیاء اپنے پیروکاروں کی شفاعت کریں گے

☆...دنیا میں سب سے زیادہ رونے والے حضرات

☆...ایک رقت انگیز رخصتی

☆...چالیس سال تک گناہ نہیں کیا

☆...شہوت پرستی کے مختلف انداز

☆...لوگوں کی چار اقسام

☆...دنیا کی چھ چیزیں اور ان کی حقیقت

☆...سفید بالوں کی فضیلت

☆...ناپ تول میں کمی کا وبال

☆...حوریں پانے کا عمل

☆...قربِ الٰہی پانے کا طریقہ

☆...رسول اللہ ﷺ پھلوں کو چوما کرتے تھے

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(2)۔۔۔میری سنّت میری امّت

ان احادیث کا مجموعہ جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنی سنت اور اپنی امت کا تذکرۂ دلنواز فرمایا ہے۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆...میری سنت کو زندہ کرنے کا مطلب

☆...میری سنت میں سے یہ چیزیں ہیں

☆...میری سنت سے جس نے محبت کی

☆ ...میری سنت میں جس کا سکون ہو

☆... میری امت کا سلام
☆... میری امت میں ایسا شخص پیدا فرمایا
☆... میری امت کے لئے امان ہیں
☆... میری امت کی گوشہ نشینی
☆... پچھلی امتوں کی بیماریاں

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(3)---کیا حال ہے؟

دلچسپ و عبرت ناک واقعات کا مجموعہ بنام ''کیا حال ہے؟

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆... پہلا باب : کیا حال ہے
☆... دوسرا باب: صبح کس حال میں کی
☆... تیسرا باب: آپ کیسے ہیں؟
☆... چوتھا باب: کیسے ہو؟

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(4)---موت کے وقت

مرنے والے کو موت کے وقت پیش آنے والے دردناک و عبرت ناک معاملات پر مشتمل واقعات کا مجموعہ ہے۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆...موت کے وقت
☆...موت کا وقت
☆...نزع کا عالم
☆...نزع کے عالم
☆...وصال کا وقت
☆...وصال کے وقت
☆...وفات کا وقت
☆...وفات کے وقت
☆...انتقال کا وقت

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(5)---عقائد کی حکمتیں

اس کتاب میں عقائدِ اہلسنت کی عقلی اور نقلی دلائل کے ساتھ ساتھ اچھوتے انداز میں حکمتیں بھی بیان کی گئی ہیں۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

- ☆...حکمت کیا ہے
- ☆...حکمت کہاں اور کیسے ملتی ہے
- ☆اللہ پاک کا ہونا کیوں ضروری ہے ؟...
- ☆...اللہ پاک کا اولاد سے پاک ہونے کی حکمتیں
- ☆...اللہ کو اللہ کہنے کی حکمتیں
- ☆...کیا اللہ پاک سوتا بھی ہے ؟
- ☆...اللہ کا مکان سے پاک ہونے کی حکمتیں
- ☆...اللہ پاک کے کل کتنے نام ہیں ؟

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(6)---پانچ نمازوں کی حکمت

اس کتاب میں نماز اور ارکانِ نماز کی عقلی دلائل کے ساتھ ساتھ اچھوتے انداز میں حکمتیں بھی بیان کی گئی ہیں۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

- ☆... قرآن میں لفظِ صلوۃ کتنی بار آیا؟
- ☆... نماز کے اعظم الفرائض ہونے کی چھ حکمت
- ☆... نماز کو صلوۃ کہنے کی چار حکمت
- ☆... نماز کے افضل العبادات ہونے کی پانچ حکمت
- ☆... نماز کی برکات
- ☆...پانچ نمازوں کے فرض ہونے کی سات حکمت
- ☆... انسانی زندگی کی پانچ حالت
- ☆... سورج کی پانچ حالت
- ☆... نماز کے شرائط و فرائض کی حکمتیں
- ☆... قبلہ مقرر کرنے کی چار حکمت
- ☆... کعبہ کو قبلہ مقرر کرنے کی نو حکمت
- ☆... نمازوں کی رکعتوں کے مختلف ہونے کی حکمتیں
- ☆... احکامِ الٰہی کے مختلف ہونے کی حکمت
- ☆...پانچ نمازوں کے ناموں کی حکمت
- ☆... فرضوں کے ساتھ سنن کی حکمت
- ☆... اعمالِ نماز کا شرعی جائزہ

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(7)۔۔۔قرآنی سورتوں کے مضامین

قرآنِ عظیم کی (۱۱۴) سورتوں کے متعلق اجمالی دلچسپ معلومات پر مشتمل یہ کتاب ہے جو اپنے اعتبار سے بہت علمی کتاب ہے۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆...سورت کا مقامِ نزول ☆... آیات، کلمات اور حروف کی تعداد

☆...سورت کا نام رکھے جانے کی وجہ ☆...سورت کے فضائل

☆...سورت کے مضامین ☆...پچھلی سورت کے ساتھ مناسبت

☆...اور رنگ برنگے مدنی پھول

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(8)۔۔۔سب سے پہلے سب سے آخر

دلچسپ معلومات کا ایک اچھوتا انداز "سب سے پہلے فلاں کام کس نے کیا" پر مشتمل کتاب ہے۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆...سب سے پہلے کس نے منبر پر خطبہ پڑھا؟☆...سب سے پہلے کس نے راہِ خدا میں جہاد کیا؟

☆...سب سے پہلے کس نے ثرید تیار کیا؟ ☆...سب سے پہلے ترازو کس نے بنایا؟

☆...سب سے پہلے کس نے ہتھیار بنائے؟ ☆...سب سے پہلے "اَمَّا بَعْدُ" کس نے کہا؟

☆...سب سے پہلے اسلام میں مسجد کس نے بنائی؟☆...سب سے پہلے اسلام میں سولی کس کو دی گئی؟

☆...سب سے پہلے اسلام میں خطبہ کون سا پڑھا گیا؟☆...سب سے پہلے کس نے تاج شاہی سر پر رکھا؟

☆راہب کے ۶۲ سوالات اور ابو یزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے جوابات☆

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(9)۔۔۔قصور کس کا ہے؟

کئی لڑکیاں پیدا ہونے کے بعد لوگ کہتے ہیں "اس عورت کو طلاق دے دو" آخر لڑکیوں کی پیدائش میں قصور کس کا ہے؟ مرد کا، یا عورت کا، اس کتاب میں اور اسلام اور سائنس کی روشنی میں بڑے اچھے انداز میں بیان کیا گیا ہے مزید دلچسپ سوالات وجوابات بھی ہیں۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆...زمانۂ جاہلیت کی کچھ یادیں
☆...پانچ لرزہ خیز واردات
☆...بیٹیوں کے فضائل
☆...سائنس کیا کہتی ہے؟
☆...دلچسپ سوالات وجوابات
☆...عِلْمُ الْجَنِيْن کیا ہے؟
☆...بچے کی پیدائش کا سبب کیا ہے؟
☆...بچے کی پیدائش کا مرحلہ
☆...بے اولادی کے 4 روحانی علاج
☆...اولادِ نرینہ کے روحانی علاج

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(10)۔۔۔نصاب مسائلِ نماز

امامت ٹیسٹ کی تیاری کرنے کے لئے بہترین کتاب جس میں نماز کے بنیادی مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆...اپنی ضرورت کا علم سیکھنا فرض ہے! ☆... حصولِ علم کے ذرائع ☆...چندے کے مسائل
☆...شرائطِ نماز ☆...فرائضِ نماز ☆...واجبات نماز
☆...مفسداتِ نماز ☆...مکروہاتِ نماز ☆...مسائلِ سجدۂ سہو
☆...امامت کی شرائط ☆...اقتداء کی شرائط ☆...مسائلِ نمازِ جمعہ
☆...مسائلِ نمازِ عیدین ☆...مسائلِ معذورِ شرعی ☆...جماعت کا ایک اہم مسئلہ
☆...مسائلِ شرعی مسافر ☆...مسائلِ نمازِ جنازہ ☆...مسائلِ سجدۂ تلاوت

☆...مسائلِ اذان واقامت ☆...مسائلِ لقمہ ☆...چاند کب نکلے گا؟

مرتب: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(11)...خطباتِ مصطفائی وخطباتِ شفیقی حصہ اوّل

اصلاحی وتبلیغی خطبات کا ایک منفرد ومقبول گلدستہ جس میں ٦ بیان پیر ثاقب رضا مصطفائی اور ٦ بیان مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری کے شامل ہیں۔

آپ اس کتاب میں ان عنوان پر خطاب ملاحظہ فرمائیں گے:

	خطباتِ مصطفائی		خطباتِ شفیقی
1	عظمتِ رسالتِ مآب ﷺ	1	محمد ﷺ اللہ کے مظہر ہیں
2	ذکر کی فضیلت اور اس کے اثرات	2	جمیع عالم برائے مصطفی ﷺ
3	ولی کی پہچان	3	امت کا معنی اور اس کا مفہوم
4	سنّت اور بدعت	4	امت محمدیہ کی عمر کم کیوں رکھی گئی
5	نورِ حسّی اور نورِ معنوی	5	اعلیٰ حضرت کا عشق رسول ﷺ
6	تفسیر سورۂ تکاثر	6	تفسیر سورۂ کوثر: محبوب ہم نے تم کو سب کچھ دیا

خطیبِ اوّل: **مبلغ اسلام پیرزادہ محمد رضا ثاقب مصطفائی**

خطیبِ ثانی ومرتب: **مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری**

(12)...خطباتِ مصطفائی وخطباتِ شفیقی حصہ دوم

اصلاحی وتبلیغی خطبات کا ایک منفرد ومقبول گلدستہ جس میں ٦ بیان پیر ثاقب رضا مصطفائی اور ٦ بیان مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری کے شامل ہیں۔

آپ اس کتاب میں ان عنوان پر خطابات ملاحظہ فرمائیں گے:

	خطباتِ مصطفائی		خطباتِ شفیقی
7	حب رسول ﷺ اور اس کے تقاضے	7	شانِ مصطفی ﷺ
8	منی سے کربلا تک	8	مصطفی ﷺ دنیا کی جان ہیں

9	آؤ در تواب پے روتے ہوئے آؤ	9	اللہ عزوجل سے محبت کیجئے
10	اہلِ تقویٰ اور جنت	10	ماں باپ کے حقوق
11	فلسفۂ رمضان	11	اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کا چرچا رہے گا
12	تفسیر سورۂ بلد	12	تفسیر سورۂ عصر، قیامت کا بیان

خطیبِ اوّل: **مبلغ اسلام پیرزادہ محمد رضا ثاقب مصطفائی**

خطیبِ ثانی و مرتب: **مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری**

(13)۔۔۔خطباتِ مصطفائی و خطباتِ شفیقی حصہ سوم

اصلاحی و تبلیغی خطبات کا ایک منفرد و مقبول گلدستہ جس میں ۶ بیان پیر ثاقب رضا مصطفائی اور ۶ بیان مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری کے شامل ہیں۔

آپ اس کتاب میں ان عنوان پر خطابات ملاحظہ فرمائیں گے:

	خطباتِ مصطفائی		خطباتِ شفیقی
13	اثبات وجودِ باری تعالیٰ	13	حدیث کی اہمیت
14	نفس اور شیطان	14	نسبت کا بیان
15	اسلام میں احترام آدمیت	15	سرکار صلی اللہ علیہ وسلم آگئے
16	ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے	16	اللہ عزوجل کے نام پر مانگنا
17	مقصدِ حج	17	آؤ توبہ کریں
18	تفسیر سورۂ مائدہ	18	تفسیر سورۂ ملک، موت و حیات

خطیبِ اوّل: **مبلغ اسلام پیرزادہ محمد رضا ثاقب مصطفائی**

خطیبِ ثانی و مرتب: **مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری**

(14)---تدریس کے 26 طریقے

جدید دور میں جدید و قدیم تدریس کے طریقوں کا مجموعہ بنام ”تدریس کے 26 طریقے“ اس کتاب میں تدریس کے طریقوں کے ساتھ ساتھ اپنی تدریس کو بہتر اور مقبولِ عام بنانے کے فارمولے بھی بیان کئے گئے ہیں۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆... تدریس کے نکات
☆... تدریس کے ۲۶ طریقے
☆... درجے کی ترقی کے فارمولے
☆... طلبا کے درمیان کئے جانے والے بیان
☆... انوکھی باتیں
☆... انوکھے سوالات
☆... انوکھی حکایات
☆... انوکھی حکمتیں

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(15)---رفیق التدریس

استاد کو تدریس کے اعلی منصب کی جانب لے جانے والی ایک نمایاں تحریر جس میں تدریس میں نکھار پیدا کرنے والی چیزوں کو بیان کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں چھ ابواب ہیں جو درج ذیل ہیں:

☆... **پہلا باب:** 63 انوکھی معلومات
☆... **دوسرا باب:** 63 انوکھے سوالات
☆... **تیسرا باب:** 63 انوکھے چٹکلے
☆... **چوتھا باب:** 63 انوکھی پہیلیاں
☆... **پانچواں باب:** 63 انوکھی حکمتیں
☆... **چھٹا باب:** 63 انوکھی حکایات

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(16)---تاریخ ساز شخصیت بننے کے فارمولے

تاریخ ساز شخصیت بننے کی ایک رہنما کتاب

آپ اس باب میں ملاحظہ فرمائیں گے:

☆... شخصیت کسے کہتے ہیں؟ ☆... تاریخ ساز شخصیت کی خصوصیات

☆... شخصیت کی تعمیر ایسے کریں ☆... تاریخ ساز شخصیت بننے کا پہلا فارمولہ

☆... تاریخ ساز شخصیت بننے کا دوسرا فارمولہ ☆... دنیا بھر میں اسلام کیسے پہنچا؟

☆... تاریخ ساز شخصیت بننے کا دوسرا فارمولہ ☆... تاریخ ساز شخصیت بننے کا تیسرا فارمولہ

☆... ادارے قائم کرنے کے ۷ فامولے ☆... تاریخ ساز شخصیت بننے کا چوتھا فارمولہ

☆... تمام عورتوں تک پیغام پہنچانے کا فارمولہ ☆... تاریخ ساز شخصیت کی خوبیاں

☆... تاریخ ساز شخصیت بننے کا پانچواں فارمولہ ☆... دوسروں کو بلند کرنا خود کی بلندی ہے

☆... تاریخ ساز شخصیت بننے کا چھٹا فارمولہ ☆... ایک بادشاہ اور چار آدمی

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(17)---فیضانِ قرآن کورس

90 دن میں صرف 30 منٹ کی کلاس میں قرآن، اذکارِ نماز، دعا، سنتیں اور آداب سیکھنے کا منفرد

کورس

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆... فیضانِ قرآن کورس کے فوائد ☆... فیضانِ قرآن کورس کے جدول چلانے کی رہنمائی

☆... مدنی قاعدہ کے 22 اسباق ☆...22 کاموں کی سنتیں اور آداب

☆...23 دعائیں ☆...10 قرآنی سورتوں کا حفظ و مشق

☆... اذکارِ نماز کا حفظ و مشق ☆... 5 کلمے، ایمانِ مجمل و ایمانِ مفصل کا حفظ و مشق

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(18)---فیضانِ شریعت کورس

صرف 30 منٹ کی کلاس میں عقائد، عبادات، معاملات، منجیات، مہلکات اور رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کے متعلق بہت کچھ سیکھنے کا منفرد کورس

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆... فیضانِ شریعت کورس کے فوائد

☆... فیضانِ شریعت کورس کے جدول چلانے کا طریقہ کار

پہلا باب ☆... عقائد کے 19 بیانات **دوسرا باب** ☆... عبادات کے 19 بیانات

تیسرا باب ☆... معاملات کے 19 بیانات **چوتھا باب** ☆... مُنْجِیَات کے 19 بیانات

پانچواں باب ☆... مُہْلِکَات کے 19 بیانات **چھٹا باب** ☆... سنتیں اور آداب

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(19)---آسان فرض علوم

فرض علوم پر مشتمل جدید انداز کی آسان ترین کتاب جس میں عقائدِ اہلسنت کو عقلی اور نقلی دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور مسائل کو نہایت آسان کر کے عوام کے پڑھنے کے قابل بنایا گیا ہے۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆... کتاب العقائد ☆... تہتر فرقوں کا بیان ☆... کتاب الطہارۃ

☆... کتاب الصلوۃ ☆... کتاب الجنائز ☆... کتاب الصوم

☆... کتاب الزکوۃ ☆... کتاب الحج ☆... کتاب النکاح

☆... کتاب الطلاق ☆... کتاب الاضحیہ ☆... کتاب القسم

☆... کتاب الحدود ☆... حلال طریقے سے کمانے کا بیان

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(20)---آسان خطباتِ محرم

ماہِ محرم میں کی جانے والی تقریروں کا آسان اور دلچسپ معلوماتی گلدستہ بنام

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

1☆... دین اسلام کی خوبیاں

2☆... سیرتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

3☆... صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم

4☆... حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

5☆... حضرتِ عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

6☆... حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ

7☆... حضرتِ مولی علی رضی اللہ عنہ

8☆... حضرتِ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا

9☆... حضرتِ امامِ حسن رضی اللہ عنہ

10☆... حضرتِ امامِ حسین رضی اللہ عنہ

11☆... شہادتِ امامِ حسین رضی اللہ عنہ

12☆... یزید اور یزیدیوں کا انجام

13☆... دسویں محرم الحرام کے فضائل

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(21)---تنظیمی نصاب وبیانات

مجلس امامت کورس میں داخلِ نصاب کتاب بنام

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆...12 دینی کاموں کی تفصیل ☆... سنتیں اور آداب

☆... انفرادی کوشش کی ترغیبات ☆... اجتماعِ پاک کی دعائیں

☆... فیضانِ تجوید کے اسباق ☆... امام کے ۳۰ مدنی پھول

☆...اذ کارِ نماز ☆...درودِ تاج

☆...بیاناتِ عصر ☆...بیاناتِ مغرب

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(22)---اعلی حضرت کا چرچا رہے گا

اعلی حضرت کا تذکرۂ دل نواز قرآن، حدیث اور میٹھ کی روشنی میں خطباتِ شفیقی جلد دوم کا ایک

منفرد بیان بنام

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆...درود شریف کی انوکھی فضیلت

☆...اولیاء اللہ کے تذکرے کیوں باقی رہتے ہیں؟

☆...بادشاہوں کے مقبروں کا حال

☆...اولیاء کے مزاروں کا حال

☆...تذکرے باقی رہنے کے چند اسباب

☆...اولیائے کرام کے تذکرے زمین و آسمان میں

☆...فنا ہو کر 9 کا عدد بن جاتا ہے

☆...اس لیے مخلوق اولیاء کا عرس مناتی ہے

☆...اولیاء پر رب نوازشات

☆...9 کے عدد کی چار عجیب باتیں

☆...اعلی حضرت کے پاس سب کچھ ہے

☆...بارگاہِ مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے مشین عطا ہوئی

☆...اعلی حضرت کے سونے کا منفرد انداز

☆...اعلی حضرت کے فنافی الرسول ہونے کی دلیل

☆...ہر وقت نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ثنا

☆...دورانِ میلاد بیٹھنے کا انداز

☆...تعارفِ اعلی حضرت

☆...منقبتِ اعلی حضرت

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(23)---आसान हनफ़ी नमाज़

आम मुसलमान के लिये नमाज़ और उस के ज़रूरी अहकाम सीखने के लिये बेहतिरीन किताब बनाम

नमाज़ पढ़ने का आसान तरीक़ा

सवालन जवाबन

आप इस किताब में पढ़ सकेगें

- मस्जिद के मसाइल
- दीनी इल्म सीखने की फ़ज़ीलत
- गुस्ल के मसाइल
- वुज़ू के मसाइल
- नजासतों के मसाइल
- तयम्मुम के मसाइल
- नमाज़ के मसाइल
- कपड़े पाक करने के तरीक़े
- इमामत के मसाइल
- सज्दए सहव के मसाइल
- जुमा के मसाइल
- माज़ूरे शरई के मसाइल
- इक़्तिदा के मसाइल
- ईद के मसाइल
- नमाज़े जनाज़ा के मसाइल
- मुसाफ़िर के मसाइल
- सज्दए तिलावत के मसाइल
- अज़ानो इक़ामत के मसाइल
- नमाज़ में लुक़मा के मसाइल

मुरत्तिब

मौलाना अबू शफ़ीअ मुहम्मद शफ़ीक़ ख़ान अत्तारी मदनी फ़तेहपुरी

मकतबा दारुस्सुन्ना दिल्ली

(24)۔۔۔محمد اور احمد کے اسرار

اللہ پاک کے آخری نبی، محمدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے مبارک نام "محمد" اور "احمد" کی لاجواب تشریح پر مشتمل "خطباتِ شفیقی" حصہ اول کا ایک منفرد بیان بنام

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆...درود شریف کی انوکھی فضیلت

☆...اللہ پاک کے تین ہزار نام

☆...حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ۱۴۰۰ نام

☆...محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اللہ کے مظہر ہیں

☆...اسمِ محمد اسمِ اللہ کا مظہر
☆...چار میں عجیب لطف ہے
☆...نقطہ عیب ہے
☆...مشدد حرف لانے کی حکمت
☆...صفاتِ محمد صفاتِ خدا کا مظہر
☆...افعالِ محمد افعالِ خدا کا مظہر
☆...ہر چیز میں محمد ﷺ کا نور ہے
☆...خصائصِ مصطفی ﷺ کتنے ہیں؟
☆... حضور ﷺ کے چار نام حمد سے مشتق ہیں
☆...احمد نام رکھنے کی وجہ

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(25)...امّتِ محمدیہ کے سوالات اور ان کے قرآنی جوابات

حضرتِ عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے کم سوال کسی امت نے نہ کئے کہ امتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے صرف ۱۴ سوالات کئے۔(التفسیر الکبیر جلد ۳ ص ۱۰۲)
اس کتاب میں ان سوالات کے جوابات کے ساتھ ساتھ مختصر تشریح بھی بیان کی گئی ہے۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆...امتِ محمدیہ کے ۱۴ سوالات
☆...انفال کا معنی
☆...چاند کے گھٹنے اور بڑھنے کی حکمت
☆... حضورِ اقدس ﷺ کو روح کا علم حاصل ہے
☆...شراب حرام ہونے کا ۱۰ انداز میں بیان
☆...ذوالقرنین کے تین سفر
☆...جوئے کے دنیوی نقصانات
☆...سدِ سکندری کب ٹوٹے گی؟
☆...حَیض کی حکمت
☆...اہلِ ایمان کی شفاعت کی دلیل
☆...بندوک کی گولی سے شکار کرنے کا شرعی حکم
☆...شفاعت سے متعلق (۵) اَحادیث
☆...نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو قیامت قائم ہونے کے وقت کا علم دیا گیا ہے

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(26)۔۔۔درود کی حکمتیں

13 درودِ پاک کی فضیلت پر حکمت بھرے نکات پر ایک دلچسپ کتاب ہے۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆…ماضی، حال مستقبل سب درست
☆…قیامت کے دن حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا قرب
☆…درود شریف قیامت کے دن نور ہو گا
☆… مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
☆…رحمت و مغفرت کا بارشیں ہوتی رہیں
☆…مرنے سے پہلے جنت دیکھنے کا عمل
☆…دعا کی قبولیت کا نسخہ
☆…زمین والوں کے مثل نیکی
☆…سو حاجتیں پوری ہونے کا عمل
☆…دعا کی قبولیت کا عمل
☆…درود اعمال کی قبولیت کا ذریعہ ہے
☆…درود نہ پڑھنے کے نقصانات
☆…جب تک درود لکھا رہے گا مغفرت کی دعا ہوتی رہے گی

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(27)۔۔۔چاند کی گواہی

فتاوی رضویہ کی ۲۶ ویں جلد میں موجود امامِ اہلِ سنت کا علمِ تقویم پر مشتمل رسالہ ''نُطْقُ الْھِلَالِ بَارِخُ وِلَادِالْحَبِیْبِ وَالْوِصَالِ'' کا آسان انداز میں خلاصہ ہے جس میں اعلی حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا تھا کہ روایات میں ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی وفات شریف ۱۲ ربیع الاول پیر کے دن ہوئی لیکن علمِ تقویم کے اعتبار پیر کے دن ۱۲ ربیع الاول نہیں پڑ رہی اور یہ مسئلہ کبھی حل نہ ہونے والا مسئلہ تھا مگر اعلی حضرت علیہ الرحمہ نے اس کا آسان انداز میں جواب ارشاد فرما دیا۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆... علمِ تقویم کا لاحل مسئلہ ☆... پیر کے دن 12 تاریخ نہیں

☆... سب سے پہلے اعتراض کس نے کیا؟ ☆... مکہ میں چاند کیسے دکھ گیا؟

☆... کیا لگاتار تین مہینے 30 کے ہو سکتے ہیں؟ ☆... نطق الہلال رسالہ تصنیف کرنے کی وجہ

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(28)۔۔۔شفیق المصباح شرح مراح الارواح

دعوتِ اسلامی کے جامعات المدینہ کے نصاب میں شامل علمِ صرف کی مشہور و معروف کتاب بنام ''مراح الارواح'' کی آسان اردو شرح ہے جس میں عربی عبارت پر اعراب و اردو ترجمہ کے ساتھ ساتھ سوالاً جواباً تشریح پیش کی گئی ہے جو اپنے اعتبار سے بڑی مفید و دلچسپ کتاب ہے۔

شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(29)۔۔۔شفیقیہ

اس کتاب میں شارح مسلم کی چالیس احادیث کا مجموعہ، مشہورِ زمانہ کتاب ''الاربعین النوویہ'' کا آسان اردو ترجمہ نیز راویوں کے حالات کے بھی بیان کیے گیے ہیں

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆... مصنف کا تعارف ☆... مترجم کا تعارف ☆... عبارت مع اعراب

☆... سلیس اردو ترجمہ ☆... راویوں کے حالات

مصنف: شیخ الاسلام الحافظ الامام محی الدین ابو زکریا یحیٰی بن شرف نووی (علیہ رحمۃ اللہ القوی)

مترجم: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(30)---شفیق النحو لحل خلاصۃ النحو حصہ اول

دعوتِ اسلامی کے جامعات المدینہ کے درجۂ اولی کے نصاب میں شامل علمِ نحو کی مشہور و معروف کتاب بنام "خلاصۃ النحو" کی تمارین کو حل کیا گیا ہے۔

مرتب: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(31)---شفیق النحو لحل خلاصۃ النحو حصہ دوم

دعوتِ اسلامی کے جامعات المدینہ کے درجۂ اولی کے نصاب میں شامل علمِ نحو کی مشہور و معروف کتاب بنام "خلاصۃ النحو" کی تمارین کو حل کیا گیا ہے۔

مرتب: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(32)---القول الاظہر شرح الفقہ الاکبر

عقائد کے متعلق ۱۳۰۰ سال پرانی امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کی اہم کتاب "الفقہ الاکبر" کی آسان اردو شرح ہے مزید باطل فرقوں کے مختصر تعارف وعقائد کا بھی بیان شامل ہے۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

- ☆...عقائد کے کتنے اور کون کون سے امام ہیں؟
- ☆...اللہ پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟
- ☆...واحد اور احد میں کیا فرق ہے؟
- ☆...کیا اللہ عدد کے اعتبار سے ایک ہے؟
- ☆...کیا اللہ اپنی مخلوق کے مشابہ ہے؟
- ☆...اللہ کی صفات ذاتی اور فعلی کیا ہیں؟
- ☆...حادث اور قدیم کا کیا معنی ہے؟
- ☆...قرآن کے مخلوق ہونے، نہ ہونے کی بحث
- ☆...اللہ کی صفات قدیم کیسے ہیں؟
- ☆...اہل سنت کی نشانی درزمانۂ امام اعظم
- ☆...کیا زمین گھومتی ہے؟
- ☆...اللہ کا کسی کو گمراہ کرنے کے کیا معنی ہیں؟
- ☆...بندوں کے افعال کا خالق کون ہے؟
- ☆...کیا گناہ بھی اللہ کے حکم سے ہوتے ہیں؟

☆... مرتکب کبیرہ کے بارے میں معرکۃ الآرا بحث ☆کیا تمام قرآنی فضیلت میں برابر ہیں؟...

☆... ۷۳ فرقوں کے بارے میں مختصر معلومات اور ان کے عقائد۔

☆... اگلے مہینے کا چاند کب نظر آئے گا معلوم کرنے کا فارمولا

شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(33)...شارق الفلاح شرح نور الایضاح

درسِ نظامی کے کورس میں داخلِ نصاب کتاب "نور الایضاح" کی آسان اردو شرح ہے۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆... مصنف کا تعارف ☆... شارح کا تعارف ☆... فقہی اصطلاحات

☆... بنیادی باتیں ☆... صاحبِ نور الایضاح کے غیر مفتی بہ اقوال

☆... عبارت مع اعراب ☆... سلیس اردو ترجمہ ☆... سوالاً جواباً عبارت کی شرح

شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(34)...صرف کے دلچسپ سوالات

علمِ صرف کی بہترین کتاب جس میں صرف کے قاعدوں کی علتیں اور افعال کے مختلف صیغوں کی وجہ و حکمت بیان کی گئی ہیں، مزید مراح الارواح کا متن مع اعراب و ترجمہ بھی شامل کیا گیا ہے۔

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

☆... وزن کے لئے "ف، ع، ل" کو کیوں خاص کیا گیا؟ ☆... فعل ماضی کے ۱۴ صیغے ہی کیوں آتے ہیں؟

☆... فعل ماضی مبنی ہے حالانکہ اس کے آخر میں حرکت ہے؟ ☆... فعل مضارع معرب کیوں ہوتا ہے؟

☆... فعل مضارع بنانے کے لئے حروف اتین کا اضافہ کیوں کرتے ہیں؟☆... فعل امر کو مضارع سے ہی کیوں بناتے ہیں؟

☆... ثلاثی مجرد کے اسم فاعل میں الف کا اضافہ کیوں کرتے ہیں؟ ☆... اسم مفعول بنانے میں میم کا اضافہ کیوں کیا گیا؟

☆... صیغوں کی تعلیل کرنے کے آسان ۱۶ قاعدے ☆... نون تثنیہ اور تنوین میں فرق

☆...ان چیزوں کا بیان جن سے ثقل لازم آتا ہے ☆...ان چیزوں کا بیان جن سے خفت پیدا ہوتی ہے

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(35)---اسرار الایمان فی حقائق الارکان

اسلامی عقائد و ارکان کی حکمتوں پر مشتمل لاجواب کتاب

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے:

☆...عقائد کی حکمت ☆...اذان کی حکمت

☆...طہارت کی حکمت ☆...نماز کی حکمت

☆...جماعت کی حکمت ☆...درود کی حکمت

☆...مختلف چیزوں کی حکمت ☆...مصنف کی دیگر کتب

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

عنقریب آنے والی کتب

(1)---عنایۃ الحکمت لحل بدایۃ الحکمت

شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(2)---عطایۃ الحکمت شرح ھدایۃ الحکمت

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(3)---خلیلیہ شرح مناظرۃ الرشیدیہ

شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(4)---کلام الوقایہ شرح شرح الوقایہ

شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(5)---رحمة الباری شرح تفسیر البیضاوی

شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(6)---مختار التاویل شرح مدارک التنزیل

شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(7)---الدلالة الشاهدة شرح البلاغة الواضحة

شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(8)---المعتبر المعترف لحل المعتقد المنتقد

شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(9)---سلیم النظر شرح نزهة النظر

شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(10)---شفیق النعمانی لحل شرح الجامی

شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(11)---نحو کے دلچسپ سوالات

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(12)---درسِ تصوف

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(13)---علماء کو اتنی فضیلت کیوں ملی؟

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(14)---کامیابی کے 10 اصول

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(15)---نور المغیث شرح تیسیر مصطلح الحدیث

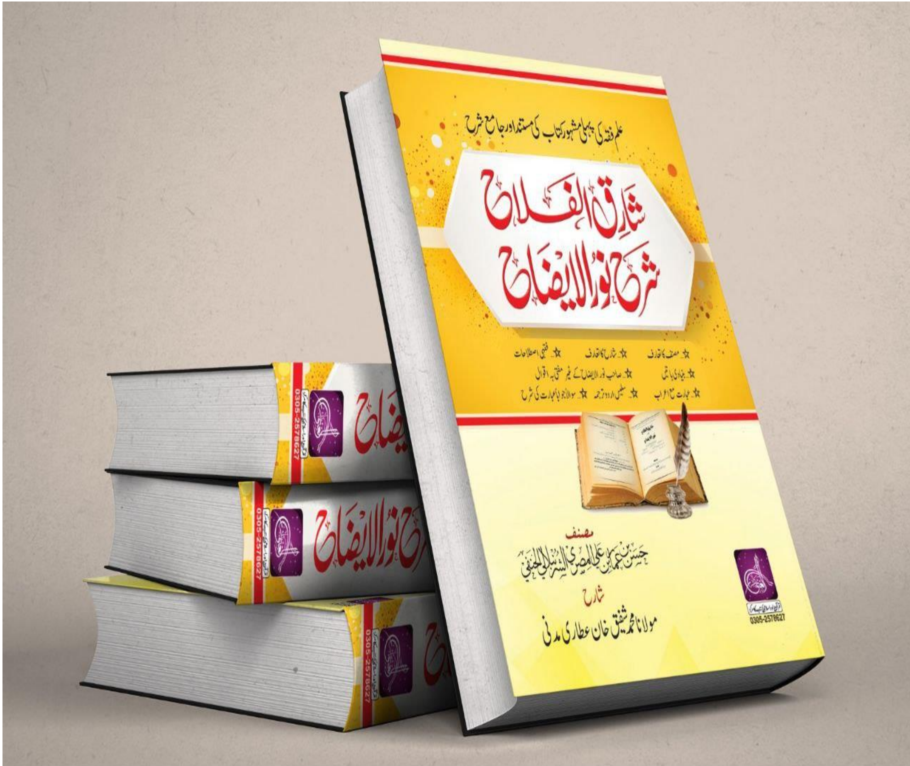
شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(16)---عرفان الاثار شرح معانی الاثار

شارح: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

(17)---تسلیم التوقیت

مصنف: مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری



یادداشت

ش		صفحہ

یادداشت

ش		صفحہ



آسان فرض علوم
تنظیمی
نصاب و بیانات
رفیق التدریس
القول الاظہر
شرح
الفقہ الاکبر
خطبات مصطفائی
خطبات شفیقی
قصور کس کا
نصاب مسائل نماز
आसान
हनफ़ी नमाज़
تدریس کے
26 طریقے



مصنف

فرض علوم کے متعلق تقریباً ۱۴۰۰ سوالات پر مشتمل جدید انداز کی آسان ترین

آسان فرض علوم

آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے

- کتاب العقائد • تہتر فرقوں کا بیان • باطنی گناہوں کی معلومات
- کتاب الطہارۃ • کتاب الصلوۃ • کتاب الجنائز
- کتاب الصوم • کتاب الزکوۃ • کتاب الحج
- کتاب النکاح • کتاب الطلاق • کتاب الاضحیہ
- کتاب القسم • کتاب الحدود • حلال طریقے سے کمانے کا بیان



مصنف

مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

مکتبہ دار السنہ دہلی

آسان فرض علوم

مصنف

مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری



PUBLISHER
MAKTABA DARUS-SUNNAH DELHI
Mob.: +91-9368287284
Rs. 800/-

مَنْ يُّرِدِ اللهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے دین میں سمجھ عطا فرما دیتا ہے

شَارِقُ الْفَلَاح
شرح نور الایضاح

شَارِقُ الْفَلَاح

شرح نور الایضاح

سوالاً جواباً عبارت کی شرح



مصنف

شیخ ابوالاخلاص حسن بن عمار بن علی المصری الشرنبلالی الحنفی

(سالِ وفات ۱۰۶۹ھ رحمۃ اللہ علیہ)

شارح

مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری المدنی فتحپوری

جیلانی بک ڈپو ۱۳۲۹، چوڑی والان جامع مسجد دہلی

مصنف شیخ ابوالاخلاص حسن بن عمار بن علی المصری الشرنبلالی الحنفی
شارح مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری المدنی فتحپوری



ماہِ محرم میں کی جانے والی تقریروں کا آسان اور دلچشپ معلوماتی گلدستہ

آسان خُطباتِ مُحَرَّم

مصنف

مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

مکتبہ دارالسنہ ، دہلی